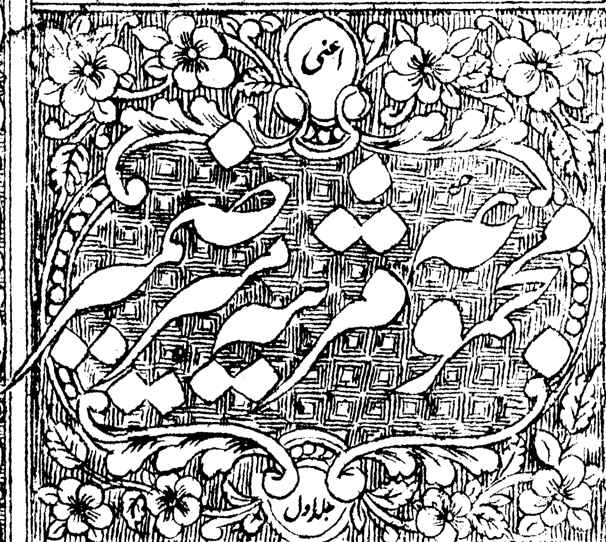
بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

ذریعۂ اشک ریزی مومنین وسیلۂ استحصال حسنات بعزاداران ائمۂ طاہرین ذخیرۂ دلپذیر



از کلام ندرت انضمام سرآمد مرثیہ گویان نامی و ذاکران گرامی میر مظفر حسین ضمیر استاد مرزا دبیر

1898 1898 1898

مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں مزین بطبع ہوا

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک سائل کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب علم فقہ وغیرہ اردو و فارسی مذہب امامیہ وغیرہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب اردو و فارسی مذہب امامیہ

مجموعہ مرثیہ میر مونس - یہ مجموعہ نادر و گوہر بیبہا رونق ممبر عزا وسیلہ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام ہی مضمون جگر خراش جس سے دل انس و جان پاش پاش ہو سوختگان آتش غم کشتگان خنجر الم ذکر حالات اصحاب و اولاد امام ہمام ہی سلطان الذاکرین ملاذ الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم متخلص بہ مونس برادر میر انیس کا یہ کلام بلاغت نظام ہی جسکا شہرہ نازک خیالی و نوسگافی و مضمون نگاری از ہند تا روم و شام ہی اسکی تین جلدین ہین

مجموعہ مرثیہ ہاے میرزا دبیر - مجموعہ بے نظیر دلپذیر مرغوب دلہاے ہر صغیر و کبیر رونق ممبر عزا و سیلۂ نوحہ و بکا جامع مصائب شہداے کربلا حضرت امام حسین ہی تصنیف سلطان الذاکرین قدوۃ الشاعرین سپہر نظیر مہر تنویر خوش تقریر مرزا سلامت علی تخلص بہ دبیر ہی یہ نادر مجموعہ دو جلدین ہی جلد اول مین ۷۵ مرثیہ اور جلد دوم مین ۴۳ مرثیہ ہین -

مجموعہ مرثیہ میر عشق - کہ نام تاریخی اسکا ملزا غم ہی

یہ مجموعہ نایاب رونق مجلس عزا وسیلۂ نوحہ و بکا در احوال شہیدان کربلا علی الترتیب از تصنیفات - افصح الفصحا ابلغ البلغا ملک الشعرا جناب سید حسین مرزا صاحب متخلص بہ عشق دام ظلہ العالی اس مجموعہ کی دو جلدین ہین جلد اول مین بہت رباعیات اور سلام اور قصائد اور نوحہ ہین بعد اسکے حال جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے تا حال جناب عباس علیہ السلام علی الترتیب ہے عجب خوبی اور عمدگی سے نظم ہوا ہے ہر مرثیہ اسکا علیحدہ علیحدہ چھاپا گیا ہے -

دوسری جلد - جسکا نام تاریخی برہان غم ہی حال جناب علی اکبر علیہ السلام سے شروع ہوا ہی اور حال جناب خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا بالتفصیل اور حال بعد شہادت اور تاراجی خیام اور اسیری اہل حرم اور جانا کوفہ و شام کو اور حالات شام اور بعد ازان داخلہ اہلبیت علیہم السلام کا مدینہ مین مع دیگر حالات علی الترتیب درج ہے -

زاد المعاد - محشی و مترجم - یہ کتاب مذہب امامیہ کے اعمال اور وظائف مین نوادرات سے ہے پورے سال یعنی بارہ مہینون کے اعمال نہایت مبسوط اسمین

بعون عنایت مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

ذریعہ اشک ریزی مومنین وسیلۂ استحصال حسنات بعزاداران ائمہ طاہرین ذخیرۂ دلپذیر

اعنی

مجموعہ مرثیہ ضمیر

جلد اول

از کلام ندرت انضمام سرآمد مرثیہ گویان نامی و ذاکران گرامی میر مظفر حسین ضمیر استاد مرزا دبیر

مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں مزین بہ طبع ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

اک تیرگی سی چھا گئی سارے جہان پر
غالب تھا آسمان گرے آسمان پر

[illegible]

دل سارے باغبانوں کے اسدم دہل گئے
آتش لگا لگا کے چمن سے نکل گئے

[illegible]

رونق جو تھی جہان میں وہ سب دور ہو گئی
قندیل آسمان کی بے نور ہو گئی

[illegible]

یان سر کٹا جو شمع رسالت مآب کا
گل ہو گیا چراغ وہان ماہتاب کا

[illegible]

بولا کوئی یہ خلق جہیز بتول ہے
اسکی نگاہبان وہی بنت رسول ہے

[illegible]

ٹکڑا ہو سر کہ شیر خدا پیٹتا ہے آج
بیجان غزال احمد مرسل ہوا ہے آج

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نغرے کرو یہ روز ہی رنج و ملال کا
سر کٹ گیا ہی شبیرؑ آلہی کے لال کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھولیگا غم کبھی نہ شہ مشرقین کا
وہ پیاس سے زمین پہ تڑپنا حسینؑ کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تبدیل کیون نہ شکل ہو ہر اک مکان کی
سبط رسولؐ لے گئے برکت جہان کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بن بن مین دھوم شاہ کے ماتم کی ہوتی ہی
زہرا ہر اک غول مین آ کے روتی ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نکلین مکان سے کیون نہ بشر حال زشت سے
زہراؑ جو بال کھول کے نکلے بہشت سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا وا حسینؑ خیمۂ شاہ شہید مین
الفتح کی صدا تھی سپاہ یزید مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب طائران اوج فلک اشکبار تھے
مانند مرغ قبلہ نما بیقرار تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر نہو یہ رنگ زمین و زمان کا
جب بادشاہ قتل ہو دونون جہان کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب پھر حسینؑ کا ہمکو دنیا مین آئیگا
پردے مین کون آل نبیؐ کو چھپائیگا

۱۶

[illegible]

بے وارثون کو دیکھیے کیا کیا ستاتے ہین
کرتے ہین قتل یا ہمین قیدی بناتے ہین

۱۷

[illegible]

ملبوسے مین فوج جلا لی ہے اس خستہ صفات کو
تابوت جسکی ماں کا اٹھا تھا رات کو

۱۸

[illegible]

باجے بھی دے رہے تھے صدا شور و شین کی
آواز انکے آتی تھی ہر ہر حسین کی

۱۹

[illegible]

ابن نمیر کہتا تھا اکبر کو مارا ہے
مین وہ جری ہون جسنے پیمبر کو مارا ہے

۲۰

[illegible]

کہتا تھا شمر قصہ ہی مین نے چکا دیا
اکدم مین پنجتن کو جہان سے مٹا دیا

۲۱

[illegible]

داغ انکا میرے سینے سے ہرگز مٹا نہین
دلخواہ میرے شاہ پہ صدمہ ہوا نہین

۲۲

[illegible]

مرقد مین اب رسول کو سونے نہ دیجیے
سید کی لاش گھوڑون سے پامال کیجیے

۲۳

[illegible]

جا دیکھو اب یہ دھوم ہے کیسی سپاہ مین
مارا ہے کس غریب کو اب قتلگاہ مین

۲۴

[illegible]

کیا جاؤن قتلگاہ مین دل بیچو اس کے
اپنا تو پاس کچھ نہین زہرا کا پاس ہے

ای شیر سوم شیر الٰہی کی رو لی ہے
پامال ابن فاطمہؑ کی لاش ہوتی ہے

فضہ کو دیکھ شیر نے چھوڑا ترائی کو
آیا کنیز فاطمہؑ کی پیشوائی کو

اب روز ہی جناب ید اللہ رو دینگے
لٹتا حرم کا باقی ہر سو لٹتے ہو دیکے

وہ شیر ہے مطیع شہ دین پناہ کا
کہنا سلام دختر شیر الٰہ کا

ای شیر آج دفتر عالم الٹ گیا
شیر خدا کے لال کا سر تن سے کٹ گیا

جل تو لگا ہا باغ کو اس دین پناہ کی
لاش حسینؑ لاش ہے شیر الٰہ کی

تو اسکی لاش کا جو نگہبان ہوئیگا
شیر خدا کی روح پہ احسان ہوئیگا

آیا نہ تو مدد کو شہ دین پناہ کی
فریاد کیا سنی بھی نہ شیر الٰہ کی

آہ بتولؑ سے نہیں کفار ڈرتے ہیں
زہراؑ کا باغ کاٹ کے پامال کرتے ہیں

[illegible]

خوابیدگان کنج لحد جاگنے لگے
رہوار بوسے شیر سے سب جاگنے لگے

[illegible]

روباہ خوف و رعب سے جو تھرتھراتے ہیں
کیا شیر حق حسینؑ کے لاشے پہ آتے ہیں

[illegible]

ماتم میں اپنے شیر خدا کے وہ آہ کی
جس آہ سے زمین ہلی قتلگاہ کی

[illegible]

قدمے ہیں گھوڑے اپنی یہ حالت تباہ ہو
گویا کہ آمد آمد شیر آلہ ہے

[illegible]

کیونکہ خبر علی نہ غریبوں کی لیوینگے
گو رو کفن حسینؑ کے لاشے کو دیوینگے

[illegible]

زلفوں کو کھولے احمد مختار روتے ہیں
شیر آکے لاش پہ قربان ہوتے ہیں

[illegible]

فرمایا رحم حق نے مرے سوگواروں پہ
بھیجا وہ شیر آیا ہے لاش حسینؑ پہ

[illegible]

معصوم بے کفن ہے کفن اسکو دیجئے
چلئے اسی غریب کو مدفون کیجئے

[illegible]

اعدا نے اہلبیت کو کیا غم دکھائے تھے
لوٹے ہیں بنت فاطمہ زہرا کو لئے تھے

[illegible]

گا ہے تو گرد پھرتا تھا وہ لاش شاہ کے
گہ چومتا تھا پاؤن وہ شیر آکے

[illegible]

شہ ہوے ہیں جو تحت ہین دو پیش آئیگا
کنبہ فرور بلوے مین ریزہ اکا جائیگا

قراد [illegible] بابا کی [illegible]
[illegible]
[illegible] اصغر [illegible]
[illegible]

گر تم نہ آؤ بھیجدو شاہ مدینہ کو
ظالم لگا رہے ہین طمانچے سکینہ کو

[illegible]

روباہ کی سپاہ پہ ورا ے امام ہون
تو شیر کبریا ہے مین تیرا غلام ہون

[illegible]

انکی نگاہبانی سبھون کو قبول ہے
مین ہون جس کی ہے فاطمہ ہے اور رسول ہے

[illegible]

شبیر کے غلام کو تو رستگار کر
مانند نوح بحر الاکت سے پار کر

[illegible]

حق بخشیو کہ گو یہ بہت بے تمیز ہے
بہت عزیز ہے مجھے است عزیز ہے

[illegible]

یہ امین اہلبیت نبی کو دکھائی ہین
بیمار کو بھی بیڑیان دوہری پنھائی ہین

۴۱

[illegible] نوشاہ کو آکر دولھن بنی ہے
اور [illegible] وہ نذرانہ زبان ہے
اندوہ کا اس گھر [illegible] دکن ہے
دولھن [illegible] آئینہ جبین ہے

یان ظالموں نے مار لیا ابن حسنؑ کو
کیا جا کے میں دکھلاؤنگا منھ اسکی دلھن کو

۴۲

بیوہ جو حسنؑ کی [illegible] بیاہی
[illegible] اس لال [illegible] زبان دکھائی
[illegible] بلا نہیں
[illegible] زینب [illegible] دکھائی

اور دوسرے ہی حال برا اسکی دلھن کا
گھر ہوگیا برباد حسینؑ اور حسنؑ کا

۴۳

[illegible] میں [illegible] ہے
[illegible] نم ہے
[illegible] ہے
اور [illegible] ہے

آتی ہیں کوئی آن میں فردوس سے رن کو
تھامے ہوئے آغوش میں ہوئینگی حسنؑ کو

۴۴

اور زینب میں کیا [illegible] سر کی بالان
[illegible] کھاکے لیے بال
نوشاہ کا اعدا نے [illegible] پامال
کیا [illegible] میں [illegible] احوال

لاشہ کہو کسطرح سے دکھلاؤں دلھن کو
پرزے کیا بیرحموں نے فرزند حسنؑ کو

۴۵

[illegible] نوشاہ کی [illegible]
[illegible] جو ہے
[illegible]
[illegible]

نکلا ابھی نوشاہ سدھارا تھا وہ گھر سے
ہان پوچھیے اس داغ کو اس ماں کے جگر سے

۴۶

[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] وہ دست [illegible]
[illegible] دلدار
[illegible]

کہتی تھی کہ میں بھائی کے دلدار کے صدقے
قاسمؑ کے میں اس چاند سے رخسار کے صدقے

۴۷

[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] سردار [illegible]
[illegible] جان ہے
[illegible]

حق اسکو رکھے تا صد و سی سال سلامت
مسموم برادر کا رہے لال سلامت

۴۸

[illegible] جو [illegible]
[illegible] نہ دیکھا
[illegible] دکھانا
[illegible]

بر حیف کہ کیسی یہ سحر بیاہ کی آئی
جو رن میں اجل قاسمؑ نوشاہ کی آئی

۴۹

[illegible]
[illegible] غمناک
[illegible] اٹھاتا
[illegible]

اکبرؑ سے یہ فرمایا کہ ہمراہ چلو تم
لینے کے لیے لاشۂ نوشاہ چلو تم

۱۰

[illegible]

اک طفل جو مارا گیا اولاد علیؑ کا
خیمے سے نکل آیا ہے ناموس نبیؐ کا

۱۱

[illegible]

شبیرؑ نے فرمایا کہ ای ظالمو سر کو
چھاتی سے لگانے دو برادر کے پسر کو

۱۲

[illegible]

قاسمؑ کا نہ شبیرؑ کو ہاتھ آئے گا لاشا
یہ شام سے عالم کہ لیے جائیگا لاشا

۱۳

[illegible]

قاسمؑ تو ہے نام اسکا یہ فرزند حسنؑ ہے
شبیرؑ کی بیٹی اسی دولہا کی دلھن ہے

۱۴

[illegible]

اس سر سے زمین عزت افلاک ہے ان کی
ہم بھی زیارت کرین فرزند حسنؑ کی

۱۵

[illegible]

روندا ہوا تن اسکا جو یون پائیگی دلھن
اس لاشہ پہ سر پیٹ کے مر جائیگی دلھن

۱۶

[illegible]

ہے ایک تو تارا مرے بھائی کے پسر کو
پھر کرتے ہین طعنے سے تراشیدہ جگر کو

۱۷

[illegible]

بیوہ کیا اس فوج نے اک شب کی دلھن کو
ہم بھی تو بھرین لاشۂ کفار سے رن کو

۱۸

[illegible]

جب فرق سے آئی تھی اُتر تا کمر اوپر
احسنت ملک کہتے تھے افلاک کے اوپر

۱۹

[illegible]

تھی زین کے تلے تیغ گئے قاتل کے اوپر
بس لاش ہی گرتی تھی پڑی لاش کے اوپر

۲۲

[illegible]

تو سب کو کرے قتل تو کچھ دور نہیں ہے
اس طور سے لڑنا ہمیں منظور نہیں ہے

۲۵

[illegible]

سہرا کہیں نوشاہ کا دستار کہیں ہے
کنگنا کہیں پہنچا کہیں تلوار کہیں ہے

۲۰

[illegible]

شہ بولے کہ اکبر تری تلوار کے صدقے
اکبر نے کہا سید ابرار کے صدقے

۲۳

[illegible]

ان سب کا گر اس جنگ میں سر ہاتھ لگیگا
قاسم سا نہ بھائی تمھیں پر ہاتھ لگیگا

۲۶

[illegible]

زخموں سے ہے سب چور یہ حالت ہے بدن کی
وہ شکل ہی تبدیل ہوئی ابن حسن کی

۲۱

[illegible]

طاقت نہیں یاں ضربت ہمشکل نبی کی
نا چار دو ہائی ہے حسین ابن علی کی

۲۴

[illegible]

محکو نظر آتا نہیں اس ماہ کا لاشا
تم ڈھونڈھ نکالو کہیں نوشاہ کا لاشا

۲۷

[illegible]

اعضا کو سمیٹا علی اکبر نے زمیں سے
بازو کہیں پایا تو ملا ہاتھ کہیں سے

[illegible]

افسوس تھکے ای مرے دلدار ہوی ہم
کیون آکے نہ قاسم کے مددگار ہوے ہم

[illegible]

اسوقت تمھین مرے مددگار ہو بیٹا
جو چاہو کرو مالک و مختار ہو بیٹا

[illegible]

رکتے تھے اسے دیکھکے آنسو نہ کسی کے
تھی اسکی عنان ہاتھ مین فرزند نبی کے

[illegible]

روتی ہے وہان باسر عریان سکینہ
ہے گھر مین بلاتی تمھین نادان سکینہ

[illegible]

جب باندھ کے چادر کو رکھا خانۂ زین پر
دل تھام کے شبیر گرے روکے زمین پر

[illegible]

وہ سامنے جو روتے ہوے آتے ہین شبیر
نوشاہ کے لاشے کو گھر لاتے ہین شبیر

[illegible]

قاسم کا لہو لیکے مین چہرے پہ ملونگی
نوشاہ سمجھ تابوت کے ہمراہ چلونگی

[illegible]

اس طرح سے والہ ہوے خیمہ کی طرف کو
پکڑے ہوے سالکر پسر شاہ نجف کو

[illegible]

مجھکو نظر آتا نہین وہ ماہ کدھر ہے
ای بیبیو بیٹا مرا نوشاہ کدھر ہے

[illegible]

اس شکل سے بیٹا جو ہیں اسکو نظر آیا
سینے سے تڑپکر وہیں منھ کو جگر آیا

[illegible]

ارمان مرے دل کا نکالو مرے قاسم
میں روتی ہوں چھاتی سے لگا لو مرے قاسم

[illegible]

اسوقت سر کبھی مرے پاؤں سے زمین پر
کیا تمکو رنڈاپے کا مرے دھیان نہیں ہے

[illegible]

اکبر سے کہا لاش کو گھوڑے سے اٹھالو
زینب سے کہا فاطمہ کبریٰ کو سنبھالو

[illegible]

بیٹا میں ترے پیکر بیجان کے واری
اماں تری اس زلف پریشان کے واری

[illegible]

تبلاؤ کہ کیوں آنکھ نہیں کھولتے قاسم
سب ہم جو ہیں بولے تو نہیں بولتے قاسم

[illegible]

قاسم وہاں مسند پہ تو بیہوش پڑے تھے
اور بیٹے کو اہل حرم گرد کھڑے تھے

[illegible]

رونے کو نہ قاسم کے اگر جائیگی کبریٰ
اس ضبط کے کرنے سے تو مر جائیگی کبریٰ

[illegible]

اب ہم جو نہیں دیکھتے رخسار ہمارا
شاید نہ خوش آیا تمہیں دیدار ہمارا

۴۳

میں اس سے کبھی واقف نہیں اے فاطمہ صغریٰ
زنداں میں مرا بابا [illegible]
کس طرح کی دلہن بیٹی [illegible]
[illegible]

یاں سبکو تو تم سا ہے کا جوڑا کوئی دیگا
واں لاش کو تیری تو کفن بھی نہ ملیگا

۴۴

ان سے میں دولہا کی جو کھولوں [illegible] سکینہ
اور بیٹے [illegible] سکینہ
کہتی تھی [illegible] سکینہ
[illegible] سکینہ

چلاتی ہوں میں آنکھ نہیں کھولتے ہو تم
بھینا مری روتی ہے نہیں بولتے ہو تم

۴۵

آہ چچا جان [illegible]
بابا کو عباس [illegible] اٹھایا
سکینہ [illegible] شبیر [illegible] ایما
[illegible]

کہتا ہے قلم طاقت تحریر نہیں ہے
جز خاتمۂ مرثیہ تدبیر نہیں ہے

۴۶

اس شب [illegible] آئی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قاسم مرا شوہر ہے محمد کا نواسا
پانی دو ذرا سا کہ وہ مرتا ہے پیاسا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خالی کوئی رونے سے نہ چھوٹا نہ بڑا تھا
لاشے پہ عجب طرح کا کہرام بپا تھا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا میں الم ہو مرے محسن پہ نہ طاری
اور جلد مشرف ہو زیارت سے تمھاری

دل آرزوی مرگ مین جینے سے سیر ہی اب ہمکو سر کٹانے مین یان کتنی دیر ہی	اور ماں مری وحید زمان ہی صفات مین جس بی بی کا جواب نہین کائنات مین	جسنے ہمین ہمیشہ رکھا عز و جاہ مین ہمنے بھی سر دیا تو دیا اسکی راہ مین
اب اپنا داغ ہوگا جناب بتول کو اکبر کہان جو روکے گا سبط رسول کو	سیرا علم اٹھاکے بڑا کام کر گیا تیری مدد سے خلق مین وہ نام کر گیا	کیا لطف تیری رہ مین جو اک بار قتل ہون سو بار زندہ ہون تو مین سو بار قتل ہون
کیا ذکر ہی پسر کے جو غم مین گلا کرون اکبر سے لاکھ ہون تو مین تجھپر فدا کرون	مالک ہو جو ازل سے سرا سر حسین کا اسکے لیے لٹا تو لٹا گھر حسین کا	ہی سر دیا حسین نے امت کیواسطے اس معرکے مین لاؤ شفاعت کیواسطے

[illegible]

کیونکر رضا رضا کے سوا لب پہ لاؤں میں
اکبر تو جا چکے علی اصغر کو لاؤں میں

اصغر کو لیئے جاتا ہوں میں خیمہ گاہ میں
رکھیو ضرور لاشۂ اکبر نگاہ میں

میں ہجو امیں آپکے رونیسے ہولتی ہوں
تو تم نہ روؤ میں نہیں اکبر کو رو دیتی ہوں

[illegible]

میں بھی تو آج وعدۂ طفلی ادا کروں
اب اپنے دونوں بیٹوں کو تجھپر فدا کروں

حضرت تو لیکے لاش پسر کی چلے گئے
میں اسکی ماں نہ تھی کہ جو مجکو نہ لے گئے

اکبر عمر کے واسطے نہ کبھی میں بکا کروں
اصغر کو بھی کہو تو میں تمپر فدا کروں

[illegible]

ہاتھوں سے تھامتے جگر پاش پاش کو
پھر پھر کے دیکھتے علی اکبر کی لاش کو

میری دوا حوالے کرو جلد شاہ سے
مر دے یہ جا کے ڈالدیں رشک ماہ کے

اشکوں سے تر تھی لاش مبارک امام کی
ہچکی بندھی ہوئی تھی شہ تشنہ کام کی

۱۹

[illegible]

دل کو سنبھالو مالک صبر و رضا ہو تم
شاکر ہو تم امام ہو تم پیشوا ہو تم

۲۰

[illegible]

اب ظلم سے نہ ہاتھ یہ اپنا اُٹھائینگے
روتا ہوں میں کہ سب جہنم میں جائینگے

۲۱

[illegible]

دشمن ہیں گو یہ آج مرے خاندان کے
یہ لوگ کلمہ گو ہیں مرے نانا جان کے

۲۲

[illegible]

پانی اگر ذرا بھی دغا سے پلائینگے
تو سب یہ ظلم دل سے مرے بھول جائینگے

۲۳

[illegible]

پیاسا ہی پھیر دینگے جو اس رشک ماہ کو
شاہد کرونگا روح رسالت پناہ کو

۲۴

[illegible]

لو بیٹھی پال پوس کے اکبرؑ کو ہاتھ سے
پر اب نہ دونگی میں علی اصغرؑ کو ہاتھ سے

۲۵

[illegible]

گو دو پہر میں پیاس سے جیتا نہ پاؤنگی
مردے کو بھی نہ چھاتی سے اپنے چھڑاؤنگی

۲۶

[illegible]

دور از ادب سخن مرا حد سے زیادہ ہے
پر اب مجھے کسی کا نہیں اعتماد ہے

۲۷

[illegible]

بچہ مرا یہ نعمت دل بوتراب ہے
پانی پلاؤ پیاسے کو کار ثواب ہے

بانی اگر ملا علی اصغرؑ کے واسطے
دعوائے خون کرونگی نہ اکبرؑ کے واسطے

کچھ دشمنی نہین مرے طفل صغیر سے
کوئی نہ اسکی گود مین ماریگا تیر سے

تو جانیو کہ راہ خدا مین فدا کیا
اکبرؑ جوان مرگیا تو ہمنے کب کیا

بانو مئی جب نگاہ پڑے خاص و عام کی
پھر خاک زندگی ہو شہ تشنہ کام کی

بانوؑ ذرا تو سوچ کہ تو باتمیز ہی
فضہ بھی فاطمہؑ ہی کی آخر کنیز ہی

لعنت مرے پسر کی نہین تجکو آئی ہی
بچے کو اپنے تیر و سنان سے بچائی ہی

آیا نہ رن مین آپ گذارش کے واسطے
بھیجا ہی عورتون کو سفارش کے واسطے

بچہ ترا گلے سے لگائے رہونگا مین
چھاتی کے نیچے اسکو چھپائے رہونگا مین

شوہر ترا حسینؑ ہی یہ افتخار کر
آج اپنا لال میرے پسر پر نثار کر

[illegible]

اکبرؑ کو کر چکی ہوں تصدق امام کے
اصغرؑ بھی ہے نثار شہِ تشنہ کام کے

[illegible]

بے آب تین روز سے یہ رشکِ ماہ ہے
معصوم ہے غریب ہے اور بے گناہ ہے

[illegible]

سیراب کر چکو گے جو اس نورِ عین کو
تم پھر حوالے کیجیو لا کر حسینؑ کو

[illegible]

بولی کہ اب نہ شاہ پہ کوئی گزند ہو
حق کی جناب میں مرا فدیہ پسند ہو

[illegible]

پانی اسے پلاؤ کہ یہ تشنہ کام ہے
اصغرؑ پہ صلح جنگ کا اب اختتام ہے

[illegible]

قطرہ نہیں ملا ہے اسے تین رات سے
پانی اسے پلاؤ تم اپنے ہاتھ سے

[illegible]

خیمے میں غلغلہ تھا کہ اکبرؑ تو جا چکے
جیتے ہوئے مگر علی اصغرؑ بھی آ چکے

[illegible]

منظور اب نہیں بخدا زندگی مجھے
ہوگی سکینہؑ جان سے شرمندگی مجھے

[illegible]

لازم ہے تمکو رحم دلِ بے زبان پر
احسان آج ہوگا مرے خاندان پر

۴۶

جب ابن سعد نے یہ سنے شاہ کے کلام
آیا قریب جب وہ بد لہو و ظلمت سے امام
بولا کہ یہ ادا ہی اس طفل پر تمام
لے آج یہ سمجھ سے شجاعت کا یہ مقام
لے اس طرح اس کا کام صفائی کا آج ہے
گزرے جو جان سے گردن پہ طفل صغیر ہے

۴۷

لو حرملہ نے کھینچ کے اپنی کمان کو بار
سوفار سے ملا دیا چلہ کو ایک بار
اور کھینچ کھینچ بیچ میں بازو تن پسار
پھر ہوا لال کھائے تیر سے بچہ آ بیار
یہ اس طرح سے گردن اصغر پہ چل گیا
پیکان وہ ناوک دل شہ سے نکل گیا

۴۸

تھا نا سوا ان کی زبان میں جو خشک تر زباں
ان کا پتا پتا تھا ادھر شیر بے خبر مرغ سا
دامن میں ہے بچے کی گویا شاہ کی جگہ جا
بیکس وہ درد سے تھا تو بیابان شاہ کربلا
فل تھا وہاں کہ ہے تیر بیس صفاک ہے
ہاں کہہ رہی تھی فاطمہ ہائے دوہائی ہے

۴۹

پیکان کیا تھا گردن اصغر سے دو ان گذر
بازو کے دل کو چھو گیا ایسا خدنگ اثر
واں تڑپ کے ایسے گئے کہ بیری تیر
کیا گزری اس ادا کا جو اصغر کے لال پر
جب تو نے کیا یہ ظلم کہ تھا طفل صغیر ہے
ارے حرملہ لال کو اعدا نے ہے

۵۰

نکلی کھلے گر تیر سے پیکان بازو تن حال
ہاں پہ کو لیا ہاتھ پہ بے ظلم سے نکال
تھوڑی زمین پہ شاہ نے تشنہ زندہ لال
اور دفن کر دیا دیا وہ اصغر خورد سال
زینب بے یا لودہ اس کی سیر کی
ہائے اصغر کے شہادت حسین کی

[illegible]

از خیمهٔ حرم چو جوانان برون شدند
در فوجِ شام جمله علم سرنگون شدند

گاهی درون خیمه نگاهی بر آستان
در خیمه یک نگاه و نگاهی بر آستان

ما را خیال خاطر محزون مسلم است
این قتل عام در عوض خون مسلم است

[illegible]

بر پشت زین چو خود شه دنیا و دین نشست
بر خاتم نبوت احمد نگین نشست

آن نوجوان رود چو پی جستجوی مرگ
پس کی عروس او نکند آرزوی مرگ

عباس آفتاب علم آشکار کرد
خود آفتاب صورت انجم فرار کرد

[illegible]

آن صاحب علم چو بمرکب سوار شد
روح علی بجاه و جلالش سوار شد

زینب ز خیمه بر پسران چون نگاه کرد
هم گشت شادمان و هم از سینه آه کرد

از کوفیان رسید جفا بر سر حسین
یا فاطمه بیا و ببین لشکر حسین

[illegible]

زنهار بالبش لب ساغر نمی رسد
آیا چه شد که ساقی کوثر نمی رسد

[illegible]

روزی انه در لحد تن تنها گریستم
شبها میان گوشهٔ صحرا گریستم

[illegible]

گردید سرنگون علم لشکر حسینؑ
عیزاز پسر نبود کسی یاور حسینؑ

[illegible]

یا فاطمهؑ بیا پی دلداری حسینؑ
یا مصطفٰیؐ بیا بمددگاری حسینؑ

[illegible]

چون طائر خدنگ ز شاخ کمان پرید
لرزید مهر و رنگ ز رخ آسمان پرید

[illegible]

بر آسمان ز گریهٔ آن هر دو شور شد
در خیمه ها علامت شور نشور شد

[illegible]

در کربلا چو خیمهٔ آل عبا رسید
زهراؑ بهان زنان بسوی کربلا رسید

[illegible]

بر حلق تشنگان دم تیغ جفا رسید
نوبت به ذریات رسول خدا رسید

[illegible]

کای مادر ستم زده دیدار ما ببین
دارم بدل خیال شهادت بیا ببین

[illegible]

زندان شود نصیب تو بعد از ممات ما
لیکن برون ز خیمه میا در حیات ما

[illegible]

اکبر جواب داد که زین العباس ست
از بهر یادگار همین یاد ما بس است

[illegible]

آزار با دامه قسم دو جهان رسید
بهر درود رسول خدا این زمان رسید

[illegible]

یک یک رفیق شاه شهادت نصیب شد
بی یار و بی دیار حسین غریب شد

[illegible]

در حربگاه شیر گلگون قبا رسید
زهرا کشاه سوز پس خیمه ها رسید

[illegible]

کس را چه رو که جان برد از کارزار او
گردد ز تیر طایر سدره شکار او

[illegible]

چون من دو صد هزار فدای حسین باد
جانم فدای ناخن پای حسین باد

[illegible]

تیری بقلب مادر اندوهگین نشست
دستی بدل نهاد و بروی زمین نشست

[illegible]

پرسد ز ما که یوسف آل عبا کجاست
محبوب من شبیه رسول خدا کجاست

۲۴۰

[illegible]

آمد پسر چو نوبت آن اقربا گذشت
وقت وداع بر دل زینب چها گذشت

۲۴۱

[illegible]

دشمن چو بخت خویش بظاهر بخواب رفت
دیر آمد و بقعر جهنم شتاب رفت

۲۴۲

[illegible]

گشتند خون بجرأت چون اشقیا فتاد
از صرصر عنا علم بادبان فتاد

۲۴۳

[illegible]

اکبر دم نبرد چو غلطان بخون شود
از خیمه دور نیست که زینب برون شود

۲۴۴

[illegible]

بر پشت یار سید چو تیغش ز سر گذشت
از خود و فرق و گردن و دوش و کمر گذشت

۲۴۵

[illegible]

گفت ای پدر بیا که ز دنیا پسر گذشت
نوک سنان ابن نمیر از جگر گذشت

۲۴۶

[illegible]

اکبر ز ابتدای سخن التیام کرد
از جانب پدر همه حجت تمام کرد

۲۴۷

[illegible]

هر کس که دید نوک سنان خدنگ او
از ترس و بیم باز نه آمد بجنگ او

۲۴۸

[illegible]

بیرون چرا نیرود از جسم جان من
افسوس کشته شد پسر نوجوان من

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجروح از سنان شده ابروکمان تو
ای وای قتل شد پسر نوجوان تو

از خیمه او برون شد و بازش رسانده‌ام
خاکی بجستجوی تو بر سر فشانده ام

در فرط گریه شاه حجازی بخیمه رفت
بر روی دست اکبر غازی بخیمه رفت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

از رفتن تو خاطرم اندوهگین شود
کان باعث شماتت اعدای دین شود

عالم بچشم فاطمهٔ زهرا سیاه شد
زین صدمه چاک جیب رسالت پناه شد

بانو گشاده موی سر از سینه آه کرد
جنبش ز صدمه قبر رسالت پناه کرد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بر نعش چو سرور دنیا و دین فتاد
گویا که رکن عرش بفرش زمین فتاد

لیکن سوار خود شه هر دو سرا نه شد
گریان پیاده با سوی خیمه روانه شد

آندم ضمیر طرفه قیامت شد آشکار
گفت از زبان حال چو بانوی غمگسار

نوحه

۱
رفتی ز جهان به سر کوی علی اکبر
ای وای ز مرگ وی مادر علی اکبر

۲
ای جان که تو با صوت ترا زود دمان
بر دادوی مادر زینی سر علی اکبر

۳
والشر تا زنده و هستم ورد زبان است
از دم علی اکبر علی اکبر علی اکبر

۴
احوال دل مادر ناشاد بیابان کن
وقتی که رسی نزد پیمبر محمد علی اکبر

۵
اکنون به برت مادر مسکین الم رفت
با حسرت و بیچاره بنشین مادر علی اکبر

۶
در دارالکرم مرقد لقمان عرش برین
حاضر شو و مر از صف بخشش علی اکبر

۷
زینب به سر سینه خود و دنبال تو بگفت
ای باعث صد درد دل مضطر علی اکبر

۸
هر کس به کربلا مرثیه تو تنها سر یزدان
ای چو گلو شب به نجف عباس علی اکبر

۹
از زینب مجروح دواده صد عابد بیمار
با چشم تو بیا جان برادر علی اکبر

۱۰
بگفت سکینه که برادر بی تو
زیبا بود سرای ای نوجوان علی اکبر

۱۱
آن حق سبب به نفرت حرب ضمیر آید
عباس علی اصغر و هم علی اکبر

[illegible]

لاشون کا رن مین کھیت پڑا تھا یہ کھیت پر
گل فاطمہ کے لوٹتے پھرتے تھے ریت پر

[illegible]

سیراب جنکی بارش رحمت سے خلق ہے
سو آج آب تیغ ہے اور انکا حلق ہے

[illegible]

وقت زوال بھی ہے تمازت بھی خوب ہے
مہر سپہر دین کو قصد غروب ہے

[illegible]

نقشہ ہر ایک سرو مین ہے مد آہ کا
کیا باغ لٹ رہا ہے رسالت پناہ کا

[illegible]

اس کھیت پر نہ ابر بھی آکر برس گیا
پانی کو بوستان محمدؐ ترس گیا

[illegible]

مشتاق تین دن سے جو ہے برگ کاہ کا
گھوڑا ابھی ہانپتا ہے شہ دین پناہ کا

[illegible]

صرصر بھی خاک اڑاتی ہے افلاک کے تلے
زہراؑ کے پھول آج چلے خاک کے تلے

[illegible]

طوبی تلے بلند ہے افغان فاطمہؑ
جون گل ہوا ہے چاک گریبان فاطمہؑ

[illegible]

اک بار تو امنگ شجاعت نکالیے
دریا قریب ہے مجھے پانی مین ڈالیے

[illegible]

یان تک عرق ہوا ہی جو اُس جناب سے
گویا کہ اشک جاری ہین چشمِ رکاب سے

[illegible]

کب سایہ کی حسینؑ کو اس دم تلاش ہی
وہ دھوپ مین پڑی سر اکبرؑ کی لاش ہی

[illegible]

ہوتا نگون اک آن مین احمدؐ کا تخت ہی
تن شہ کا چاک چاک ہی دل لخت لخت ہی

[illegible]

خون ہو گیا ہی سب نہین ملنے کی تاب ہی
رخسار زرد مثلِ گلِ آفتاب ہی

[illegible]

سو پاس پاس لاش ہر اک کی لٹا لی ہے
چادر تمھاری دونون کے اوپر اڑھائی ہے

[illegible]

ہر اک لعین فوج مین صاحب خیام ہی
اور سایہ مین بہیر بھی بیٹھی تمام ہی

[illegible]

فرما رہا ہی یون وہ دل و جان فاطمہؑ
لاؤن کہان سے سایۂ دامان فاطمہؑ

[illegible]

ہر اک پہاڑ دھوپ مین ازبسکہ گرم ہی
پتھر ہر ایک موم کے مانند نرم ہے

[illegible]

تاکید ابن سعد ہی فوج لعین کو
ہان جلد مار لو شہ دنیا و دین کو

۱۹

[illegible]

افراط آب ہے یہ گروہ لعین پر
چھڑکاؤ ہو رہا ہے وہاں کی زمین پر

۲۰

[illegible]

پیاسے لب فرات سگ و خوک کم رہے
پر تشنہ لب تمام غزال حرم رہے

۲۱

[illegible]

پانی دسو پیکے سوا نہیں جا سے پناہ ہے
ہم کو تو خوب گرمی قتل گاہ ہے

۲۲

[illegible]

باگیں اٹھائے تازیوں کی اپنے دوش تک
کھینچے ہوئے کمانوں کے چلوں کو گوش تک

۲۳

[illegible]

زخم اسقدر لگے تھے کہ سب تن بھر گیا
پیراہن اک حباب کے مانند رہ گیا

۲۴

[illegible]

جو کھینچتا تھا دوش شہ مرسلین پر
تو نے گرا دیا [illegible] زمین پر

۲۵

[illegible]

آتا تھا زخم سر سے لہو جو بہا ہوا
چہرے پہ ایک پردۂ خون تھا پڑا ہوا

۲۶

[illegible]

کیا رقت اسلیے تجھے اسوقت آئی ہے
آقا سے اور گھوڑے سے ہوتی جدائی ہے

۲۷

[illegible]

کیا اسکا غم ہے جو تجھے پانی ملا نہیں
[illegible] دیکھ لے کہ مین نے بھی قطرہ پیا نہیں

۲۸

[illegible]

موجود اُس جناب کے سب راہوار تھے
اور آپ اُنکے کاندھے پہ اُس دن سوار تھے

۲۹

[illegible]

فرمایا کیا بتاؤں مین سامان کربلا
آنکھون کے نیچے پھر گیا میدان کربلا

۳۰

[illegible]

زخمون سوا انہیں دم غم نہین مرا
خنجر بغیر آب کوئی ہمدم نہین مرا

۳۱

[illegible]

تنے کیا اشارہ مجھے اندوہگین پر
گھٹنون کو ٹیک بیٹھ گیا مین زمین پر

۳۲

[illegible]

ہونگے جو زخم اسکے تن چاک چاک پر
گھوڑا اسی طرح سے اُتاریگا خاک پر

۳۳

[illegible]

نیزے پہ سر چڑھیگا نشان بتول کا
لیجائیگا یہ اسلحہ سارا رسول کا

۳۴

[illegible]

طاری ہوا یہ غم شہ دنیا و دین پر
روتے ہی روتے گر پڑے احمد زمین پر

۳۵

[illegible]

گر لے نہ دنیا مین پسر بوتراب کو
ہوتا جو مین تو تھامتا اسکی رکاب کو

۳۶

[illegible]

گر شمر روبرو ترے خنجر چلاے گا
اے ذوالجناح تجھسے وہ دیکھا نہ جائیگا

[illegible]

لے اس تبرکات کو جا اُس مقام مین
مشغول ہونے دے مجھے امت کے کام مین

[illegible]

ثابت قدم ہنوز جفاے رسن پہ ہی
زینب تو ٹھیک ٹھیک علیؑ کے چلن پہ ہی

[illegible]

مسند سے کھینچ مجکو بٹھاوینگے خاک پر
گر نہ پڑیگا میرے تن چاک چاک پر

[illegible]

پھر یانسے راہ خیمۂ عصمت کی لیجیو
سجاد کو پیام یتیمی کا دیجیو

[illegible]

تو اُسکے گرد آپکو ہر دم پھرائیو
میری طرف سے بیٹی کے قربان جائیو

[illegible]

فرزند فاطمہؑ کی مین خدمت مین آئی تھی
مین نے تو بس یہ دولت کونین پائی تھی

[illegible]

جو کچھ کیا ہی ہمنے وہی کام کیجیو
مجھسے زیادہ خلق مین تم نام کیجیو

[illegible]

اب میرے ذوالجناح کے اوپر سوار ہو
وان چل جہان کہ مصلحت کردگار ہو

[illegible]

پس اُسطرف تو مرکب ور ر دان ہوا
اور اسطرف کو حلق پہ رواں ہوا

آندھی عجب طرح کی اٹھی تھی جہان میں
ظلمت محیط ہو گئی کون و مکان میں

شیران دشت کہتے تھے یہ آج کیا ہوا
شیر خدا کے گھر پہ کوئی حادثہ ہوا

وہ دیکھتا تھا لاش سر اک شکستہ ماہ کی
پر بوئے خون دماغ میں آئی نہ شاہ کی

جب حاملان عرش کے دل تھرتھرا گئے
قدسی تمام عالم حیرت میں آ گئے

عابدؑ کا گر نہ ہوتا قدم درمیان میں
تو آچکی تھی صاف قیامت جہان میں

یارب حسینؑ کی یہ شہادت قبول ہو
محشر میں عاصیوں کی شفاعت قبول ہو

سب جانور پرندہ ہوئے آشیاں سے
[illegible] لگا آسمان سے

ساری صفوں کو چیر عدو کی سپاہ میں
پہونچا بصد غرور حسن قتل گاہ میں

تاراج خیام نہایت قریب ہے
جا بجا منتظر تری وہ بے نصیب ہے

۵۵۵

[illegible]

رونے لگا بتول کے دلبند کے لیے
روتی ہیں جیسے عورتیں فرزند کے لیے

۵۵۶

[illegible]

چلائیں لو نبی کا ہوا گھر تمام ہے
بیسر ہوا حسین علیہ السلام ہے

۵۵۷

[illegible]

جب گوش زد حرم کے یہ پیغام ہو گیا
خیمہ میں اہل بیت کے کہرام ہو گیا

۵۵۸

[illegible]

حرمت تری خدا و پیمبر کے ہاتھ ہے
بابا ترا علی ولی تیرے ساتھ ہے

۵۵۹

[illegible]

اکبار ہو چکی تھی وہاں دستگیر میں
گھر میں علی کے بھی ہوئی آگر اسیر میں

۵۶۰

[illegible]

پر اس زمیں سے مرا جبتک سفر نہو
واری گئی سکینہ کو میری خبر نہو

۵۶۱

[illegible]

بابا تو قتل ہو گئے منہ سب سے موڑ کر
کیا آپ بھی چلیں مجھے بیمار چھوڑ کر

۵۶۲

[illegible]

مشکل ہے ایکدم مجھے رہنا جہان کا
ہے سب پہ فوق حکم ترے بابا جان کا

۵۶۳

[illegible]

رحم اسپہ کیجیو کہ وہ طفل صغیر ہے
بیٹی مری غریب و یتیم و اسیر ہے

[illegible]

یان چھوڑ جائیے گا نہ اس مبتلا کو
میں تھام کر چلونگی تمھاری رکاب کو

[illegible]

گھبرا نے لپک کے خاک ملی تھی جبین پہ
بیہوش ہو کے گر پڑے عابد زمین پر

[illegible]

پھیلا کے ہاتھ دختر شاہ مدینہ سے
پانؤن سے ذوالجناح کے لپٹی سکینہ ہے

[illegible]

ہمراہ لیچلو مجھے راحت کے واسطے
لونڈی ہی بھی اک ضرور ہے خدمت کے واسطے

[illegible]

ہلتا نہیں زمین میں ہر اک پانؤن گڑ گیا
گھوڑے کا بند بند ہی جیسے جکڑ گیا

[illegible]

مان بیٹی کے تو بیٹی فدا ماں کے ہو رہی تھی
روح حسین ہائے دونوں کے روتی تھی

[illegible]

دیتی ہوں سب کو ہاتھ میں تجھ دل ملو لکے
تجھکو کیا حوالے خدا اور رسول کے

[illegible]

ہوتا تو آج کیوں نہیں صحرا نورد ہے
اے ذوالجناح کیا ترے زخموں میں درد ہے

[illegible]

اک حشر ای ضمیر بپا تھا ناموس شاہ میں
ناگاہ آئی فوج عدو خیمہ گاہ میں

قیدی ہوا پدر سے چھٹی بھائی مر گئے
یہ سارے دکھ سکینہ کے اوپر گذر گئے

ہر لحظہ صحبت دل صد پارہ تھی اُسے
گردش فلک کی جنبش گہوارہ تھی اُسے

خون حسین چہرے پہ جائے نقاب تھا
وہ گرمیوں کی پیاس تھی اور قحط آب تھا

تکلیف اپنی جان پہ ہر ایک لیتے ہیں
لیکن وہ اپنے بچوں کو آرام دیتے ہیں

جس سے پاؤں صحن میں گھر کے نہ دھرتی تھی
طفلی میں قید ہو گئی وہ مشق کرتی تھی

نادان تھی سیاہی زندان سے ڈرتی تھی
بس منھ سے یا حسین کہا اور مر گئی

چوتھے برس یہ روئیگی بابا حسین کو
غم آکے پرورش کرے اس نور عین کو

بھائی چچا کی لاش پہ وہ نوحہ گر ہوئی
بیکس ہوئی یتیم ہوئی بے پدر ہوئی

پائی جگہ نہ پہلو سے قبر امام میں
[illegible] سے قبر اُسکی شام میں

[illegible]

حاجت نہ اُس مزار کو تھی ہر چراغ کی
تھی روشنی وہاں دلِ زہرا کے داغ کی

[illegible]

بولا مقام خوف کا ہے اس مقام میں
شب باش ہو جیو نہ دلا شہر شام میں

[illegible]

تھے سب کے ہاتھ پر طبق گل دھرے ہوئے
سقے بھی ساتھ پانی کی مشکیں بھرے ہوئے

[illegible]

فوج ملک وہاں پہ ہر اک آن رہتی تھی
اور بیکسی لحد کی نگہبان رہتی تھی

[illegible]

زینب ہر ایک بستی میں ہے ننگے سر پھری
ان گلیوں میں بتول بھی ہے نوحہ گر پھری

[illegible]

رکھکر چراغ قبروں کے اوپر جلا دیے
ہر اک لحد پہ پھول وہ سارے چڑھا دیے

[illegible]

اپنے وطن سے اشکو کہیں کا سفر ہوا
وارد میانِ شام غرض آن کر ہوا

[illegible]

آرام تھا نہ جان کو نہ دل کو چین تھا
اُسکے حضور چشم فزار حسینؑ تھا

[illegible]

اُس قبر پر نہ شمع نہ گل تھی نہ پھول ہے
پر رحمت خدا کا وہاں پر نزول ہے

یاں روشنی مزاروں کے اوپر بڑی ہوئی
بے شمع و گل یہ ایک لحد ہی پڑی ہوئی

اکبارگی مکاں وہ پُر نور ہو گیا
ہر اک درخت بھی شجرِ طور ہو گیا

بالوں پہ خاک اور گریباں پھٹا ہوا
ماتھے پہ تازہ خون کسی کا لگا ہوا

زہرا کبھی یاں بھی چڑھا دی تو آن کر
کر رحم قبرِ بیکسِ مظلوم جان کر

صدمے ہر ایک حور پہ بھی بے حساب تھے
کاندھوں پہ اُن کے شیشۂ عطر و گلاب تھے

گودی میں لیکے قبر یہ بولی زباں سے
اُٹھو سکینہؑ جان ملو دادی جان سے

اس شخص کی اگرچہ وہاں حالت تباہ تھی
اُس قبر پر نگاہ تھی اور لب پہ آہ تھی

صدمہ ہے فاطمہؑ کے دلِ بیقرار پر
شجا بتولؑ آتی ہیں اب اس مزار پر

کیوں تیری بیکسی پہ نہ رو دوں مزار میں
شبیرؑ کربلا میں ہیں تو اس دیار میں

[illegible]

دل تو تمھارا قبر میں گھبرا یا ہوے گا
سونا پدر کے سینے کا یاد آیا ہوے گا

[illegible]

میرے لیے عدم میں تجھے شور شین ہے
ای لاڈلی حسینؑ کی حاضر حسینؑ ہے

[illegible]

ہے شرم اب تو اک تھیں پانی نہ لانیکی
گویا قسم یہ کھائی مجھے منہ دکھانیکی

[illegible]

ذفت سے انکی دل کو ہر سے شور شین تھا
فرمایئے کہاں مرا بابا حسینؑ ہے

[illegible]

اب اپنی لاڈلی پہ میں قربان جاؤنگا
اسدم سکینہؑ کو میں گلے سے لگاؤنگا

[illegible]

کہیے کہ ہیں سکینہؑ کو صدمے بڑے بڑے
ہوجاؤ اسکے پاس ذرا تم کھڑے کھڑے

[illegible]

پوشاک غرق خون میں جسم فگار کی
اور لاش ماؤں ہاتھوں پہ اک شیر خوار کی

[illegible]

نالے سے شہ کے عرش خدا تھرتھرا گیا
غش فاطمہؑ کو قبر سکینہؑ پہ آ گیا

[illegible]

ماتم کا نابہ عرش بریں جوش ہوگیا
یہ شخص دیکھ دیکھکے بیہوش ہوگیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل بولا کہ داغ غم اکبرؑ مجھے بس ہے
کی عرض گلے نے مجھے کٹنے کی ہوس ہے

[illegible]

شبیرؑ کو ہی کام فقط مرضی رب سے
زینبؑ بھی جو پیاری ہے تو خالق کے سبب سے

[illegible]

روکی مری راہ یہاں بیک قضا نے
کیا آؤں وطن میں کہ بلایا ہے خدا نے

[illegible]

محراب غم تیغ میں سر کو جو دھرونگا
رگ رگ تری خنجر سے میں سیراب کرونگا

[illegible]

سر ننگے بہن میری جو بلوے میں پھریگی
واللہ مری پیٹھ نہ تربت سے لگیگی

[illegible]

مطلوب کے احوال کی دینے خبر آیا
شبیرؑ تری لاڈلی کا نامہ بر آیا

[illegible]

ارمان ہیں وصل الٰہی کے بڑے ہیں
مشتاق قضا ہو کے لب گور کھڑے ہیں

[illegible]

دکھیا نہ اسے شوق رہا جی ہی میں جی کا
آنکھوں میں اٹک جائیگا دم سبط نبیؑ کا

[illegible]

شبیرؑ ہے وہ جو کہ کفن پہنے کھڑا ہے
اور خاک پہ وہ لشکر شبیرؑ پڑا ہے

۱۰

[illegible]

بتلاؤ کہ احوال مری پیاری کا کیا ہے
یان تو چمن فاطمہؑ پامال ہوا ہے

۱۳

[illegible]

طاقت نہین گویائی کی شاہِ دو جہان مین
پیاسا ہون گئی رہ زکا لکنت ہے زبان مین

۱۶

[illegible]

تصویر دکھا دیجیے ہم شکل نبیؐ کی
کر لون مین زیارت تو رسول عربی کی

۱۱

[illegible]

حال آپکا جس وقت یہ سن پائیگی صغرا
جھلی سی تڑپ کر وہین مر جائیگی صغرا

۱۴

[illegible]

خونِ شہ مظلوم مین خنجر کو بھریگا
اب شمر ستمگر ہمین بیجان کریگا

۱۷

[illegible]

تم سوتے ہو سینے مین لگا برچھی کا پھل ہے
یہ نیند جوانی ہے دیا خواب اجل ہے

۱۲

[illegible]

قاصد سے کہا اب نہین ممکن کہ جیون مین
تو تھام کلیجہ مرا تو خط کو پڑھون مین

۱۵

[illegible]

تو کہیو مین شبیرؑ کے جب پاس گیا تھا
سر انکا قلم کرنے کو جلاد کھڑا تھا

۱۸

[illegible]

آگاہ ہو حال پسر شاہ نجف سے
ہمشیر کو نامہ لکھو بابا کی طرف سے

۱۹

[illegible]

صدمہ ہے مرے لال کی اس روح حزین پر
یہ شرم کے باعث تڑپتے ہیں زمین پر

۲۲

[illegible]

سب اہل حرم سینہ و سر پیٹ رہے تھے
اور بیچ میں ناما لیے شبیرؑ کھڑے تھے

۲۵

[illegible]

زہراؑ پہ تمھارے بہت احسان ہوئے ہیں
لال آپکے شبیرؑ پہ قربان ہوئے ہیں

۲۰

[illegible]

واللہ نہ سننے کی مجھے تاب رہیگی
جب فاطمہؑ لاشے پہ مرے بین کریگی

۲۳

[illegible]

قاصد نے کہا اسکو ذرا ہوش نہیں ہے
کنبہ کی جدائی سے وہ مرنے کے قرین ہے

۲۶

[illegible]

تم قبر کو کھودو میں سیون انکے کفن کو
زہراؑ نے لحد چھوڑی ہے تم چھوڑو دلہن کو

۲۱

[illegible]

واللہ کہ میں راہ میں بےچین رہونگا
حیران ہوں کیا فاطمہ صغراؑ سے کہونگا

۲۴

[illegible]

بیٹوں کے بچھڑنے سے مجھے چین کہاں ہے
قالب ہے یہاں اور مری جان وہاں ہے

۲۷

[illegible]

میں قبر پہ بیٹھی ہوئی روؤنگی اخی کو
جنگل میں نہ چھوڑونگی حسینؑ ابن علیؑ کو

[illegible]

رہنے کو مرے خوب یہ جنگل کا مکان ہے
بیٹے بھی یہین ہین مرا بھائی بھی یہان ہے

[illegible]

غیرت کی سبب سے نہ کہین جی سے گذر جائین
ایسا نہ ہو آپ اپنا گلا کاٹ کے مرجائین

[illegible]

جھولے سے کنارا کیا اُس ماہ لقا نے
اب گور مین اصغر کو سُلایا ہے قضا نے

[illegible]

چلتی شہ مظلوم کی گردن پہ چھری ہے
زہرا ابھی کئی روز سے یان آئی ہوئی ہے

[illegible]

خط لاتے کا شبیر یہ احسان ہے تیرا
جا بھائی اب اللہ نگہبان ہے تیرا

[illegible]

رونا اُسے بانی جو پیا کیجیو صغرا
اور دودھ یہ نذر اُسکی دلا دیجیو صغرا

[illegible]

شبیر سا وارث نہ کہین پائیگی زینب
سر کھولے ہوئے شام تلک جائیگی زینب

[illegible]

لے آئیے اصغر کو تو رو رو کے فدا ہون
شہ نے کہا اُسکو مین ابھی گاڑ چکا ہون

[illegible]

اخلاق محمد ہے تری کم سخنی مین
ہے عزت شمشیر علی صف شکنی مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ کہکے بڑھایا جو ہین گھوڑے کو ادھر سے
مانند تصور ہوا پوشیدہ نظر سے

آثار ظفر سوے شہ جن و بشر تھے
داغ غم و حسرت سے سیہ پوش جگر تھے

اس پیاس مین یہ تیغ زنی کا جو ہنر ہی
یہ دودھ کا خاتون قیامت کے اثر ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ دیکھ چمک تیغ شہنشاہ زمن کی
چلمن ہُئی خورشید پہ ڈالی ہر کرن کی

تھا دیدۂ حیران ہر اک زخم بدن مین
انگشت تاسّف تھی زبان سب کے دہن مین

شہ بولے کہ بازو جو مرا چوم رہی ہی
وہ فاطمۂ زہرا ہی وہی بنت نبی ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جان تن مین چھپی اور بدن چھپ گیا صف مین
جون آب گہر مین ہو گہر بطن صدف مین

ہر چند کہ تو راحتِ جانِ نبوی ہی
پر انکے لیے مہر ترے قتل پہ کی ہی

ایذا شہ مظلوم کے زخمون کو بڑی تھی
اور فاطمۂ زہرا وہان بیہوش پڑی تھی

[illegible]

صدقے گئی تنہائی کا صدمہ نہ سہو تم
مین بھائی کہون اور مجھے ہمشیر کہو تم

[illegible]

ہم لو تہ گلا کاٹینگے اُس شاہ جری کا
یہ شخص نواسا ہے رسول عربی کا

[illegible]

کہنے لگی حلقوم کو کٹواتی ہو بیٹا
خالق سے گنہگارونکو بخشاتے ہو بیٹا

[illegible]

ہوتا ہے بہت رنج حسینؑ ابن علیؑ کو
آواز بھی تم اپنی سناؤ نہ کسیکو

[illegible]

اشک آنکھوں سے تھانبے ہوئے ہاتھوں سے کمر مین
حورین بھی ہین ہمراہ یہ کھولے ہوئے سر مین

[illegible]

جب سینے پہ سر کاٹنے کو شمر چڑھا ہے
تب آنکے حضرت نے مجھے پیار کیا ہے

[illegible]

زہرا کو نہ ہٹواؤ ستاؤ نہ علیؑ کو
یہ کہکے غش آجاتا تھا پھر سبط نبیؐ کو

[illegible]

سینے سے اُتر لو کہ عجب رنج مین ہون مین
اس بیکس و مظلوم کی تعظیم کرون مین

[illegible]

ہم قتل ہون اور شکر کی گفتار کرو تم
یہ ذبح کرے اور ہمین پیار کرو تم

۵۵۶

[illegible]

زہرا نے کہا آج میں فریادی ہونگی
بیٹا میں ترے خون کو ماتھے پہ ملونگی

۵۵۷

[illegible]

آیا نہ اسے خوف جناب احدی کا
سر کاٹ لیا سبط رسول عربی کا

۵۵۸

[illegible]

جلاد نے مذبوح کیا تیرے اخی کو
دکھلا کے مجھے قتل کیا سبط نبی کو

۵۵۹

[illegible]

شبیر کی تو شوق سے تصویر مٹا دے
پر ایک نظر لا کے سکینہ کو دکھا دے

۵۵۹

[illegible]

میں عرش ہلا دونگی ترا کھول کے سر کو
گودی میں مری ذبح کیا ہے پسر کو

۵۶۰

[illegible]

اب تجھکو یتیمی کی ہوں دینے خبر آیا
لے میں ترے بابا کو ابھی ذبح کر آیا

۵۶۱

خاموش ضمیر اب کہ مطالب ہوئے تحصیل
ہر بند پہ تحسین ہی کرتا ہے جبریل
حاسد کا نہ کر شکوہ ہمیشہ ہو وہ تذلیل
یہ حق سے دعا مانگ تو غم سے ہو تحلیل

تو صاحب تسلیم و رضا کر مجھے یا رب
جامِ مے عرفان عطا کر مجھے یا رب

[illegible]

مارا ہی آج فاتحہ خوان بتول کو
بیسر کیا مجاور قبر رسول کو

[illegible]

دکھلا کے نذرین کہتے تھے اس روسیاہ کو
مارا ہی ہمنے سبط رسالت پناہ کو

[illegible]

جو دن جہان مین تھا غم شاہ شہید کا
وہ روز دشمنون نے بنایا تھا عید کا

[illegible]

مطلق کیا خیال نہ زہرا کی آہ کا
گل کر دیا چراغ رسالت پناہ کا

[illegible]

کہتا تھا حرملہ مرے عقدے کو کھولدے
لے فتح کی تو مجکو جواہر مین تولدے

[illegible]

اب تخت سلطنت کا مبارک ہو عین سے
لے ملک ہو گیا ترا خالی حسین سے

[illegible]

چلایا ابن سعد کہ ای شمر کیا ہوا
اسنے کہا کہ لے سر و رحمدا ہوا

[illegible]

یہ کہکے ایک اور نے نیتا علم کیا
سر شہ کے بھانجون کا اسی نے قلم کیا

[illegible]

لشکر لعین کو مستعد جنگ سب ہوا
عباسؑ ایک رات کا مہلت طلب ہوا

۱۰

[illegible]

گھوڑے سے پھر جدا شہِ تشنہ دہن ہوا
ہنگام عصر خاتمۂ پنجتن ہوا

۱۱

[illegible]

بیمار کربلا تو ہے زنجیر کے لیے
بے چادری ہے زینبؑ دلگیر کے لیے

۱۲

[illegible]

شاہ عراق و میر حجازی ہوا ہے قتل
در عین سجدہ حق کا نمازی ہوا ہے قتل

۱۳

[illegible]

سلطان چار بالش قصر بتولؑ تھا
آئینہ دار شاہد سرع رسولؐ تھا

۱۴

[illegible]

اک دست پر تو ہے سر سرور دھرا ہوا
اور دوسرے مین خون سے خنجر بھرا ہوا

۱۵

[illegible]

خود جسکا گاہوارہ ہلاتا تھا جبرئیلؑ
بے اذن جسکے گھر مین نہ آتا تھا جبرئیلؑ

۱۶

[illegible]

افتادہ خاک و خون مین ہے پیکر حسینؑ
ہوتا ہے سوئے شام روانہ سر حسینؑ

۱۷

[illegible]

جو صابرون کا حشر تلک بادشاہ ہے
رتبہ مین گوشوارۂ عرش آلہ ہے

۱۸

[illegible]

احمدؐ کی نور عین کا یہ نور عین ہے
مکی و ہاشمی و قریشی حسینؑ ہے

[illegible]

کیونکر نہ زلزلہ ہو زمان و زمین کو
کھویا ہے ہم نے واسطے دنیا کے دین کو

[illegible]

ہاتھوں میں پھر رہا سر عالی جناب تھا
گردش میں یا زمین پہ اک آفتاب تھا

[illegible]

روزیکہ شد بہ نیزہ سر آن بزرگوار
خورشید سر برہنہ بر آمد ز کوہسار

[illegible]

تو دیکھتا ہے شمر لعین کے ارادے کو
مارا ہے تشنہ لب مرے آقا زادے کو

[illegible]

گردش ہوئی جو فرق شہ انس و جان کو
دوران ہو گیا ہے سر آسمان کو

[illegible]

جلالی قتل ہو گیا بیٹا بتول کا
گل ہو گیا چراغ مزار رسول کا

[illegible]

طائر پکارتے تھے بمیدان کربلا
مارا گیا ہے آج سلیمان کربلا

[illegible]

رہنے دے خاک و خون میں پڑا پیکر حسین
نوک سنان پہ جلد چڑھا دے سر حسین

[illegible]

کلثوم سے کہو کہ برادر ہوا شہید
بانو کو دو خبر ترا شوہر ہوا شہید

[illegible]

کیون مٹتی ہی حضرت زہرا کا نام ہے
جا کر سکینہ بانو کو اسوقت تھام لے

[illegible]

ہو دیگا اضطراب جو لگنے سے آگ کے
جانے نہ دیجیو کسی بچے کو بھاگ کے

[illegible]

یہ ترا خلیل بعد ہی رسول جلیل کا
اعجاز ہمکو آج دکھادے خلیل کا

[illegible]

امت کی ناؤ کو تو کنارے لگا گئے
لیکن جہاز آل نبی کا ڈوبا گئے

[illegible]

بعد از رسول حضرت زہرا کا گھر جلا
جب مر گئے حسین تو زینب کا گھر جلا

[illegible]

شعلے ادھر کو آگ کے ہین جا بجا بلند
ہوتی ہی العطش کی ادھر کو صدا بلند

[illegible]

نامحرمون کو سب زر و زیور اتار دو
پیاو تلک بھی مانگین تو چادر اتار دو

[illegible]

اس نار مین ضیا ہمین حاصل ہے نور کی
ہر شاسیوہ ہمکو تجلی ہی طور کی

[illegible]

بچے تمام ہا تھون سے منہ ڈھانپ ڈھانپ کے
زینب سے آ لپٹ گئے سب کانپ کانپ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بانو ہے باسکینہ پریشاں ہے شہ حسین کی
سر کٹ رہی ہے آج شہ مشرقین کی

بیٹی پکاری فاتحہ پڑھو حسنین کی
زینبؑ کا سر کھلا ہے دوہائی حسینؑ کی

مشکلکشا کی آج نبیرہ سیرابی ہے
اب جلد اٹھیے دم مشکلکشائی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تا زانو ہو چکا شہ فرخندہ آسمان سے
مولیٰ اتار رہے ہیں نیزے کو ہاں سے

این کشتۂ فتادہ بہ ہامون حسین نیست
این صید دست و پا زدہ در خون حسین نیست

آ رہی صفات فاطمہؑ کے نور عین کی
پیدا شبیہ سر سے قدم تک حسینؑ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چادر نہ دو لگی سر کو جو آئی دوہائی ہے
بھائی نے چلتے وقت بہن سے کہا کہ بھائی ہے

سہل ست گر دو دست من ناسر ہمین
زینبؑ اگر اسیر شود وا بر حسینؑ

خورشید آسمان و زمین نور مشرقین
پروردہ کنار رسول خدا حسین

۴۶
[illegible]

زینت پئے دعا جو اٹھائیگی ہات کو
دیگا ابھی اُلٹ حق کائنات کو

۴۷
[illegible]

تھا کہ ختم آپ پہ مشکلکشائی ہے
تمکو بہت بیاں مری فریاد لائی ہے

۴۸
[illegible]

مشکلکشا کے لعل ہو مشکلکشا ہو تم
معجزنما کے بیٹے ہو معجزنما ہو تم

۴۹
[illegible]

دیکھو تو بہ رہا ہے لہو میرے کان سے
فریاد کرنے آئی ہون مین باباجان سے

۵۰
[illegible]

حق مین مرے لحاظ نہ تھا انکو آپ کا
سمجھے تھے سایہ اٹھ گیا سر سے باپ کا

۵۱
[illegible]

چھینو گہر مرا شہ والا کے سامنے
اتنو ڈراؤ آنکے بابا کے سامنے

۵۲
[illegible]

مین ہون فرشتہ اور مرا محمود نام ہے
آقا مرا حسین علیہ السلام ہے

۵۳
[illegible]

ایذا جو دینگے زینبؑ ناشاد کام کو
غارت کرونگا امت خیر الانام کو

۵۴
[illegible]

بے اذن جبرئیلؑ تو داخل ہوا نہین
سو جبرئیلؑ سے مرا رتبہ سوا نہین

۵۵

ماہ صدا میں جو کوئی ان سے زبان ہلال
فوجوں کی آبرو کا بچا ہی نہیں کمال
دیکھیں اگر حسین کی فوجوں میں جلال
بھاگیں سب آتش غضب خدا سے [illegible]

زہراؑ کی جائیان ہیں شبیرؑ کی بہنیان
یہ ہیں کنندۂ در خیبر کی بیٹیان

۵۶

تن سے کہا [illegible] زینب سے یہ کہا
بھائی یہ ہیں سب اہل کرامت بڑا بڑا
سن کے جب حسین نے [illegible]
[illegible]

اکبرؑ کا داغ سہہ کے سدھارے جہان سے
یہ حرف بد دعا نہ نکالے زبان سے

۵۷

بھائی [illegible] میں کیا کیا [illegible]
[illegible] کیا جا بین سے کلام
زینب نے رو کے [illegible] تمام
[illegible] امام

بابا مرا علیؑ مری مادر بتولؑ ہے
امت کی مغفرت کے لیے سب قبول ہے

۵۸

ہیں ہوں مطیع امر الٰہی [illegible] اب
[illegible] ہوا اب
[illegible] جب
[illegible] غضب

زینبؑ کا حکم ہو تو ابھی ایک آن میں
اس فوج کا رہے نہ پتا بھی جہان میں

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خلقت کہیگی بنت نبیؐ کا چلن نہیں
شبیرؑ کی حقیقی مگر یہ بہن نہیں

۶۰

یہ کہہ کے [illegible] آسمان
[illegible] بیان
[illegible] جہان
[illegible] زبان

فرما گئے ہیں حق میں حق سادات کے نبیؐ
الصالحون للہ والطالحون لی

[illegible]

وہ مقام اسمیں عجب درد کا اور یاس کا تھا
جسمیں احوال لکھا حضرت عباسؑ کا تھا

[illegible]

کیسے تواب بھی نہ کیا دیکھیگا حضرت مجکو
آگے دکھلانی ہی کیا اپنی شہادت مجکو

[illegible]

یا علیؑ کہتے تھے تم ہی مرا پیارا عباسؑ
میرے بیٹے کے نہ کام آیا تمہارا عباسؑ

[illegible]

پہلے ہر ایک سے عباسؑ علیؑ آتے تھے
پر نہ میدان شہادت کی رضا پاتے تھے

[illegible]

لائق مجلس و محفل نہ رہے گا عباسؑ
منہ دکھانے کے بھی قابل نہ رہے گا عباسؑ

[illegible]

مجھسے جب فاطمہؑ زہرا کو الم پہونچے گا
پھر مرا تا در فردوس قدم پہونچے گا

[illegible]

تب تو عباسؑ کے ہاتوں سے عنان چھوٹ گئی
شاہ کے قوت بازو کی کمر ٹوٹ گئی

[illegible]

مفت بدنام کیا آپکو سبحات اسنے
ایسے بھائی کا عبث چھوڑ دیا ساتھ اسنے

[illegible]

توڑ دی اکبرؑ نے کمر بازو تم اب توڑ چلے
واہ عباسؑ اکیلا ہمیں تم چھوڑ چلے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجکو مرجانے دو پھر شوق سے مرلینا تم
ہو گا جو کچھ کہ مناسب تمھین کرلینا تم

اپنی الفت کا تو یہ دھیان ہی عباس تجھے
بھائی کچھ میری محبت کا نہین پاس تجھے

رتبے معلوم ہین یا شاہ تمھارے اسکو
آپ پیارے ہین اسے ہم نہین پیارے اسکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم رہے جاتے اکبر سے بھی پیارا مجکو
کیونکر پھر آپکا مرنا ہو گوارا مجکو

کب کی فردوس سدھاری ہی رکھنے والی
بھائی جیتی ہی ابھی تو تری رونے والی

ہم تم اس فرقہ ناری سے جو تلوار کرین
علم فوج شقاوت کو نگونسار کرین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب یہی کہوینگے ہرچند کہ عم تھا عباس
علی اکبر سے پہ جانبازی مین کم تھا عباس

اور کہیے گا کسے جانیے گا کل کسکو
آج حضرت نے کیا کسکے مقابل کسکو

پیش قدمی تری عباس غضب لاویگی
خوف جس بات کا ہی پھر وہی پیش آویگی

[illegible]

چھوڑ کر آپکے قدموں کو اگر جاؤنگا
جنگ تو نے بھی نہ پاویگی گر مر جاؤنگا

[illegible]

شاہ کے سر پہ سپر سرا جو وہ اہراتا تھا
جلوہ گویا پر جبرئیل کا کھلاتا تھا

[illegible]

قصد شبیر کا دشمن کوئی گر کرتا تھا
اُس گھڑی سینے کو عباس سپر کرتا تھا

[illegible]

پاس ہونگا تو مری لاش اٹھا لاوینگے
دور اگر ہونگا تو نرغے مین کہاں پاوینگے

[illegible]

ایسی تلوار کی اُس فوج کے سرداروں سے
خون اُڑنے لگا اُن دونوں کی تلواروں سے

[illegible]

تیغ عباس پہ جو جو کہ علم کرتے تھے
شاہ اُن ہاتھوں کو یکدست قلم کرتے تھے

[illegible]

ساتھ عباسؑ کو لے حضرت شبیر چلے
انکی تلوار کھنچی انکے ادھر تیر چلے

[illegible]

اسطرح جنگ مین مشغول عمرو شمر ہوے
کشتوں کے پشتے ہوے زخمیوں کے ڈھیر ہوے

[illegible]

پائے اسطرح سے تیغ جو علم شیروں کے
ہاتھ سے چھوٹ گئے قبضے بھی شمشیروں کے

[illegible]

فتح کے ہونے مین کس طرح سے پھر دیر کھنچے
بیٹون کی حیدر صفدر کے جو شمشیر کھنچے

[illegible]

تفرقہ عاشق و معشوق مین پڑ جاویگا
انکے لڑنے کا ابھی طور بگڑ جاویگا

[illegible]

کچھ نظر آیا نہ تب آنکھو بجز یاس کہین
ہو گئے شاہ کہین حضرت عباس کہین

[illegible]

وہ یہ بولے نہین ہونا ہی ظفر یاب ہمین
ان جوانون سے تو لڑنے کی نہین تاب ہمین

[illegible]

انکی تلوار چمکتی تھی جو میدان کے بیچ
تہلکہ پڑتا تھا اک قوم بنی جان کے بیچ

[illegible]

مرنے جینے کی خبر تم مری لیتے رہنا
بھائی آواز تو ہر دم مجھے دیتے رہنا

[illegible]

اب اُدھر کو تو قدم اپنے نہین پڑتا ہین
آج دو حیدر کرار کھڑے لڑتے ہین

[illegible]

شاہ کے گرد جو پھرتے اُسے پاتے تھے علی
صدقے اس بات پہ عباس کے جاتے تھے علی

[illegible]

شہ کی آواز نہ آتی تھی تو گھبراتے تھے
پھر جو سنتے تھے تو عباس سنبھل جاتے تھے

۲۳۴

جب بہت دور [illegible] حضرت عباس [illegible]
کان میں شہ کے [illegible] عباس کی [illegible]
ان ہی عباس [illegible]
بھیا [illegible] بھائی نے [illegible]

یہ یقین لیہ جو گذرا تو قلق ہونے لگا
رنگ فق ہو گیا اور سینہ بھی شق ہونے لگا

۲۳۵

یا اخا عباس [illegible] جسم [illegible]
جان [illegible] کی تیغ [illegible]
ہو گیا جسم [illegible]
بھائی سے عباس [illegible]

تن لگا کانپنے ہاتھوں سے علم چھوٹ گیا
شاہ کے چھٹنے سے عباس کا دم ٹوٹ گیا

۲۳۶

تن سے [illegible] شاہ [illegible]
تن [illegible]
اس [illegible] شاہ [illegible]
[illegible] تھا [illegible] فوج [illegible]

ہوا سردار کی فرقت میں علمدار شہید
اور علمدار کے غم سے ہوا سردار شہید

۲۳۷

دل سے عباس کے [illegible]
خون جب [illegible] کا [illegible]
جبکہ [illegible] زمین [illegible]
[illegible] جان کی [illegible]

بعد سردار کے اب جنگ نہ کرنا بہتر
پھینک دو ہاتھ سے ہتھیار کہ مرنا بہتر

۲۳۸

اس [illegible] جو [illegible] زمین [illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible] جب [illegible]
[illegible]

شہ نے فرمایا کہ بھائی گئے مارے افسوس
ہم سے پہلے ہی وہ فردوس سدھارے افسوس

۲۳۹

[illegible]
[illegible] ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]

جب تلک اس فلک پیر کی بنیاد رہے
جس نے یہ مرثیہ کہوایا وہ آباد رہے

۹۱

[illegible]

جفا اٹھائی جو حاکم کے پاس جانے کی
ملی نوید اسیروں کو قید خانے کی

۹۲

[illegible]

جفا سے ایک رسن کی ہمیں رہا کر دو
جہاں کے عقدہ کشاؤں کے ہاتھ وا کر دو

۹۳

[illegible]

دھر ازل سے تمہارے لیے یہ گہنا ہے
گلے میں ڈالدو حلقہ رسن کا پہنا ہے

۹۴

[illegible]

صدائیں بیڑیوں کی ہر گلی میں آتی تھیں
رسول زادیاں سب پا پیادہ جاتی تھیں

۹۵

[illegible]

رہائی گو کہ جفائے رسن سے پا دینگے
شکستہ پا ہیں کہاں بھاگ کر یہ جاوینگے

۹۶

[illegible]

کہاں اب اور ٹھکانا فلک کے ماروں کو
گھر ایسے ملتے ہیں نبی کی گناہگاروں کو

۹۷

[illegible]

رسن تھی ایک ہی شبیر کے یگانوں میں
ہوا ایک رشتۂ تسبیح جیسے دانوں میں

۹۸

[illegible]

کب ایسے ظلم سے واقف علی کی پوتی تھی
سکینہ دیکھ نشان رسن کو روتی تھی

۹۹

[illegible]

تھا خوف سر انھیں از بسکہ سر ٹکراتے ہیں
جھکا کے سر سوئے داخل وہ قید خانے میں

[illegible]

ہے جائے غور کہ جو خاص علیؑ کا پوتا ہے
سو داخل در زندان وہ آج ہوتا ہے

[illegible]

عجب نہیں جو ملا ہمکو گھر خرابے مین
رہا کیا ہے سدا گنج زر خرابے مین

[illegible]

حسینؑ ہاتھہ سدا جسکے زیر سر رکھے
وہ قید خانہ مین سر اپنا خاک پر رکھے

[illegible]

یہ گھر نصیب ہو ناز و نعم کی پالی کو
حسینؑ اما کی چھاتی پہ سونے والی کو

[illegible]

سر خرابہ نہ کیون تا بہ عرش جا پہونچے
کہ اس خرابہ مین آل رسولؐ آ پہونچے

[illegible]

سکینہؑ چپ ہو کہ کیا فائدہ ہے رونے مین
ردا کہان جو چھپاؤن ردا کے کونے مین

[illegible]

یہ قصر و دختر شاہ حجاز کو دیکھو
ذرا جہان کے نشیب و فراز کو دیکھو

[illegible]

مجھے یہ غم ہے جو لون گرمیون کی جلتی ہے
کہ دھوپ مین مرے بھائی کی لاش جلتی ہے

[illegible]

اگر نہ دھوپ سے ہم آج کی اٹھاوینگے
تو روز حشر سے کیا خلق کو بچاوینگے

روا اگر نہیں ہم بیکسونکو سید ا ہی
معین ہمارے تماشے سے فائدہ کیا ہی

یہ بیڑیان یہ جو گردن جھکائے سوتا ہی
پسر حسینؑ کا خیبر کشا کا پوتا ہی

یہ تم جو لائے ہو ای اہل شام ہی صدقہ
نبیؐ کی آل کے اوپر حرام ہی صدقہ

معاویہ کے پسر نے وہ عزم نکالا ہی
کہ آج قید مصیبت مین تمکو ڈالا ہی

ہی نام فاطمہ اور ہی شبیہ دادی کی
پدر نے اسکے شب قتل اسکی شادی کی

یہ فاقہ کش وہان اچھی غذائین کھادیگی
بس ایک روز مین تم سکو بھول جادیگی

اگرچہ ہم پہ بظاہر جہان کی خواری ہی
خدا کے روبرو حرمت بڑی ہماری ہی

زمین شق ہو تو موجود ہی سمانے کو
ردائین بھیجدو عترت کے منھ چھپانے کو

کہین ملے مین بھلا خردسال زندان مین
معین تو آپ یہ ہو گی وبال زندان مین

[illegible]

وہ اسکی ننھی سی چھاتی پہ پیع دھڑکتی تھی
پھوپھی کی گود مین منھ اُس تشنہ کا تکتی تھی

[illegible]

کچھ اب تلک نہین بولی پر آج بولتی ہون
خدا کے روبرو مین سر کے بال کھولتی ہون

[illegible]

غم فراق نے مارا ہمین دوہائی ہے
دکھا دو شکل کہ آنکھوں مین جان آئی ہے

[illegible]

اگرچہ فاقہ سے بیٹھی یہ بھوک کی پیاسی ہے
اسے یہ صاحب معراج کی نواسی ہے

[illegible]

پکاری سکو دو عالم کا شاہ آ پہونچا
سکینہ جان وہ شیر آلہ آ پہونچا

[illegible]

نہ آئے بلوے مین دامن مجھے اُڑھانیکو
ردا بھی بھیجی نہ زینب کے منھ چھپانے کو

[illegible]

یہ کیا زبان سے اد بد کے نکالتا ہے
تو فاطمہ کے کلیجہ مین ہاتھ ڈالتا ہے

[illegible]

اگر بلا پہ بلا ہو رضا رضا کیجیو
مری بہن ہے تو زینب نہ بد دعا کیجیو

[illegible]

سبب لے مرد و نہین تشریف آپ لائے ہین
سفارش امت عاصی کی کرنے آئے ہین

یہ غم یہ رنج بھلاتا ہے کہ اٹھاؤں میں
قریب آؤ تو داغ رسن دکھاؤں میں

زبان تسلی زینب میں آپ کھوتے ہیں
کہاں یہ قبلۂ حاجات میرے بولتے ہیں

کہا سکینہ نے یہ بات جو سناتے ہو
کسے یتیم کو تم آپ سونپے جاتے ہو

سوا خدا کے نہ وارث کوئی ہمارا ہی
براے عقدہ کشائی تمھیں پکارا ہی

گہر ہیں چھین لیے ستمگر نے دلا دیجیے
ہمارے کان ہیں زخمی دوا لگا دیجیے

تمھارے پاس سے زہرا کہیں نہ جاوینگی
بتول سینے پہ اپنے تمھیں سلاوینگی

تمھیں زمانے کی حاجت روائی لازم ہی
علی کے بیٹی ہو مشکل کشائی لازم ہے

جو تم کو روتی ہوں نیزے لعین لگاتے ہیں
یتیم جان کے ظالم ہمیں ستاتے ہیں

دخیل باب اجابت مری دعا کر دے
شتاب عقدۂ مشکل کو میرے وا کر دے

[illegible]

آراستہ تخت فلک نیلوفری تھا
فرق شہ ذی جاہ پہ دھرا تاج زری تھا

خورشید اٹھا لیگیا میدان سے ان کے
خود سے مہتاب کو نیزے سے کرن سے

تھا یہ کرہ گرد کا انبوہ ہوا پر
آتے تھے نظر چار طرف کوہ ہوا پر

[illegible]

پر آ جو گئے طائر بیضا کی چمک پر
کم ہونے لگا بیضہ مہتاب فلک پر

جس وقت شکست اپنی ہوئی ماہ کو حالی
پھینکی سپر بدر بھی اور تیغ ہلالی

معمور تھے تن انکے زبس آتش کین سے
شعلہ تھے عیان چار طرف خانہ زین سے

[illegible]

ہاں عالمیان قطع نہ کیوں گیسوئے شب ہو
عریان جو سر عترت سادات عرب ہو

ہوتی تھی یہ فریاد عیان جن و ملک سے
دو پہر ڈھلی خون بھی برسیگا فلک سے

گھوڑے بھی بڑھے جاتے تھے چھوڑے ہوئے
لیجانے میں آندھی تھے جہنم کی طرف کو

[illegible]

دریا انھیں آواز دلیرانہ جرأت سے بہے تھے
انسان تو کیا گھوڑے تلک جھوم رہے تھے

[illegible]

لذت یہ ملی قرب حضوری سے نظر کو
دل کہتا ہے سجدے میں کوئی کاٹ لے سر کو

[illegible]

اک ایک جوان اوج میں خود چرخ کہن تھا
تھی ارض تہ سم سر نیزہ بہ فلک تھا

[illegible]

ہے مہر و عنایت بہ سر اوج ہماری
آراستہ ہوتی ہیں کہیں فوج ہماری

[illegible]

کی عرض کہ آقا تو شہ عرش نشین ہے
بے جنگ کیے اب کوئی تدبیر نہیں ہے

[illegible]

چار آئینہ تن پر جو دکھانے کے لیے ہیں
ترکیب عناصر کے بچانے کے لیے ہیں

[illegible]

ناموس کی ہے فکر نہ مرنے کی نہ زر کی
منظور خوشی ہم کو ہے زہرا کے پسر کی

[illegible]

زانو کے تلے رہتے تھے بیتاب ہمیشہ
سیماب پیا تھا عوض آب ہمیشہ

[illegible]

موتن پہ کھڑے یوں زرہ چشم ہوئے ہیں
حلقے جو زرہ کے صفت چشم ہوئے ہیں

۱۹

[illegible] زرہ پوش [illegible] تاب
[illegible] دشمن [illegible] عقاب
[illegible]
[illegible]

سرِ دفترِ اولادِ عزیزانِ نبیؐ تھے
لکی عمر بنی ہاشمی و مطلبی تھے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنت مین گلے سے جد امجد کے ملے تھے
وان جاتے ہی پر انکو زبرجد کے ملے تھے

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخسارون سے پرتو سے منتشر جو ہوا ہے
ہر موج ہوا موجۂ زنجیر طلا ہے

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یون تھی زرہ حضرت داؤد بدن مین
جون حضرت یونس گئے ماہی کے دہن مین

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیچھے کبھی غیرت مین نہ طائر سے ہٹے تھے
اس پان پہ بھی سو کے گرہ پہ نہ کٹے تھے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس بجز اجل وان مین آتا تو نہین ہے
مانند نسیم ایک دم باز پسین ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے شور کہ کیا باغ شہ دین ہے
دو پہر مین پامال یہ زہرا کا چمن ہے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈوبی ہوئی لوہے مین صف پر جوان ہے
اک سد سکندر ہے کہ تا پاؤن روان ہے

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یون تیر وہ برسے شہ ابرار کے اوپر
جون فوج ملخ آتی ہے گلزار کے اوپر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا ہمیں اب فرصت دیدار کہاں ہے
اک آن یہ نظارۂ گلزار جہاں ہے

باندھا وہ نطاق کمر صاحب معراج
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نعلین و عمامہ کے وہ محتاج نہیں تھے
سرتا بہ قدم آپ تبرک شہ دین تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں پیار تو کر لوں تجھے لپٹا لو گلے تم
صدقے گئی سچ سچ مجھے کیا چھوڑ چلے تم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ شورہ کریوں عمر سعد سے جا کے
حجت تو مری ختم ہو نزدیک خدا کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینبؑ پہ نہ بانوے حزینہ پہ نظر تھی
ہر مرتبہ حضرت کی سکینہؑ پہ نظر تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت سے نظر کرکے رخ پاک کے اوپر
کس یاس سے وہ بیٹھ گئی خاک کے اوپر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
احسن قامت پہ نور پہ پوشاک بنی تھی
فانوس تھی شمع حرم لم یزلی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ بولی کہ ہے ہے کہ میں کدھر جاؤنگی بابا
جاؤ کیجیے میں ہجر میں مر جاؤنگی بابا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب جا کے تری راہ میں [illegible] ہوں یارب
اس بیٹی کو تفویض تجھے کرتا ہوں یارب

[illegible]

بیٹھا ہوں تو تلوار کی آنچ آنے نہ دونگا
آقا سے تنہا میں تمھیں جانے نہ دونگا

[illegible]

ہر وقت کا ہر ایک تقاضا بجا ہی
تنہا یہ مجھے چھوڑنا بھی عین وفا ہی

[illegible]

آلودۂ سم خنجر و پیکاں ہوئے ہیں
الدم کے لیے آج یہ سامان مہے ہیں

[illegible]

چلتا ہوں میں کھولے ہوئے دامان علم کو
عباس نے چھوڑا کبھی حضرت کے قدم کو

[illegible]

وار اسد کار کے سر سے جو میں تیغ نکالوں
چودہ طبق انگلی کے اشارے میں اٹھالوں

[illegible]

یہ کس حشم و جاہ سے یاں آج کھڑا ہی
زہرا کا پسر پانی کو محتاج کھڑا ہی

[illegible]

تنہائی میں بھائی کی کمر توڑ دیے گے عباس
میں جانے نہ دونگا دامن مجھے تم چھوڑ دو عباس

[illegible]

ہیں ساتھ علم سایۂ فگن بد گہروں کے
نامردی سے سائے میں نہاں ہیں ہنروں کے

[illegible]

دیکھو تو ذرا اس شہ ذیجاہ کی آمد
آمد کو پہنچتی ہی کسی شاہ کی آمد

[illegible]

کیا قدر حقیقت میں جہاں گنہ لنکی
ہے مجکو قسم ذات خداوند جہاں کی

[illegible]

اس امر میں تشویش کسی طور نہیں ہے
احمد کا نواسا تو کوئی اور نہیں ہے

[illegible]

گر قتل کرو گے مجھے پچھتاؤ گے یارو
مجھسا کوئی سید نہ کہیں پاؤ گے یارو

[illegible]

باندھا ہے کمر میں جسے یہ کسکی ردا ہے
کیا فاطمہ زہرا نے نہیں اسکو سیا ہے

[illegible]

یا امر کیا ہے کوئی آئین سے باہر
تعذیر دو گر ہو گیا ہو دین سے باہر

[illegible]

انسب ہے اگر کوچ کی تدبیر کرے تو
بہتر ہے اگر میاں میں شمشیر کرے تو

[illegible]

بتلاؤ کہ پیارا نہیں حضرت کو یہ شبیر
کھاؤ گے قسم عرش کا تارا نہیں شبیر

[illegible]

بن بانی مرے گھر میں یہ ہو جائے قیامت
تمکو نہیں اندیشۂ فردائے قیامت

[illegible]

پھر تمکو نہ شبیر کا سر ہاتھ لگے گا
جاگیر ملیگی نہ یہ زر ہاتھ لگے گا

۵۵

[illegible]

ہووے گا وہی ماجرا اس تشنہ دہن سے
جس طرح سنا ہوگا ہوی صلح حسن سے

۵۶

[illegible]

سب ہو چکا اب سر کے کٹانے کی ہے [illegible]
کونین میں خالق کی گواہی مجھے بس ہے

۵۷

[illegible]

ما بین صلاتین کچھ پاس نہیں تھا
اے صبح سے تا ظہر کوئی پاس نہیں تھا

۵۸

[illegible]

اس سوچ میں سر آپ کا سینے پہ جھکا ہے
دو پہر ادھر کیا تھا ابھی اور یہ کیا ہے

۵۹

[illegible]

اب جنگ کا ناحق تمھیں بیکس یہ گماں ہے
اس [illegible] میں بھلا [illegible] ہے

۶۰

[illegible]

اب بھی وہی اقرار جو فرماؤ تو بہتر
کچھ سوچ کے [illegible] آؤ تو بہتر

۶۱

[illegible]

جب حد نہ رہی قتل کی اور تیغ زنی کی
ملعون نے قریب آن کے تب دل شکنی کی

۶۲

[illegible]

ان لوگوں نے بیعت تو ہی پہونچائی یہاں تک
اب نانا کی امت کا بھلا پاس کہاں تک

۶۳

[illegible]

اک اسم میں عباس کہ نصاب ابھی [illegible] میں
لیکن کبھی لیتے نہیں ہم خون [illegible]

[illegible]

حضرت نے کہا جو کہیں سبقت بطرف ہے
میرے لیے کونین میں یہ نام شرف ہے

[illegible]

لو بخبر و تمکو خبردار کیا ہے
یہ بھی مری رحمت ہے کہ ہشیار کیا ہے

[illegible]

کچھ معجزۂ تیغ ید مرتضوی تھے
کچھ معجزہ بازوی فرزند نبی تھے

[illegible]

مظلوم تو ہو اس میں بھی ہو نام تمہارا
پھر ہو اسی مظلومی پہ انجام تمہارا

[illegible]

کچھ کچھ تو خداداد ہے شمشیر کی طاقت
کچھ دی ہے اسے فاطمہ کے شیر کی طاقت

[illegible]

بیکار تھے میدان میں نیزے جو گڑے تھے
نیزے وہ [illegible] بھی کھڑے تھے

[illegible]

گھوڑا تو تڑپنے لگا میدان کے اندر
مضطر ہوئی شمشیر علی میان کے اندر

[illegible]

دنیا ہی میں دوزخ کو وہ لشکر نگران تھا
جو گرد کھڑا آگ میں اک [illegible] تھا

[illegible]

فریاد کا غل جو یہ لشکر سے اٹھا تھا
فردا کا جو پردہ رخ محشر سے اٹھا تھا

[illegible]

گل زخم کے کھلتے ہیں تو پامالی جان ہے
یاں تیغ کے قبضے میں بہار اور خزاں ہے

[illegible]

گردوں پہ کبھی کوندتی یوں برق نہیں ہے
کیا فرق کریں تن پہ یہاں فرق نہیں ہے

[illegible]

اک صدمۂ خنجر ہی تو دشوار ہے شبیر
بس پھر تو مرے گھر کا تو مختار ہے شبیر

[illegible]

طبع شہ دیں دیکھ کے زد و کشت کے اوپر
جا جا کے چھپی تیغیں سپر پشت کے اوپر

[illegible]

سوراخ شکم تھا سپر دشمن دیں کا
ہاتھ اسکا ہوا میان حسام شہ دیں کا

[illegible]

کیا حکم خداوند میں تعجیل ہوئی ہے
بس روح تلک جسم میں تحلیل ہوئی ہے

[illegible]

مر اکر بے گر اس تیغ کو آتے ہوئے دیکھا
پھر تنگ کے نیچے بھی نہ جاتے ہوئے دیکھا

[illegible]

اب دیکھیو تم حوصلہ صبر کہ کیا ہے
جو کچھ کہو بندہ ہمارا راضی برضا ہے

[illegible]

ظاہر میں تو شبیر گرے خاک کے اوپر
باطن میں گرا عرش خود افلاک کے اوپر

[illegible]

دہ فرق تو تھا دیکھنے میں خود کے اندر
خالق نے دیا فاطمہؑ کی گود کے اندر

[illegible]

سید کو اٹھا خاک سے لیتا نہیں کوئی
پانی کی طلب کرتا ہے دیتا نہیں کوئی

[illegible]

میں حلق کو تر پانی سے کر پاتا ہوں یارو
حجت کے لیے الغرض طلب کرتا ہوں یارو

[illegible]

بیکس کا نہ بچوں کی طرف دھیان ہو جس میں
خنجر کی رگڑ حلق پہ آسان ہو جس میں

[illegible]

منقار میں قطرے وہ لیے آب بقا کے
ٹپکانے لگے حلق میں شاہ شہدا کے

[illegible]

اے جانورو فرصت تقریر کہاں ہے
اب طائر جاں بھی مرا پرواز کناں ہے

[illegible]

اسوقت تھے سب سے حسینؑ ابن علیؑ سے
مستغرق دریائے جمال احدی سے

[illegible]

فرمایا شر کچھ نہوا بد گہروں کو
رحم آیا مری پیاس پہ ان جانوروں کو

[illegible]

ہوتے تھے وہ قربان حسینؑ ابن علیؑ کے
پروانے تھے شمع حرم لم یزلی کے

۵۹۱

[illegible]

وہ بولے تھک گا نا کہاں اس کا ن ہمارا
ہوتا ہی یہان ذرہ سلیمان ہمارا

۵۹۲

[illegible]

گو تھا کسی جانب مری گودی مین گرا ہے
یہ مرغ حقیقت مین مگر قبلہ نما ہے

۵۹۳

[illegible]

ای ظالمو چھوڑو مونگی نہ مین ساتھ اخی کا
پکڑا دو مرے ہاتھ مین تم ہاتھ اخی کا

۵۹۴

[illegible]

تھی شہ کی محبت جو سمائی ہوئی جی مین
گرتے تھے وہ آغوش حسینؑ ابن علیؑ مین

۵۹۵

[illegible]

کیون آج جدا کرتے ہو بھائی کو بہن سے
ہٹجاؤ مین زخمی کو اٹھا لاؤنگی رن سے

۵۹۶

[illegible]

بھائی کو بچا لائی ہون نانا سے کہونگی
تربت کی مجاور رہو وہان بیٹھ رہونگی

۵۹۷

ای اہل عزا کیا کہون مضمون شہادت
سننے کی ہی طاقت نہ بیان کرنے کی طاقت

کہتا ہی ضمیر اب یہ بصد زاری و منت
ہی قبضۂ شبیرؑ مین کونین کی دولت

بخشیر یہ عنایات شہنشاہ زمان ہو
تعمیر جو اک تعزیہ داری کا مکان ہو

[illegible]

کہتے تھے اب قریب ہے حسینؑ کی
اے خاک یہ چاند امانت حسینؑ کی

[illegible]

دم میں حسینؑ بھی تو گلے کو لگائیگا
آغوش میں لیے اسے جنت کو جائیگا

[illegible]

کیونکر سپرد خاک میں فرزند کو کیا
ہوگا کسی پدر سے بھلا میں نے جو کیا

[illegible]

لاشوں سے قتل گاہ کو معمور کر دیا
حضرت نے قبر میں علی اصغر کو دھر دیا

[illegible]

جسدم لٹایا قبر کے اندر حسینؑ نے
بیٹے پہ خاک ڈالی بھی کیونکر حسینؑ نے

[illegible]

سنتے ہیں کوئی یقین ہوئی رحلت حسینؑ کی
مردوں سے بھی ضرور ہے رخصت حسینؑ کی

[illegible]

اک دم جدا ہوں گود سے ماں کی محال تھا
برائے زمین تیرے لیے بانو کا لال تھا

[illegible]

نیزے یہ تیرے سر کو اگر دیکھ پائیگی
اسوقت گر کے اونٹ سے ماں مر جائیگی

[illegible]

روئے سرا پا کے بدن پاش پاش پہ
پھر آکے گر پڑے علی اکبر کی لاش پہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھیا ور حسینؑ تھے سب سر کٹا چکے
اصغر کا انتظار تھا وہ بھی آ چکے

زوجہ تمھاری خیمہ مین فریاد کرتی ہے
اٹھو چلو سکینہ تمھین یاد کرتی ہے

پینے کو بوند بھی نہ شہ خوش خصال کو
گرمی کا وقت ہے مجھے پانی مین ڈال دو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نیچے رہے شباب ہوا پھر جوان ہوے
جب ہو چکے جوان تو زمین مین نہان ہوے

اکبر کا داغ اٹھاؤن کہ اب غم زار کرون
تھا بون اگر کمر کو تو اس لکو کیا کرون

عاشق تھا خاندان شہ مشرقین کا
دامن بھی اسنے خوب کیا تر حسینؑ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غیرت کو چھوڑ مشک سکینہ اٹھا سکے
سقے بنے پہ حیف نہ پانی پلا سکے

اگلا لہو جو منھ سے تو پا چھوٹ سے بہ گیا
وہ مر گیا مین دیکھ کے منھ اسکا رہ گیا

دریا مین اپنے جسم کو ٹھنڈا اگر کیا
اب ذوالجناح کیون مرا دامن کو تر کیا

[illegible]

پانی میں اپنے لب کو نہ میں نے ڈبو دیا
دامن کو اہل بیت کی خاطر بھگو دیا

[illegible]

اور خود یہ ورثہ دار جناب امیر ہے
اس نے پیا بتول سی بی بی کا شیر ہے

[illegible]

دیکھو تو چلتے پھر کسی نے بڑا کیا
اکبر کی لاش سے ابھی سر کو جدا کیا

[illegible]

پانی ملا تو بھی نہیں عابد کا جائیگا
اک گھونٹ تو سکینہ کے حصے میں آئیگا

[illegible]

فریاد اہل بیت کا غل عرش پر گیا
معصوم کوئی پیاس سے خیمہ میں مر گیا

[illegible]

بچہ جو مر گیا کوئی تو کیا عجب ہوا
زینب اگر اسیر ہوئی تو غضب ہوا

[illegible]

پیاسے نے تین روز کے گر حلق تر کیا
لشکر کو ایک آن میں زیر و زبر کیا

[illegible]

بانو اسیر فوج ستمگار ہو گئی
زینب کو بھی سنا کہ گرفتار ہو گئی

[illegible]

پانی پہ یہ حسین کہ کب اشتیاق ہے
دریا پہ ٹھہرنا بھی مرا تم کو شاق ہے

[illegible]

قطرہ ملا نہ بانو کے جانی کے واسطے
اصغر بھی مر گیا اسی پانی کے واسطے

[illegible]

کہتا ہے شمر شمر پہ بھی ہاتھ پھیر کے
اب ذبح تم کو کرتے ہیں رخنے میں گھیر کے

[illegible]

زخم جگر پہ ہاتھ کسی کا دھرا ہوا
دست بریدہ میں کہیں کنگنا بندھا ہوا

[illegible]

تیروں سے جسم سب مرا غربال کر دیا
امت نے آپکی یہ مرا حال کر دیا

[illegible]

کہتا ہے یا خدا مری محنت قبول ہو
مہمان کربلا کی زیارت حصول ہو

[illegible]

اس قافلہ کا قافلہ سالار کون ہے
اے صاحبو بتاؤ کہ سردار کون ہے

[illegible]

سید کے خون سے زمیں لبریز کرتے ہیں
خنجر مرے گلے کے لیے تیز کرتے ہیں

[illegible]

پرچم کھلے ہوئے ہیں نشان سر اوج ہے
اور اس طرف علم ہے نہ لشکر نہ فوج ہے

[illegible]

سید ہی اور امام ہی صاحب جمال ہے
میں اسکو پوچھتا ہوں جو زہرا کا لال ہے

[illegible]

لپٹی ہوئی کمر میں ردا سے تو ہاے ہے
سر پہ بندھا عمامہ حضرت رسول ہے

[illegible]

اس خط سے روح کچھ مری لذت اٹھاتی ہے
تجھ سے تو بوے اہل وطن مجھکو آتی ہے

[illegible]

تو کربلا میں لیکے جو اس خط کو جائیگا
محشر میں فاطمہ سے صلا اسکا پائیگا

[illegible]

دیکھا عموں سے وارد اندوہ حسین ہیں
گویا کہ آفتاب سر کوہ ہے حسین

[illegible]

پردے سے یوں لگی ہوئی کرتی کلام ہے
بھائی خدا کی راہ کا در پیش کام ہے

[illegible]

بابا سے کہیو تمکو تو غم اک مرا ہوا
مجھ سے تو سارا کنبہ کا کنبہ جدا ہوا

[illegible]

زخمی تمام ناف سے تا بہ فرق ہیں
گھوڑے سمیت خون کے دریا میں غرق ہیں

[illegible]

اور یہ محلہ ہاشمیوں کا تمام ہے
دادی بتول جد مرا خیر الانام ہے

[illegible]

چندے مفارقت میں جو یوں ہی گذر گئی
سنیو اکیلی گھر میں وہ گھبرا کے مر گئی

[illegible]

بس دو یتیے دیے مجھے اور دو نشان تھے
دو نام اس مریض کے ورد زبان تھے

[illegible]

ترسب کی طبع مجھسے جو بیزار ہو گئی
بس پھر تو زندگی مری آزار ہو گئی

[illegible]

گو اپنا داغ ہمکو بڑھاپے مین دے گئے
وہ بھی بہن کا داغ کلیجے مین لے گئے

[illegible]

قاسم سے کہیو بیاہ اکیلے رچا دیا
اکبر سے کہیو خوب بہن کو بھلا دیا

[illegible]

بھیجے تمھین یہ اس لیے گلہا بلغ ہین
دل مین بہن کے دیکھ لو اتنے ہی داغ ہین

[illegible]

وہ کہتی ہوگی بھائی کے وعدہ کو کیا ہوا
یہ جانتی نہین یہان وعدہ وفا ہوا

[illegible]

امان نے بھائیون نے پدر نے بھلا دیا
میرا تو نام صفحۂ دل سے مٹا دیا

[illegible]

خوش ہونے والے کوچ زمانے سے کر گئے
ہدیہ یہ کسکو دوگے کہ اکبر تو مر گئے

[illegible]

لب دولون ہنس رہے ہین یہ اظہار ہوتا ہے
مردہ نہین ہے زانوے زہرا پہ سوتا ہے

۵۵

دیکھا جو خط تو قاصد صغرا نے [illegible]

کاغذ میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

پنہاں تو ساری عمر کی یہ ہی کمائی ہے
امت نے دیکھ خاک میں کیسی ملائی ہے

۵۶

ارمان [illegible] صغرا کا [illegible]

عباس [illegible]

[illegible] ایک حرف بھی آیا نہیں نظر

[illegible]

خط لیکے خیمہ تک مرے ہمراہ آؤ تم
ماں منتظر کھڑی ہے اُسے بھی سناؤ تم

۵۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

برباد کر چکے تھے لعین گھر حسین کا
جب میں چلا تو [illegible] لاشہ حسین کا

۵۸

[illegible] شاہ نامدار

منہ اپنا [illegible] ہو کے بیقرار

گلدستہ [illegible]

[illegible]

ہے منتظر پیام زبانی شتاب دو
عاشق بہن کے تھے اُسے کچھ تو جواب دو

۵۹

نکلا [illegible]

[illegible]

[illegible] منہ سے ہوا

[illegible] صدا

گلدستہ تمنے بھائی کو ارسال کر دیا
لو بھائی نے بھی آپکو داغ جگر دیا

۶۰

قاصد تو سوئے [illegible] ہوا رواں

[illegible] قتل سبط پیمبر ہوا بیاں

[illegible] طاقت بیاں

اہل زمین بھی [illegible] اور اہل آسمان

مطلب نہ مدح سے نہ غرض واہ واہ سے
گذرے یہ مرثیہ شہِ دین کی نگاہ سے

٤١

ہے یوسف عباس کی ہمت پہ فدا ہو
ہمت ہی لطافت ہے سخاوت پہ فدا ہو
ابن اسد اللہ کی جرأت پہ فدا ہو
عباس سکینہ کی محبت پہ فدا ہو
عباس تو سقے ہوئے فرزند نبی پر
قربان ہو تم حضرت عباس علی پر

٤٢

[illegible] حسین ابن علی کے
[illegible]
[illegible] علمدار ہوئے [illegible]
[illegible]
وہ شیفتہ الفت بابا ہے سکینہ
کیا فخر سمجھکر ہو استقائے سکینہ

٤٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھرے ہی نظر روضۂ سلطان زمن پر
دہشت سے گھر سے رہ گئے ہوتے ہیں بدن پر

٤٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس بزم میں مجمع ہے غلامان نبی کا
اک شور ہے یا حضرت عباس علی کا

٤٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں ذکر علمداری و سقائی کا کیا ہے
واللہ غلامی کا شرف بڑا ہے

٤٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر سمت یہی شور ہے خدام ادب کا
دربار ہے شاہنشہ اقلیم عرب کا

٤٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھو تو یہ کیا رتبہ و اقبال و حشم ہے
موجود ہر اک تعزیہ خانہ میں علم ہے

٤٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ ہے پسر احمد مختار کا روضہ
وہ ہے خلف حیدر کرار کا روضہ

٤٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر وقت در روضۂ عباس جو وا ہے
زوار سے ملنے کو وہ آغوش کشا ہے

[illegible]

صندوق مبارک تو وہ اسطرح عیان ہے
اس خاک مین آلودہ زرہ پوش جوان ہے

[illegible]

دی چھوڑ رفاقت جو شۂ کرب و بلا کی
عباسؑ کے دامن مین چھپی خلق خدا کی

[illegible]

روضہ نئے سر سے نہ جو تیار بنا تھا
قبہ نہ طلائی مرا زینہار بنا تھا

[illegible]

عباسؑ کو جو عشق امام دو جہان ہے
یہ طاق مشبک نہین چشم نگران ہے

[illegible]

ست جائیو عباسؑ کے روضے کیطرف کو
آیا ہے طلا اس خلعت شاہ نجف کو

[illegible]

ہر اک مرے روضے کو طلاکار کہیگا
مجھ مین مرے آقا مین نہ کچھ فرق رہیگا

[illegible]

مجرے کی وہان بار شہنشاہ کو کب ہے
عباسؑ کا مشہور جلال اور غضب ہے

[illegible]

مرغوب یہ ایوان علمدار بناؤ
عباسؑ کے مرقد کو طلاکار بناؤ

[illegible]

کب اسکی غلامی کے سوا اور ہوس ہے
یہ فخر مرے واسطے کونین مین بس ہے

[illegible]

جو آئے زیارت کو یہی اسکا پناہ ہے
یہ قبر ہے جسکی خلعت شیر خدا ہے

[illegible]

تم روح محمدؐ ہو تو وہ جان علیؑ ہے
یاں شان پیمبر ہے تو واں شان علیؑ ہے

[illegible]

فدیہ ہون ترا گو کہ چچا جان ہون بیٹا
مین ناخن پا پر ترے قربان ہون بیٹا

[illegible]

ہر مرتبہ روضے سے نکل آتے ہین عباسؑ
حضرت کی زیارت کے لیے جاتے ہین عباسؑ

[illegible]

آسان یہ جدائی نہین عباس علیؑ کی
اب پشت شکستہ ہوئی فرزند نبیؐ کی

[illegible]

لشکر مین یہ تھا شور کہ آتا ہے علمدار
مشکیزہ بھرے نہر سے لاتا ہے علمدار

[illegible]

وان جاتا تھا بھائی یہان گھبراتے تھے شبیرؑ
سرچوب در خیمہ سے ٹکراتے تھے شبیرؑ

[illegible]

کب تیری ہلاکت مجھے مطلوب ہے اکبرؑ
تو تو مرے محبوب کا محبوب ہے اکبرؑ

[illegible]

پھر جنگ بگڑ جائیگی دو شیرون کے ڈر سے
غافل رہے لشکر نہ ادھر سے نہ ادھر سے

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر تیر لگاتے ہیں لگاؤ مرے سر پر
صدقے ہوں میں اطفال شۂ جن و بشر پر

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوشش نہ چلیگی کسی عنوان تمھاری
اس پانی پہ جاویگی عبث جان تمھاری

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی جو طلب کرتے ہو کیا تمنے دیا ہے
عباس نے تلوار کی قوت سے لیا ہے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب بھی میں نہیں چوکنے کا جب بھی نہ چوکا
اس پانی پہ دریا میں بہاؤنگا لہو کا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس دم ترے فدیہ پہ مصیبت کی گھڑی ہے
امت ترے نانا کی یہ سب ٹوٹ رہی ہے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزے کی انی سے عجب اک حالہ ہوا تھا
مالہ نہ کہو شعلہ جوالہ ہوا تھا

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چمکی جو سوئے راس کئی جانب چپ سے
کم تھی نہ تڑپ تیغ کی بجلی کی تڑپ سے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر ہاتھ پہ یہ قول تھا جبریل امین کا
اللہ نگہبان کمر گاؤ زمین کا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیہوش کبھی تھے تو کبھی ہوش کے اندر
تھامے رہے اکبرؑ انھیں آغوش کے اندر

[illegible]

حمزہؑ کا نہ آفاق میں یہ نام ہوا تھا
جعفرؑ سے بھی ایسا نہ کبھی کام ہوا تھا

[illegible]

زہراؑ کا طلبگار رضا ہو گیا عباسؑ
شبیرؑ کے بچون پہ فدا ہو گیا عباسؑ

[illegible]

ہمشکل نبیؐ عالم حیرت میں کھڑا ہی
خیمے میں عجب طرح کا کہرام پڑا ہی

[illegible]

کس دل سے فدا ہوتا ہی فرزند نبیؐ پر
مجکو کوئی صدقے کرے عباسؑ علیؑ پر

[illegible]

یہ سنتے ہی وان زینبؑ مضطر کو غش آیا
اکبرؑ کی یہان گود میں سرور کو غش آیا

[illegible]

اُس عاشق شیدا کی جدائی میں نہ مر گئے
کس بھائی پہ بتلاؤ کہ اب فخر کروگے

[illegible]

ہمت کہون کیا مادر عباسؑ علیؑ کی
واللہ خوشی تھی اُسے زہراؑ کی خوشی کی

[illegible]

اکبرؑ سے کہا سچ کہو کیا مر گئے عباسؑ
بن بھائی کا دنیا میں ہمیں کر گئے عباسؑ

[illegible]

امت کی نواسے پہ یہ بیداد ہی نانا
مارا مرے عباسؑ کو فریاد ہی نانا

[illegible]

تم ساتھ مجھے لیکے چلوگے تو چلونگا
عباس کے شانون سے مین آنکھ نکو ملونگا

[illegible]

تو نے جو محبت مین مری سر کو دیا ہی
امان نے یہ آغوش مین سر تیرا لیا ہی

[illegible]

کبتک مرے بابو سکا تو پاس کرے گا
میرے ہی لہو سے جو کفن دم مین بھریگا

[illegible]

وان زوجۂ عباس تو منہ ڈھانپ رہی تھی
یان لاش علمدار بڑی کانپ رہی تھی

[illegible]

اور فاطمہ کہتی ہین یہ تجھ تشنہ دہن سے
کچھ کم نہین عباس حسین اور حسن سے

[illegible]

صابرہ وہ نہ فریاد و فغان کیجیو حضرت
لاشہ مرا ریتی مین نہان کیجیو حضرت

[illegible]

اب سامنے میرے مرا آقا تو کھڑا ہی
پر کون ہے وہ گود مین سر جسکی دھرا ہی

[illegible]

حضرت نے کہا دل مین ترے آئی کیا ہی
عباس ترے خون پہ مری جان فدا ہی

[illegible]

اس غم مین شریک اب کوئی اس آن نہین ہے
کچھ دفن و کفن کا ترے سامان نہین ہے

۵۵

[illegible]

پانی جو نہ پہونچا یا تو شرمائے گا عباسؔ		اسوقت ندامت سے الٹ جائیگا عباسؔ

۵۶

[illegible]

دل کعبہ صفت مسکن معبود ہو میرا		عصیان سے نہ دامن کبھی آلود ہو میرا

تضمین

[illegible]

۴۱

[illegible]

ارمان ہی فدیہ میں ہون شاہ زمن کا
قرض حسنہ ہی یہ مرے پاس حسن کا

۴۲

[illegible]

اس نامہ کو پڑھ لیجیے اس مین لکھا ہی
بابا کا نوشتہ ہی کہ تحریر قضا ہی

۴۳

[illegible]

کیون تم ہو دل افسردہ خطا بڑی کیا ہی
جو تمنے کہا وہ ہی تو مین نے بھی کہا ہی

۴۴

[illegible]

ہی آپکی عزت جو مین عمو پہ فدا ہون
بخشو مجھے حق دودہ کا مین تو جدا ہون

۴۵

[illegible]

لازم ہی مجھے طلق بہو ہو مین حسین کی
جو آپکی مرضی وہی مرضی ہی دولھن کی

۴۶

[illegible]

قاسم کو رضا رن کی جو دی تو خوشی سے
شرمندہ ہوا ابن حسین ابن علی سے

۴۷

[illegible]

گر اس سے رضا مرنے کی تم پاؤ سعادہ
راضی بہ رضا مین بھی ہون تم جاؤ سعادہ

۴۸

[illegible]

جو مرضی حق دخل نہین دیویگی کبرا
رنڈسالہ خوشی ہو کے پہن لیویگی کبرا

۴۹

[illegible]

تحصیل شہادت مین یہ عرصہ جو کیا ہی
شاید کہ وصیت مری تو بھول گیا ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اندوہ نے گھیرا دلِ غمگین کو جو آکر
شہ رونے لگے شرم سے گردن کو جھکا کر

بولا کوئی خورشید کا رتبہ یہاں کیا ہے
خورشید تو اس ماہ کا نقشِ کفِ پا ہے

قاسم کا اگر کاٹ کے سر لاؤ گے یارو
زر جھولیاں بھر بھر کے تمھیں دینگے یارو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قاسم پہ بہت چشمِ عنایت ہے خدا کی
جنت اسے خالق نے سلامی میں عطا کی

میدان میں یہ ہو جائیگا شبیر کے صدقے
ہے فاطمہ اس چاند سی تصویر کے صدقے

تیر آ کے ہوے پار جو قاسم کے بدن سے
پھر ضبط شجاعت نہوا ابنِ حسن سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آمد ہے یہاں شیرِ نیستانِ حسن کی
آتی ہے سواری جگر و جانِ حسن کی

ہیں مرد وہی جو نہیں ڈرتے ہیں قضا سے
انسان کی کیا جیت ہے لڑے شیرِ خدا سے

ہر جان جو سرگرم رہِ ملکِ فنا تھی
ہچکی نہ تھی اقرار کہ رحلت کی صدا تھی

[illegible]

خنجر جو کلیجے پہ چلا دولہا کے غم سے
خون آنے لگا اشک کی جا دیدۂ نم سے

[illegible]

تغییر کیا ایسا شہ والا نے زیادہ
ہو وے نہ کہیں درد سے لال زیادہ

[illegible]

اب لاش سے ملنے کے لیے جاتے ہیں عابد
ہمراہ بنے قاسم کی جاتے ہیں عابد

[illegible]

وان لشکر اعدا میں بجے طبل خوشی کے
یان درد کلیجے میں اٹھا سبط نبی کے

[illegible]

تپ سے تو یہان خیمہ میں بیہوش پڑا ہے
وان بھائی ترا دشت میں پامال ہوا ہے

[illegible]

بیوہ کیا تقدیر نے اک شب کی دلہن کو
تم لیکے چلو لاشۂ قاسم پہ بہن کو

[illegible]

کس سمت وہ داماد تشنہ دہان ہے
بتلا دو نشانی مرے عمو کی کہان ہے

[illegible]

میدان میں نعش کو اٹھانے کو چلے ہیں
ہم لاشۂ نوشاہ اٹھانے کو چلے ہیں

[illegible]

نوشاہ ہوا اب بھی اسکا نہ لگیگا
کسطرح رنڈاپا مری پوتی کا کٹیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نوشاہ کے قدموں میں آنکھوں کو ملونگی
اور زخم بدن سوزن مژگان سے سیونگی

قاسم کو دکھاؤنگا میں دیدار دولھن کا
لے آتا ہوں لاشا میں فرزند حسن کا

جاکر در خیمہ پہ کہا رو کے بہن سے
نوشاہ کی لاش آئی ہی کہدو یہ دولھن سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس دم دل مجروح ہی کیا رنج و محن میں
اک لاش تو خیمہ میں ہی اور ایک ہی رن میں

قاسم کو جو دیکھا تو عجب حال ہوا ہی
وہ پھول سا تن گھوڑوں سے پامال ہوا ہی

رو کر یہی کہتی تھی کہ فریاد خدا ہی
کفار نے دولہا کو مرے قتل کیا ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میدان میں ہوا قتل جو فرزند حسن ہی
مرقد پہ چلی پیٹنے رنڈسالہ دولھن ہی

مرنے سے ترے شور ہی اک کون و مکان میں
بے شمع ہوئی گور حسن آج جہان میں

اینو غم و درد ہی مجھ کشتۂ غم پر
تم بولو تو بولو نہیں کرتی ہوں قسم پر

۴۷

یہ بین وہ دلہن کرتی تھی اور جاں بلب تھا بنا
اس وقت دلہن جو تھی بیکس کا کرتی تھی نظارا
لاشا بھی سوے فاطمہ کبریٰ نگراں تھا
یہ حادثہ جو حضرت شبیر نے دیکھا
کہنے لگے وا شدت مصیبت یہ بڑی ہے
بابو ترے لاشے کی کہاں آرسی مصحف کی گھڑی ہے

۴۸

یہ کہہ کے ربا بار وہاں قاسم سے عزم کر نہ پایا
لاشے کی طرف صدقے ہو کر سر کو اٹھایا
کہنے لگے بابا گیا ہائے برادر بھی
تا شاد و ویران ارمان سوے خلد سدھارا
بس رہ گیا کلیجا وارث جو بقا نہ لگی تھی
سمجھو جسے جنازہ ابن بیاہ کے لئے بیٹی

۴۹

آواز جو سنی ثابت سے خیمہ کے آئی
اے مادر قاسم تو دوسے تو بک کے دوہائی
واں ذکر کو قاسم کے ستم نے تری شان بیاہ دکھائی
صدقے گئی اب آ کے یہ شبیر کی لالی
ہر بین سر نو شاہ کی التجا تھی بین بیاں بین
اور فاطمہ سر پیٹ کے تھی بیاں بین

۵۰

غش ہو گئی فضہ سنتے ہی دل مغموم ہوا صدقے گئی
یہ بیکس کی وارث تھی ہوئے غمناک
اور آہ کہا دولہا کی گئی تا سر افلاک
بنا کے تمنا کی یہ بیچ حوا اللہ
اس طرح سے گھٹا سینہ کا کہ لگا بیکس بچہ
وا شکوا ستادی کی شفقت کا سینہ

[illegible]

گو دھوپ میں تم آئے ہو مجلس میں چلی ہو
بیٹھے ہوئے یاں دامن زہراؑ کے تلے ہو

[illegible]

فرماتے ہیں اعمال قبیحہ سے ڈرو تم
نزدیک خداست ہمیں محبوب کرو تم

[illegible]

پاکیزہ کیا حق نے تمھیں اپنے کرم سے
گویا ابھی پیدا ہوئے مادر کے شکم سے

[illegible]

ہر وقت ملک نامۂ اعمال لکھتے ہیں
اک داہنی جانب ہے تو اک بائیں طرف ہے

[illegible]

دشمن کی تمھارے لیے جب طعنہ زنی ہو
تب آل محمدؐ کی نہ کیوں دل شکنی ہو

[illegible]

مرہون فقط میں نہیں اس آن تمھارا
یہ نانا محمدؐ ہوا احسان تمھارا

[illegible]

کاغذ وہ بھرا خیر سے ہوتا ہے کہ خوش سے
دو وقت گذرتا ہے وہ حضرت کی نظر سے

[illegible]

سن سن کے مصیبت نہ رہا ہوش کسی کو
دل کھول کے روئے ہیں حسینؑ ابن علیؑ کو

[illegible]

گر ہے سبب عفو جرائم تو یہی ہے
کیا وسعت دامان حسینؑ ابن علیؑ ہے

سلام

[illegible]

دربار سخی کا ہی تو محفل ہی سخی کی
کیون صاحبو مجلس ہی حسینؑ ابن علیؑ کی

سلام

[illegible]

اِس نام پہ صدقے مَلک و جن و پری ہی
مظلومیت اس نام مبارک مین بھری ہی

سلام

[illegible]

اک سمت ضریح شہ مظلوم دھری ہی
اک سمت کو ہی مرثیہ اور نوحہ گری ہی

سلام

[illegible]

اسپر بھی ترقی یہ ہوئی رحمت رب کو
لو ایک بھی رویگا تو بخشیگا وہ سب کو

سلام

[illegible]

جس پشت پہ سایہ ید قدرت کا پڑا تھا
وان سبط پیمبر نے قدم اپنا دھرا تھا

سلام

[illegible]

قدسی غم شبیرؑ مین مدہوش ہوے ہین
جون مرغ کمت دیدہ سیہ پوش ہوے ہین

سلام

[illegible]

بیٹھیگا جو یان بزم عزاے شہ دین مین
ہمسایہ مرا ہوگا وہ فردوس برین مین

سلام

[illegible]

جیسا کہ دھرا پانون تھا شاہ شہدا نے
پہلے ہی سے کردی تھی وہان مہر خدا نے

سلام

[illegible]

موجود اباً ہیں بزم مین خود روح نبیؐ ہی
مجلس بھی یہ مقبول جناب احدی ہی

[illegible]

لے آیا ہی مجلس مین یہ اقبال تمھارا
شبیرؑ کو روتے ہو خوشا حال تمھارا

[illegible]

گو مرثیہ خوانی کو بڑی دیر ہوئی ہی
پر فاطمہؑ رونے سے نہین سیر ہوئی ہی

[illegible]

اُس خاک پہ لاشہ علی اکبرؑ کا پڑا ہی
عالم کا شرف عالم حیرت مین کھڑا ہی

[illegible]

فرماتے ہین شرمندۂ احسان ہوئی ہین
شبیرؑ کے عاشق ترے قربان ہوئی ہین

[illegible]

پڑھ مرثیہ ذاکر تجھے کس بات کا غم ہی
کیا پیٹنے رونے کے لیے فاطمہؑ کم ہی

[illegible]

زینبؑ کو بلاوین تو بلایا نہین جاتا
مردہ علی اکبرؑ کا اُٹھایا نہین جاتا

[illegible]

یان روتا ہی جو اُلفت شاہ شہدا سے
دُشک اُسکے علیؑ پونچھتے ہین اپنی ردا سے

[illegible]

وان معرکۂ جنگ مین دو پہر ڈھلی ہی
یان بادِ خزان باغِ رسالت پہ چلی ہی

[illegible]

فرماتے ہین اکبرؑ ابھی برچھی سے سوئے ہین
بس اتنے مین اعضا مرے بیکار ہوئے ہین

[illegible]

مین وصل کا مشتاق ہون مت دیر سا کر
اصغرؑ ابھی باقی ہے سو اسکو بھی فدا کر

[illegible]

اک آن مین اصغرؑ بھی ترا مرتا ہے بی بی
جسکی ہے امانت وہ طلب کرتا ہے بی بی

[illegible]

فرمایا دہن شہ نے ملا اُسکے دہان سے
اسکی تو زبان خشک ہے اکبرؑ کی زبان سے

[illegible]

سر دینے مین تاخیر نہ اس آن کرونگا
اصغرؑ سے جو ہون لاکھ تو قربان کرونگا

[illegible]

ٹل جائیگی آفت کسی عنوان تمھاری
اصغرؑ کو جو لا دون تو بچے جان تمھاری

[illegible]

بے سایہ ہے دھوپ مین گر جائیگا اصغرؑ
ڈرتی ہون مین کہ تڑپ کے مر جائیگا اصغرؑ

[illegible]

سینے کا جراحت انھین آنے نہین دیتا
اور ضعف ہمین لاش اٹھانے نہین دیتا

[illegible]

باقی ہے نشان تمسے رسول عربیؐ کا
روشن ہے دنیا مین چراغ آل نبیؐ کا

[illegible]

پوشیدہ اسے خاک مین جب کیجیو حضرت
چادر یہی اکبرؑ کو اڑھا دیجیو حضرت

[illegible]

چھاتی سے ہٹا لو اسے اشین پہ دھر کے
لیجاؤ مرے لعل کو سایہ میں پدر کے

[illegible]

پالے بھی نہ گردن سے وہ پیکان نکلنے
جون ہاتھون پہ اصغرؑ کی لگی جان نکلنے

[illegible]

لب تک نہ ترے بوند ذرا سی گئی اصغرؑ
دنیا سے تری سوج پیاسی گئی اصغرؑ

[illegible]

مہمان ہے بے جرم ہے اور تشنہ جگر ہے
مظلوم ہے معصوم ہے سید کا پسر ہے

[illegible]

تم درد سنا دیتے جو لب کھولنا آتا
پر کیا کرو اصغر کہ نہیں بولنا آتا

[illegible]

فرزند تھے صابر کے سو ہنستے گئے اصغرؑ
تم دودھ کو بھی پانی سے ترستے گئے اصغرؑ

[illegible]

مشکیزہ نہ ابریق نہ ساغر مجھے لا دو
پانی کوئی چلو بھر اسے لا کے پلا دو

[illegible]

بابا سے ترا درد سنبھالا نہیں جاتا
تو مر گیا اور نیزہ نکالا نہیں جاتا

[illegible]

اپنے بھی تو اب گور کا سامان ہے بیٹا
لیکن مجھے تو ماں کا تری دھیان ہے بیٹا

[illegible]

باتیں نہ کرو یاد اب اس ماہ لقا کی
چارہ نہیں جز صبر خوشی ہے یہی خدا کی

[illegible]

جنت میں نہ اماں کے لیے روئیو بیٹا
اب دادی کی آغوش میں تم سوئیو بیٹا

[illegible]

بانو کی تسلی کرو تو عابدؑ بہنیں کم ہے
میری تو کمائی یہ ہی شبیرؑ کا دم ہے

[illegible]

فرمایا کہ کیا حق نے مجھے صبر دیا ہے
آفاق میں کس باپ نے یہ کام کیا ہے

[illegible]

تم صبر کے مالک ہو یہ کیا کرتے ہو شبیرؑ
اصغر کو نہیں دل سے جدا کرتے ہو شبیرؑ

[illegible]

امت کی تو مرضی ہے جدا میرا گلا ہو
پر میری خوشی یہ ہے کہ امت کا بھلا ہو

[illegible]

فرمایا کہ اب خاک گرائی نہیں جاتی
صورت علی اصغر کی چھپائی نہیں جاتی

[illegible]

ششماہہ پسر آپکا یہ راحت جاں ہے
اور لعل بفضل الٰہی سے جوان ہے

[illegible]

اب جرم یہ لکھے قلم عفو پھرا دے
ماتم کی مرے تعزیہ داروں کو جزا دے

(۵۵)

[illegible]

مین کیا کہون ظالم نے جو کچھ بے ادبی کی
چھاتی پہ چڑھا سبطِ رسولِ عربی کی

(۵۶)

[illegible]

سینے سے ترے مجکو ہٹاتا نہین کوئی
اسوقت بچانے تجھے آتا نہین کوئی

(۵۷)

[illegible]

فرماتے ہین اب چھوڑ نواسے کو ہمارے
تو ذبح نکر بھوکے پیاسے کو ہمارے

(۵۸)

[illegible]

خنجر کو رواں دیکھ گلوے شہ دین پر
تھے خاک بسر جن و ملک روے زمین پر

(۵۹)

[illegible]

زینبؑ کو ستم پر یہ ستم اور دکھایا
اُس خیمۂ پر نور کو آتش سے جلایا

(۶۰)

[illegible]

حلدی اٹھکے کہین ہمکو چھپا او مرے جانی
ان بہنوں کو آفت سے بچا او مرے جانی

(۶۱)

[illegible]

جب لوٹ چکے خیمۂ سلطانِ امم کو
مقتل مین غرض لائے اسیرانِ حرم کو

(۶۲)

[illegible]

جسوقت سکینہ گری اُس لاش پہ جا کے
تھرا گئے میدان مین لاشے شہدا کے

(۶۳)

[illegible]

ہم جاتے ہین اب اور کوئی بات نہین ہے
لاشے نے صدا دی کہ مرا ہات نہین ہے

مطلع

بپا ہے عجب اہل حرم میں ہوا کہرام
ناگاہ وہ منحنی [illegible] اطراف شام
ہوگا سبب طول [illegible] آگے ہی تمام
منظور ہے گر [illegible] اپنا ہی تمام

چرچا ہو ترے مرثیہ کا دوست کے گھر مین		اور خار کھٹکتا رہے دشمن کے جگر مین

سلام

۱ [illegible] کا غم [illegible] جینے کا تھا
[illegible] ضعف [illegible] جینے کا تھا
قلق اضطراب [illegible] حلقوم [illegible]

۲ [illegible] جینے کا تھا
بیجا سعد [illegible]
[illegible] ذبح [illegible] کا تھا

۳ کربلا میں [illegible] کا تھا
اشتیاق [illegible]

۴ رات دن [illegible] کا تھا
[illegible] جینے کا تھا

۵ [illegible] جینے کا تھا
[illegible]

۶ [illegible] جینے کا تھا
قتل [illegible]

۷ [illegible] جینے کا تھا
[illegible]

۸ دیکھا [illegible] جینے کا تھا
واسطہ [illegible]

۹ [illegible]
[illegible]

۱۰ [illegible]
[illegible]

۱۱ [illegible] کا تھا
[illegible]

۱۲ [illegible] کا تھا
[illegible]

مقطع [illegible]

نور نظر عالم ارباب تھا خورشید
مُہر خطِ معزولی مہتاب تھا خورشید

کہتی تھی سحر بھی کہ مجھے آج قلق ہے
مین چاک گریبان بھی ہون رنگ بھی فق ہے

کاندھے سے لگائے سپر حفظ خدا تھے
ان سیف زبانون کے عجب تیر دعا تھے

قرص مہ کامل نہ رہا آب کے اوپر
مہتاب لگی چھوٹنے مہتاب کے اوپر

ہوتے تھے ستارے تو نہان چرخ برین پر
یان اختر ایمان چمکتے تھے زمین پر

جویائے ریاست وہان ہر ایک لعین تھا
یان زیر نگین کشور فردوس برین تھا

رنگ اُڑتا تھا یون زینبؑ تفتیدہ جگر کا
جون صبح کو منہ ہوتا ہے بے نور قمر کا

تن لشکر زرہ پوشون کے جوشن مین نہان تھے
آتش کی طرح سے آہن مین نہان تھے

نکلا وہ جسے حوصلہ ہو صف شکنی کا
میدان مین سامان کرو تیغ زنی کا

[illegible]

آنچل سے لگے دیکھنے تیغون کے دمونکو
ہر سمت علمدارون نے کھولا علمونکو

[illegible]

شہ کہتے تھے سنکر سخن اہل ستم کو
زہرا نے اسی دن کے لیے پالا تھا ہمکو

[illegible]

سینے تھے بھرے الفت شاہ شہدا مین
مصروف زبان ذکر مین دل یاد خدا مین

[illegible]

اک بولا کہ سر اس شہ ذی قدر کا لونگا
اس جنگ مین بدلا اُحد و بدر کا لونگا

[illegible]

جو سینۂ احمد کا مکین فخر عرب ہی
اُس شخص کے سینے پہ چڑھے شمر غضب ہی

[illegible]

گو فوج ادھر کم ہی اُدھر انبوہ بڑا ہی
قرآن مین کم مین فئہ حق نے کہا ہی

[illegible]

اک بولا مجھے تیغ علی مد نظر ہے
اک کہتا تھا میرے لیے حمزہ کی سپر ہے

[illegible]

آگے تو علم کھولے علمدار جری تھا
اور اُنکے پس پشت حسین ابن علی تھا

[illegible]

آئینۂ شمشیر مین ہی روے سعادت
میدان مین لیجائینگے ہم گوے سعادت

٥١

[illegible]

جب تھا عمر سعد شہ جن و بشر بھی
تھی پیش نظر مرگ ادھر اور ادھر بھی

٥٢

[illegible]
اور دوزخ و فردوس نظر آتے مقابل

کہتا تھا منادی کہ ترا دھیان کدھر ہے
ان دونوں میں اب کیا تجھے منظور نظر ہے

٥٣

[illegible]
کہتا تھا کہ [illegible]

ان ہاتھوں نے واللہ بڑی بے ادبی کی
ان ہاتھوں نے روکی تھی عنان سبط نبی کی

٥٤

[illegible]

خود ہیں وہ شقی ساتھ جو دے فوج شقی کا
ہاں چھوڑ نہ داماں تو حسین ابن علی کا

٥٥

[illegible]

بہتر کیا اللہ نے انجام ہمارا
اب صفحۂ ہستی پہ رہا نام ہمارا

٥٦

[illegible]

حضرت سے کہوں گا کہ یہی انکی سزا ہے
ان ہاتھوں کو تلوار سے کاٹو تو بجا ہے

٥٧

[illegible]

خیمہ میں گیا اپنے اسی نوحہ گری میں
مشغول ہوا آ کے نماز سحری میں

٥٨

[illegible]

اک شور اٹھا پردۂ قدرت کی طرف کو
لو حر تو چلا نار سے جنت کی طرف کو

٥٩

[illegible]

شمشیر و سپر اپنے قرینے سے لگی ہے
سردار ہے جو غرق صلاح حربی ہے

[illegible]

جب سے یاں ادھر آتا ہی کچھ دل نگران ہی
سینہ میں مرے اسکی محبت کا نشان ہی

[illegible]

کی عرض کہ ڈیوڑھی پہ جو میں جاؤنگا حضرت
زینب انھیں کھولیگی تو کھلواؤنگا حضرت

[illegible]

سینہ کیا مس دست مبارک سے حری کا
انگشت شہادت سے لکھا نام علی کا

[illegible]

بھائی کے مددگار پہ قربان ہی زینب
کہدو تری شرمندۂ احسان ہی زینب

[illegible]

شبیر کا منظور مجھے ساتھ ہی زینب
ان ہاتھوں کی اب شرم ترے ہاتھ ہی زینب

[illegible]

حر نے کہا شبیر نے آزاد کیا ہی
اور مالک صدر عب خداداد کیا ہی

[illegible]

جسوقت نظر پڑ گئی رو سا شہ دین پر
کہہ نعرۂ تکبیر گرا رد ... زمین پر

[illegible]

ہاتھ اسنے ترے کھولدیے فرط حیا سے
ہاتھ اسکے نہ کھولیگا کوئی ترس خدا سے

[illegible]

ہو ہو کے اکیلا نہ اکیلے سے لڑو تم
جب متصل آجائے تو پھر ٹوٹ پڑو تم

[illegible]

مایل نہوں کیونکر میں نہ دو کشت کے اوپر
ہیں حیدر کرار مری پشت کے اوپر

[illegible]

خالی ہوا اعدا کو کہ اب سر نہ بچیگا
اب سر نہ بچیگا تو یہ لشکر نہ بچیگا

[illegible]

گو وجہ یہ بخشش کے لیے خوب ملی ہی
کچھ تمکو شجاعت مری مرغوب ملی ہی

[illegible]

اک تیر ہوا پار وہ سو سو کے جگر سے
رشتے کا گذر ہوتا ہی جون سلک گہر سے

[illegible]

زخمی تو سمجھتا تھا کہ پہونچی مرے سر تک
پھر یہ نہ رہا ہوش کہ کب آئی کمر تک

[illegible]

گھر تو نے بنایا ہی دل شیر خدا میں
ہی فاطمہ تیرے لیے مشغول دعا میں

[illegible]

ابنار تھا لاشوں کا یہ گھمسان کیا تھا
اس تیر نے کیا تو وہ طوفان کیا تھا

[illegible]

جب آب دم تیغ گذرنے لگا سر سے
دریا میں گرے صاعقۂ تیغ کے ڈر سے

[illegible]

غالب ہی عطش آگ نکلتی ہی جگر سے
فریاد کروں ساقی کوثر کے پسر سے

[illegible]

ہو دست رس اپنا اگر اک جام کے اوپر
پھر ہو ورق فتح مرے نام کے اوپر

[illegible]

دو چار گھڑی کا یہ فقط جور و ستم ہے
دان پھر ابدالدھر تجھے ناز و نعم ہے

[illegible]

حر نے کہا یان تو یہی ارمان تھا جی مین
سب سہل ہے اب عشق حسینؑ ابن علیؑ مین

[illegible]

اے حر کہان جاتا ہے ترا دھیان کہان ہے
جلد آ ترا مشتاق خداوند جہان ہے

[illegible]

وا کر دیا سینے کو تہ تیغ فوج شقی پر
کہتا تھا کہ قربان حسینؑ ابن علیؑ پر

[illegible]

زینبؑ نے یہ آواز سنی خیمہ کے در پر
بس بیٹھ گئی ہاتھ کو رکھ اپنے جگر پر

[illegible]

دروازۂ جنت پہ عجب دھوم پڑی ہے
لینے کو تجھے مادر شبیر کھڑی ہے

[illegible]

آؤگے ادھر تم تو جنان پاؤگے یارو
اور جنگ مین شبیر کی بچ جاؤگے یارو

[illegible]

تو بھائی ہے مین سر ترا زانو پہ دھرونگی
مین تیرے لیے نوحہ و فریاد کرونگی

۵۵

[illegible]

گھوڑے کی عنان ہاتھ مین عباسؑ کے دیکر
ہاتھون پہ اُتارا اُسے شبیرؑ نے لیکر

۵۶

[illegible]

نزدیک تھا سینے سے کلیجہ اچھل آئے
سر پیٹ کے خیمے سے جو باہر نکل آئے

۵۷

[illegible]

کسطرح نہ شرمندۂ احسان ہو زینبؑ
ہر جی مین کہ اس لاش کے قربان ہو زینبؑ

۵۸

[illegible]

جام اسکے لیے ساقی کوثر نے بھرا ہی
سر زانو پہ خاتون قیامت نے دھرا ہی

۵۹

[illegible]

تنہائی مین جب شمر لعین ذبح کریگا
ہی کون جو سر آپکا زانو پہ دھریگا

۶۰

[illegible]

وہ شخص ترے باپ کا مہمان ہوا ہی
اب کہتے ہین شہؑ اُسپہ قربان ہوا ہی

۶۱

[illegible]

کیون حر کو فدا ہو گیا معلوم ہے ہم
افسوس کہ اس فیض سے محروم رہے ہم

۶۲

[illegible]

جی اپنا جو شبیرؑ پہ قربان کیا ہی
تو نے مرے دادا پہ یہ احسان کیا ہی

۶۳

[illegible]

کرنے کو سکینہؑ کی مدد آؤ تو بہتر
پانی ہمین اسوقت مین بلواؤ تو بہتر

۶۴

وا داد کہ مرے عرض کو دو یا شہ مردان
کانپا ہے جگر آہ ہے سو قالب بے جان
بھائی کا مرے اٹھا سا جو تھا اصغر ناداں
چھپ بیٹھے ہیں ترسا کے یہ دودہ کی بیک تیر تاباں
پانی لئے آ بچھڑا کر اب آ گئے ہوں میں دم پر
وا وا مجھے بن پانی کے ملی سبیل کی سر

۶۵

بہشتی کو مرے جلد کرو راہی ہو اس آن
ناموس نبی بیچ میں ہوا ہو کے کا سامان
بدلا کہ مل میں تری وفاداری کے قربان
گرتی تھی کہ اوں میں بیت ترے صدر پہ قربان
آقا میں جب ترے وزن کی ہیں کئی پر زینب
وا اشکر ہو کہ ترے سر ترے سر پہ زینب

۶۶

رہ رہ کے نہ کھانا کو دیا دانہ نہ کھایا
بھیڑ سے نہ کھا سکے پانی نہ پیا پایا
مہمان مرے گھر میں تو تیر کی کرامت میں آیا
سر تن سے جدا کرنا ادا کا حساب آیا
طاری کا بیان ہے آئی دو دن سے غشی ہے
مشہور ہوا کہ لوگ بھاگے ہیں آرتی ہے

۶۷

یہ لاشہ جو سبط نبی بے کس نے اٹھایا
پھیلا ہے تھل میں شہیدوں کی لٹایا
دریب سے جو اول شہ بے کس کا کہایا
وانند قفس آئے یہ عجب رتبہ پایا
کان اپنی ہی وقتی تھے شہ والا ولی
جنت کی جو فضا آئے عجب عزت کی

[illegible]

گو حسن کا رُتبہ نہیں مذکور ہوا ہے
منبر مرا ہم مرتبۂ طور ہوا ہے

[illegible]

تھا بعد محمدؐ کے جو آیا علی اکبرؑ
تھا احمدؐ مختار کا سایہ علی اکبرؑ

[illegible]

روشن ہو نہ کیوں چشم حسینؑ ابن علیؑ کی
کرتا ہوں زیارت میں جمال نبوی کی

[illegible]

نقاش میں یہ صنعت تحریر نہیں ہے
تصویر دکھاتا ہوں یہ تقریر نہیں ہے

[illegible]

واللہ زیارت کے سزاوار ہے اکبرؑ
نعم البدل احمدؐ مختار ہے اکبرؑ

[illegible]

سنہ کہتے تھے عادت تھی یہ محبوب خدا کی
تعظیم وہ کرتے تھے بتول عذرا کی

[illegible]

سو رنگ سے تصویر مصور نے بھری ہے
رنگینی مضمون کی کہاں جلوہ گری ہے

[illegible]

اس قصد پہ بیٹھے ہو جو صاحب نظرو تم
تجدید وضو اشک کے پانی سے کرو تم

[illegible]

بس ختم تراشت ہوئی فرزند علیؑ پر
رکھا ہے قدم آپ نے دوش نبوی پر

[illegible]

دیکھا نہ کوئی باپ اگر ابن علیؑ سا
بیٹا بھی سُنا ہے کوئی ہمشکل نبیؐ سا

[illegible]

اس بنی اقدس کا جب دھیان گر آیا
کعبہ مین دھرا نور کا منبر نظر آیا

[illegible]

قربانی ہو کعبہ مین یہ فرمان خدا ہے
یہ کعبہ تو امت ہی قربان ہوا ہے

[illegible]

معلوم ہوا صفحۂ قرآن علی اکبرؑ
تحقیق ہوا کعبۂ ایمان علی اکبرؑ

[illegible]

اس زلف مین پابند دل شاہ امم ہے
زنجیر مین کعبہ کی یہ قندیل حرم ہے

[illegible]

پیشانی تو آئینۂ البسہ پر صفا ہے
ابرو ہے کہ خود قبلہ اور قبلہ نما ہے

[illegible]

وہ نہ لفظ وہ بینی الف لام رقم ہے
یہ منہ مین ملکے یہ اک شکل الم ہے

[illegible]

حج تو نے کیا کعبہ کا جب چشم ادھر ہے
سنئے حج اکبر سے یہی ہین جو نظر ہے

[illegible]

دو زلفین ہین رخسار دل افروز بھی ہین
یان شام بھی وہ ہین سحر و روز بھی دو ہین

گیسو نہیں یہ سنبل فردوس نشان ہیں
یہ چشم نہیں نرگس شہلائے جہان ہیں

تیرون سے سوا ترکش مژگان کا اثر ہے
دشمن کے لیے ریزۂ الماس جگر ہے

بند آنکھیں ہیں لب خشک ہیں اور عالم غش ہے
اور منہ میں زبان ماہی دریائے عطش ہے

ابرو جو ہر اک سو کے مبارک سے بھرا ہے
اعجاز سے شمشیر میں نیزون کو دھرا ہے

یہ چہرۂ عرق آلودہ دم صف شکنی ہے
خورشید یہ ہر قطرۂ سنبل یمنی ہے

یہ قاعدہ کلی ہے نمو مرغ لبتر سے
کلی کو پی جبتک نہ کرے آب گہر سے

مطبوع ہر اک شکل سے پایا جو قلم کو
یان رکھ یا نقاش دو عالم نے قلم کو

اک چشم زدن میں جو فلک اس سے پھریگا
اس چشم کے مانند یہ نیزون سے گھریگا

ان ساعد و ساقین کے رتبہ کہو کیا ہین
یہ چار نگر ماہی دریاے صفا ہین

[illegible]

کیا فرق ہی موسی مین اور اس ماہ لقا مین
دان ہاتھ مین اور یان ید بیضا کف پا مین

[illegible]

گھوڑا تو ہی خاکی پہ خمیر آب بقا ہی
گرمی مین جو آتش ہی تو سرعت مین ہوا ہی

[illegible]

خود قید مصیبت سے تو آزاد ہوے ہین
مان باپ یہان مفت مین برباد ہوے ہین

[illegible]

چار آئینہ مین چار طرف عکس پڑے ہین
یا بہر مدد پنجتن پاک کھڑے ہین

[illegible]

ڈھیلی جو ہوئی باگ تصور کی ادھر سے
جون عمر رواں ہو گیا معدوم نظر سے

[illegible]

حسرت کا مرادون کا ارمان کا دن تھا
اٹھارہ برس پال کے یہ موت کا سن تھا

[illegible]

بیچار نہین پھول جو نیزون مین سپر ہین
بالاے سپر چار دن کے یہ داغ جگر ہین

[illegible]

مرقوم ثنا صفحہ رکا ند یہ جہان ہو
ہر حرف وہین موج کی طرح سے رواں ہو

[illegible]

زینب یہی کہتی تھی کہ اب صاحب کیا ہی
اٹھارہ برس ہی ابھی مرنے کو چلا ہی

[illegible]

اُس روز سے ہان پالی چھاتی کے تلے ہین
اور آج نکلتے ہین تو مرنے کو چلے ہین

[illegible]

بانو پہ عجب طرح کی آفت یہ پڑی ہی
یارب تری لونڈی کی مجھے فکر پڑی ہی

[illegible]

رخصت کا سخن دیکھ نکلتے ہو لب سے
کی تم نے ابھی کیا کیا مجھے تسلیم ادب سے

[illegible]

کہتے ہین کہ ہین سامنے جاتے علی اکبر
لیکن نہین ہمکو نظر آتے علی اکبر

[illegible]

ہان ایک یہ دولت اُسے امداد ہوئی ہی
سو ہاتھ سے امت کے وہ برباد ہوئی ہی

[illegible]

اس دھوپ مین راہی وہ مرا لال ہوا ہی
اب پیاس سے کیا جانیے کیا حال ہوا ہی

[illegible]

راضی ہو نہین تو وداع پسر دیجیو مجکو
پر شرط یہ ہی صبر عطا کیجیو مجکو

[illegible]

اب موت کے پھندے مین مرا ماہ جبین ہی
بے میرے تو اک آن اُسے چین نہین ہی

[illegible]

اصغر سے تو امید نہین چند نفس کی
کٹتی ہی کما ہا مری اٹھارہ برس کی

۱۴۶

[illegible]

کہتا ہے نقیب اجل لضا کی جا ہے
دیکھو کہ جوان مرنے کو کیا شیر چلا ہے

۱۴۷

[illegible]

کیا نور ہے کیا دبدبہ کیا جلوہ گری ہے
خورشید بھی یاں مثل چراغ سحری ہے

۱۴۸

[illegible]

گو حسن کا اکبر کے یہی عنوان یہی ہے
کیوں اے شہ ذیشان کہو شان یہی ہے

۱۴۹

[illegible]

اک نور سے ہر چار طرف دشت بھرا ہے
اور حسن نے خود غاشیا کاندھے پہ دھرا ہے

۱۵۰

[illegible]

واللہ خوشا باپ کہ یہ جسکا خلف ہے
پیدا ہے شرافت سے کہ یہ دُر نجف ہے

۱۵۱

[illegible]

ننھیال سے ددھیال سے [illegible]
اک شاہ [illegible] شہنشاہ [illegible]

۱۵۲

[illegible]

پہنچی ہوئی بلبس گرد سواری سی کی
آتی ہے چلی جان حسین ابن علی کی

۱۵۳

[illegible]

کرتے ہیں بہت فخر کہ اے پیہ بہی ہے
بس این یہ مقابل ہے حسین ابن علی ہے

۱۵۴

[illegible]

[illegible] آکر
[illegible] بھی [illegible] سینے پہ لگا کر [illegible]

۵۵

[illegible]

کہتے تھے اگر لاشے یہ لاشے ہی پڑینگے
اس جان جہان سے نہ لڑینگے نہ لڑینگے

۵۶

[illegible]

تم سب کو کروں قتل مرے سامنے کیا ہو
پانی مجھے مل جائے تو لڑنے کا مزا ہو

۵۷

[illegible]

وا آنا نیزہ یہاں تو ترکے نیزہ وہ ادھر جائے
جس طرح کہ عینک سے نگہ صاف گذر جائے

۵۸

[illegible]

ہر دل میں جو ارمان بھرا صف شکنی کا
لے نام علیؑ قصد کرو تیغ زنی کا

۵۹

[illegible]

ہستی کو جلاتا تھا فقط نور کا شعلہ
تھا جلوہ نما چار طرف طور کا شعلہ

۶۰

[illegible]

آب دم خنجر پہ علمدار دن کے دم تھے
جب تیغ علم کی تو علم صاف قلم تھے

۶۱

[illegible]

وار اُسکا یہ سرعت سے چلا واکے اوپر
پیکان تھا ایک ایک کے رہوار کے اوپر

۶۲

[illegible]

جاتی تھی چلی جان عدو چھوڑ کے تن کو
اکبر نے سیا سوزن مژگاں سے کفن کو

۶۳

[illegible]

تھا سر دہ نیزہ یہ ہوا ارہ دن کو
وہ سر گراتا تھا مگر سرو قدوں کو

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھی چشم زرہ پوش شجاعت کے جوبل مین
اک دم مین گرفتار ہوے دام اجل مین

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجروح بس اک تیر مین سو سو کا جگر ہو
جسطرح کہ سو دالون مین رشتہ کا گذر ہو

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زور اسمین ہی تین اور اکیلا یہ جری ہی
شبیر ہی ہمشیر ہی حسینؑ ابن علیؑ ہی

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک روبرو اکبرؑ کی زد و گشت پر آیا
نیزے کو ہلاتا ہوا اک پشت پر آیا

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزہ وہ نہ تھا شعلۂ جوالہ ہوا تھا
گرد مہ رخسار عجب ہالہ ہوا تھا

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حورین یہی کہتی تھین کہ زہراؑ کو صدا دین
کوثر کا بھرا جام ابھی لا کے پلا دین

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک دم مین کلیجہ پہ سنان کھاتا ہی اکبرؑ
ہونٹوں کو تڑپ کے چلا آتا ہی اکبرؑ

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وان شاہ گرے بانوؑ کو غش آگیا گھر مین
اک نیزے نے سوراخ کیے تین جگر مین

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب چھائی اجل اُس دل مایوس کے اوپر
کس یاس سے سر رکھدیا قربوس کے اوپر

[illegible]

وارث تو نہ تھا کوئی بجز پنجتن اسکا
جس طرح سے چاہا کیا ٹکڑے بدن اسکا

[illegible]

جب کر سکتے قتل اے علی واے علی کا
تھا جگر ہم ... عرش جناب احدی کا

[illegible]

ہے حق بہ طرف اب جو مرا حال دگر ہے
دنیا مین کسی باپ کا اکبر سا پسر ہے

[illegible]

پاتا نہ کہین راہ نکلنے کو وہان تھا
گھوڑا صفت تختۂ تابوت رواں تھا

[illegible]

یعقوب ہے یہ دشت ہی بیت الحزن اسکا
ہان جلد ملا یوسف گل پیرہن اسکا

[illegible]

لو یاس کا انسان دکھائی نہین دیتا
اب کچھ مجھے آنکھون سے سجھائی نہین دیتا

[illegible]

زینب کو صدا دی کہ بہن مر گئے اکبر
بھاوج سے خبردار سفر کر گئے اکبر

[illegible]

ہے اسپہ مصلا کیا اسواسطے غم کو
یہ صبر حسین ابن علی بھاتا ہے ہم کو

[illegible]

جس راہ سدھارا وہ مجھے راہ بتا دو
بس دور سے لاشا علی اکبر کا دکھا دو

[illegible]

سیدیہ کرو رحم مسلمان سمجھکر
کیا ترس بھی آتا نہیں انسان سمجھکر

[illegible]

مشتاق پدر دیر سے ہر چند ہین آنکھین
کھلتی ہین کبھی اور کبھی بند ہین آنکھین

[illegible]

یہ آخری دیدار اُسے دکھلاؤ تو بہتر
جیتے ہوے مان تک جو پہونچ جاؤ تو بہتر

[illegible]

وہ سامنے میرے ملک الموت کھڑا ہے
جلد آئیے اب درد کلیجہ مین بڑا ہے

[illegible]

جینے کی نہ دنیا کی نہ کوثر کی ہوس ہے
اسوقت مجھے زانوے مادر کی ہوس ہے

[illegible]

فرزند کا یا نزع کے بدن چور ہے گھوڑے
یہ مجکو دکھاتا اُسے منظور ہے گھوڑے

[illegible]

دیکھا کہ ہے بیٹھا ہوا گھوڑا اُتو زمین پر
تن خاک پہ گردن ہے دھر سے خانہ زین پر

[illegible]

اس درد کی شدت مین جو لیجاؤن تو کیونکر
جیتا ہوا مان تک تمھین پہونچاؤن تو کیونکر

[illegible]

خیمہ سے نزدیک تو آتی ہے تکان مین
روح علی اکبر گئی گلزار جنان مین

[illegible]

وہ زور وہ طاقت وہ توانائی کہاں ہے
لٹکائے ہوا ہاتھ مرا شیر جوان ہے

[illegible]

ہے سرخی پان جو ہونٹوں پہ جما ہے
اس طرح کا مردہ کہیں پر نور سنا ہے

[illegible]

سب دیکھتے تھے فرط محبت کے چلن سے
تا دیر وہ لپٹا رہا مادر کے دہن سے

[illegible]

اس شیر کے مردہ پہ بھی اک رعب بڑا تھا
بس خون میں ڈوبا ہوا اک چاند پڑا تھا

[illegible]

ہے مد نظر اب تو مرے صبر کے اوپر
دکھیاری ہوں بیٹھی رہوں گی قبر کے اوپر

[illegible]

لاشے پہ مرے آپ نے وہ بین کیا ہے
اس روح پر ارمان کو بے چین کیا ہے

[illegible]

برباد یہاں بانوؑ کی دولت گئی لوگو
اٹھارہ برس کی مری محنت گئی لوگو

[illegible]

میں نے کہا ہم جان کو واریں علی اکبرؑ
صدقے ہوئیں یہ دودھ کی دھاریں علی اکبرؑ

[illegible]

باقی علی اصغرؑ کے سوا کوئی نہیں ہے
اب خنجر بیداد و گلوئے شہ دیں ہے

۱۰۹

جب بال کے وصف میں یہ تحریر کی میں نے
جو وصف ہوا مجھ سے ہی تقریر کی میں نے
کیے وصف انداز سخن تیغ سے میں نے
اب سب یہ کہتے ہیں اس طرح کہی ہے

دنیا مین کہون نظم مین کہون یہ ورد ہے میرا
جو جو کہے اس طرز مین شاگرد ہے میرا

۱۱۰

ان کلمہ سب نے کہے نہیں بلاغت سے تیغ
شاہزادہ دری تری بین تا
الٰہی
کہتا ہے ضمیر اب آتا ہے
مہجب ہاتھی جان بنی نہ سے

اس مرثیہ کا بس یہ صلا مجکو صلا دے
اکبرؑ کا تصدق مری اولاد جلا دے

[illegible]

وصلت میان طالب و مطلوب اصل ہے
عشاق کو وصال کا ہونا بھی وصل ہے

[illegible]

اتنا ہی فرق وہ علی اکبرؑ کی والدہ
جو تونے اٹھین کیا علی اصغرؑ کی والدہ

[illegible]

مدت ابھی تمام وہ ہونے نہ پائی تھی
درپیش جو مشیت حق سے جدائی تھی

[illegible]

پر عشق معنوی مین تو عرفان حصول ہے
لیکن وہ عشق عشق خدا اور رسول ہے

[illegible]

خیل و حشم سے صاحب الوان و قصر تھی
بلقیس عہد کہیے کہ لیلائے عصر تھی

[illegible]

وہ خام مغز طالب سودائے خام تھا
عیش اُس حرام زادے کے اوپر حرام تھا

[illegible]

دی جان اپنی سبط رسالت مآب پر
یہ عاشقی تمام ہوئی ہے رباب پر

[illegible]

پابند خلق دل تھے یگانون کی غیر کے
آئین تھین پہلے عقد مین ابن زبیر کے

[illegible]

دلو علی و زاغ تھے یہ ہونون اک مقام مین
عنقائے مغرب ہنین آتا ہے دام مین

۱۰

[illegible]

یہ تو عجیب در پے رنسکر محال ہے
مجکو تو کچھ بتا جو ترے دل کا حال ہے

۱۱

[illegible]

ہو جا شریک سلطنت و جنس و نقد مین
لے خواہر یزید کو تو اپنے عقد مین

۱۲

[illegible]

یان خواہر یزید کی وصلت کا جوش تھا
وان دار لوٹان مین حسبہ نظر کی خموش تھا

۱۳

[illegible]

گر وصل ہو نصیب تو دل غم سے پاک ہے
ورنہ یہ سلطنت مری نظروںمین خاک ہے

۱۴

[illegible]

ذہن سلیم ہے تجھے اور نیکنام ہے
موقوف تیری رائے پہ سب انتظام ہے

۱۵

[illegible]

زر کے لیے جو راحت جان کو جدا کرے
ایسے پہ اعتماد بھلا کوئی کیا کرے

۱۶

[illegible]

بس تو سہی جو دل کا ترے مدعا کرون
اور اک سخن مین شوہر و زن کو جدا کرون

۱۷

[illegible]

خود جسکے گھر مین آج زن بےشک جو ہی
پھر عقد اُسکے ساتھ مرا کیا ضرور ہی

۱۸

[illegible]

رو دیگا ای پدر مجھے باہر نکال کے
چہرہ کرد نگی آپ کو خنجر نکال کے

[illegible]

نازان تھے ایک ایک تو اس کر و فر پر
تقدیر ہنس رہی تھی پر انکے شعور پر

[illegible]

زندہ ہو وان وہ فاطمہ زہرا کا باغ ہے
ہو آگیا قریب معطر دماغ ہے

[illegible]

ابلاغ کر چکا جو سنبھول کے پیام کا
مطلب کہا حسین علیہ السلام کا

[illegible]

جب دیکھیو کہ آئی ہے تب اختیار میں
لانا بٹھا کے بزم دُرج گوہر نگار میں

[illegible]

گرد حسین ہاشمیون کا ہجوم تھا
بدر الدجیٰ کا ماہ میان نجوم تھا

[illegible]

شرم و حیا سے ضبط کیا اس اصول کا
لائی زبان پہ حرف نہ رد و قبول کا

[illegible]

شاید طلب یزید کی وان نا قبول ہو
دیکھو مرا پیام کہ مطلب حصول ہو

[illegible]

جب کر چکے سوال بعید و قریب کا
پھر دیکھیو پیام حسین غریب کا

[illegible]

گو میں بھی کرونگی جو السب امور ہے
پر مشورہ بھی اہل خرد سے ضرور ہے

۴۲
اُسکو بھی ہو بلندیٔ جاہ و اقبال [illegible]
[illegible] زینب بھی ہیں [illegible]
اور شخص [illegible]
ان [illegible]

گر چاہتی ہے تو کہ بہو ہو بتولؑ کی
تو جا کنیزِ خاص ہو سبطِ رسولؐ کی

۴۳
[illegible] آئے بیان [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوئے یہ پسر تو ہیں ترے آرام و چین سے
اولاد دے خدا تجھے بھائی حسینؑ سے

۴۴
اور دوسری [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس گھر سے روح بھی مری تفریح پاتی ہے
جس گھر سے بوئے رباب و سکینہؑ کی آتی ہے

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]

سارے عزیز جمع ہوئے آ کے حسینؑ کے
اُس پارسا کو عقد میں لائے حسینؑ کے

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]

ہم پہلوئے حسینؑ ہوئی جب جہان میں
اک شور واہ واہ تھا کون و مکان میں

۴۷
اور الفت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت نے جو کہا یہ بھلا تم نے کیا کیا
بولی کہ ہم نے جان کو تم پہ فدا کیا

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رکھا قدم جو شاہ کی ڈیوڑھی پہ جب گئیں
ستر کنیزیں اور بھی آزاد ہو گئیں

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر صرف اسکے عشق میں گھر اور مال ہو
اسراف کا نہ کچھ مرے دل کو خیال ہو

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیعت نہ کی تو اور بھی وہ مدعی ہوا
یہ باعث شہادت سبطِ نبیؐ ہوا

۱۴۱

آغاز سال و ہشت برس جب عقد ہو
جب بارہ ہو [illegible] ع مدعا
کانوبس کی سکینہ کی بیاہی [illegible]
[illegible]

اصغر بھی جب ہوئے تو عجب ماجرا ہوا
شش ماہہ تھے جو نذر شہ کربلا ہوا

۱۴۲

[illegible] آئی ہی سیدان [illegible]
بچوں ان حسین [illegible]
بانو [illegible] والدہ کا بیان [illegible]
اصغر کی [illegible]

بچہ کو گود میں لیے کہتی تھی کیا کروں
اصغر نہیں جوان میں کسکو فدا کروں

۱۴۳

[illegible]
ناگاہ ایک [illegible]
اٹھنے تھا [illegible] لعل لبان
مولا کے [illegible]

اس تیر کا حسین کو صدمہ غضب ہوا
گھنے کا ذوالجناح سے لبن سبب ہوا

۱۴۴

[illegible]
اب کربلا کا واقعہ [illegible]
بچوں ان [illegible]
جب [illegible]

اکبر نظر کے سامنے سے دور ہو گئے
بیٹا ہوا کلیجے میں ناسور ہو گئے

۱۴۵

[illegible]
ناگاہ [illegible] آل مصطفی
[illegible]
اصغر [illegible]

کی عرض دو جہان کی سعادت حصول ہو
لونڈی کی نذر بھی مرے آقا قبول ہو

۱۴۶

[illegible]
اس وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]

لونڈی یہ بے سبب نہیں سیدان آئی ہے
تمکو سکینہ جان کی ماں [illegible] بلاتی ہے

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
اعضا ضعیف [illegible]
[illegible]

اب کس لیے روانی خنجر کی دیر ہے
آئی صدا فقط علی اصغر کی دیر ہے

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتے تھے جب کہ تیر تو سینہ بڑھاتے تھے
آنکھوں کو بند کرتے تھے لذت اٹھاتے تھے

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسا نہو رباب کہیں دیکھ بھال لے
یہ تیر تو بدن سے ہمارے نکال لے

[illegible]

آغوش قبر میں جو دم دفن شہ گئے
ہفتاد تیر جسم مبارک میں رہ گئے

[illegible]

خود اسکی پیٹھ پر تجھے بٹھلائیگا حسین
تیری رکاب تھام کے لیجائیگا حسین

[illegible]

یوں خاک میں سکینہ ملاتی تھی آپکو
کہتی تھی کیا کیا مرے مظلوم باپکو

[illegible]

کیا فائدہ جو بیٹھو گی اس خستہ حال سے
پھر کیوں مجھے بلایا ہے دشت قتال سے

[illegible]

دل قدسیوں کا آج تلک لخت لخت ہی
اور عرش ہل رہا ہی کہ مضمون سخت ہی

[illegible]

دیکھا کہ ایک شخص بصد احتشام ہی
وہ آ گئے گھوڑے کی تھامے لگام ہی

[illegible]

ممکن پھر اسکے ہاتھ سے مجکو رہائی ہی
مشکلکشا ہو تم دم مشکلکشائی ہی

[illegible]

خوں سے زمین ماریہ کو لال کر دیا
سب فاطمہ کے باغ کو پامال کر دیا

[illegible]

ظاہر ہی ہمکو عزت و حرمت حسین کی
واری گئی چلی یہ امانت حسین کی

۱۵۵

ہمراہ گھوڑے کے ... سر کھولے [illegible]
[illegible]
اسکی عنان [illegible]
یا [illegible] حسین [illegible]

تو آگ چھوڑ دیگا تو مین بھٹر جاؤنگا
ورنہ خدا کے عرش کا پایا ہلاؤنگا

۱۵۶

[illegible]
سجاد [illegible] حسین [illegible]
[illegible]

منھ سے نقاب اٹھا کے جو شبیر ؑ پھر پڑے
غش کھا کے تب تو سید سجاد ؑ گر پڑے

۱۵۷

[illegible]
دیکھا کہ بیبیون مین [illegible]
زینب ؑ نے [illegible]

اپنا بھی اور رباب کا بھی داغ دیگئے
ای صاحبو بھی جنکی امانت وہ لے گئے

۱۵۸

[illegible] پریشان اہلبیت
دست عدو مین [illegible] گریبان اہلبیت
[illegible] اہلبیت
[illegible] پریشان اہلبیت

جسنے جلائے اور کہا بیٹھو نہ چھاؤن مین
پھر دین ستون کی بیڑیان عابد ؑ کے پاؤن مین

۱۵۹

[illegible] فاقہ تھا
[illegible]
[illegible] سلام علیک [illegible]

لکھا ہے تین بار کرامت کی راہ سے
آئی صدا جواب کی حلقوم شاہ سے

۱۶۰

[illegible]
زینب ؑ [illegible]

چلائی یا حسین ؑ جو خواہر امام کی
ہوتی بلند لاش شہ تشنہ کام کی

۱۶۱

[illegible]
[illegible] بیبیان

پر ظلم یہ یزید لعین نے برا کیا
پامین تخت آل نبی ؑ کو کھڑا کیا

۱۶۲

[illegible]
دیکھا [illegible]

حشمت فلک نے خاک مین گو سب ملادی ہے
لیکن ثبوت ہے کہ کوئی شاہزادی ہے

۱۶۳

[illegible]
دیکھا [illegible]

یہ دخت برگزیدہ بنت رسول ؐ ہے

۴٦٢

نانا کی بھی ضریح پہ [illegible]
کہنے لگا کہ بابا [illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ کی آل

بچہ تلک اسیر ہو بو تراب کا
لیکن کہیں نشان نہ پایا رباب کا

۴٦٣

[illegible] السلام
[illegible] کلام
[illegible]
[illegible]

فرمایا اور رباب کو تم رکھو چین سے
پھر آملیگی تھوڑے دنوں میں حسین سے

۴٦۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیتی نبی کی باغ فدک میں دوہائی ہیں
کچھ بیبیاں لٹی ہوئیں یثرب میں آئی ہیں

۴٦۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسکو سمجھ کے ہمدم و دمساز لیگئے
خود آئے اور از رہ اعجاز لیگئے

۴٦٦

[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

سجاد سے رباب کو آکر ملا گئے
پر اک نظر بہن کو نہ صورت دکھا گئے

۴٦٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لکھا ہے دونوں قافلے جسوقت ملگئے
اُس دم مدینے کے در و دیوار ہلگئے

۴٦٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتا ہے بس اک سوار بہ وضع شریف ہے
اوڑھے ہوئے ردا کوئی اُسکے ردیف ہے

۴٦٩

القصہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منبر پہ تھا خطیب بڑے عزو جاہ سے
یہ قافلہ لٹا ہوا پہنچا جو راہ سے

۴٧٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد اُٹھی مزار شہ مرسلین سے
ہل گئی تمام عمارت زمین سے

[illegible]

کھتی تھین دل کی سب ہوسین دور کر گئے
مسند پہ جو بٹھاتے تھے مجکو وہ مرگئے

[illegible]

بستر کہان سے لاؤن مین والان پاک کا
اللہ اب کرے مجھے پیوند خاک کا

[illegible]

کھیو تو آپ کو نہ ہوا تھا کفن نصیب
لونڈی کو بھی ہوا نہ نیا پیرہن نصیب

[illegible]

حسن و جمال خاک مین اپنا ملا دیا
افسوس آپنے مجھے دل سے بھلا دیا

[illegible]

یوہین بدن پہ موسم بارش گذر گیا
ان حادثون مین پوست بدن کا اُتر گیا

[illegible]

مہلت دی یان تلک مجھے جتنے جہان مین
باتین پھر اسطرح کی ہوئین درمیان مین

[illegible]

اس گھر سے کیا گئی کہ مین کیا ہو گئی ہون
کس کسطرح کے چاند مین اب کھو کے آئی ہون

[illegible]

وقت ہوئی تو تھا تھ کو رکھکر جبین پر
بس نقش پا حسینؑ لکھا کی زمین پر

[illegible]

پردہ دری ہو مری افلاک کے تلے
صدقے گئی چھپا لو مجھے خاک کے تلے

۲۲۲

یہ سن کے خوشنود دل گو دوری حضرت سے تھا
یہ فخر ہے حسین کی نیابت مصطفےٰ سے
ارمان تھا یہ خدا سے مری عاقبت کی دعا
سب اب ہے کسی کا شہنشہ مشکل کشا
نوجوانان خلق میں سجاد سوار آل
سب کا جنابہ ہے جو ہو آل کی

۲۲۳

یہ کہہ کے آنکھ کھل گئی کیا فرش زمیں پیچ و تاب
دیکھا کہ ہیں سرہانے کھڑے پاس ابن بوتراب
فرمانے میں آگئے وہ کہ پاس ہم بیتاب
سوتے تھے آنکھ کھل گئی دل میں اضطراب
دل کو کا ہیبا بیتاب تھا سید میں ہو
جاگے اور غش آگیا موت آگئی

۲۲۴

سب بیٹیوں نے دیکھ کر سب کیا پھر بلا لیا
رخصت ہوں ماں بھی ان کو کلیجے سے لگا لیا
زینب نے پوچھا کیوں ان کے دل میں کیا آ لیا
بیکسوں ان یاد کا حسین اب بھی سوا
اور لالہ بھی لاؤ تن بیکس کا نالہ میں
کھاتا تھا نالے خود اپنے لہو آگ میں

۲۲۵

یہ کہہ کے ہو قبلہ جبری وہ دو نکو سے
سر کی طرف کو ایک عالم میں کانپ گئی
بیچین اعتقاد کی آگ کون کو روتی آج
اور بیتاب تھا کے کھیلا رہے ہیں لب
جو عاشق کا حق تھا ادا وہ سب کو ہو گئی
سب بھر لے یا حسین کہا اور مرگئی

۲۲۶

تا مرگ جو کیا تھا بہ نیت میں شور تھا
وہ مرگئی وہ عاشق فرزند مرتضیٰ
عابد پہ بیٹیں پہ بیکس جنازہ لے صبر کا
عریاں تھا وہ پردہ گریبان تا بدن
القصہ اس کو غم قتیبہ میں دفن کیا
بعد اس کے فاطمہ نے بیکس سے وہ دفن کر دیا

[illegible]

سو سسم گریۂ پر پروجوان آپہونچا
لشکر راہ محرم کا نشان آپہونچا

[illegible]

بولے یہ نیک شگون ای دل ناکام نہین
خوب واللہ سفر کا مرے انجام نہین

[illegible]

آمد مسلمؑ مظلوم جو معلوم ہوئی
کوبکو خانہ بخانہ عجب اک دھوم ہوئی

[illegible]

فلک پیر نے کیا خانہ برانداز ی کی
باپ بیٹون مین عجب تفرقہ پردازی کی

[illegible]

گو یہ منزل ہی کڑی اور سفر بھاری ہی
مجھسے عباسؑ کو جان اپنی نہین پیاری ہی

[illegible]

خبر آمد مسلمؑ جو ہین معلوم ہوئی
کوبکو خانہ بخانہ عجب اک دھوم ہوئی

[illegible]

شہ سے رخصت ہو جو ہین مسلمؑ مغموم چلا
غل ہوا ایلچی سید مظلوم چلا

[illegible]

مرا مطلب تھا کہ حضرت کو دوبارا دیکھون
آن کے آخری دیدار تمھارا دیکھون

[illegible]

متصل کوفہ کے مسلمؑ جو شتاب آپہونچے
پیشوا لینے کو سب خرد و کلان جا پہونچے

۱۰

[illegible]

حال سے بان کے جو واقف نہ دین ہونگے
دیکھنا ماہِ محرم میں ہیں ہو بینگے

۱۱

[illegible]

لینے کو بیعت شبیرؑ وکیل آیا ہے
یعنے یان مسلمؑ فرزند عقیلؑ آیا ہے

۱۲

[illegible]

حاکم شہر کا فرمان جو اُسے جا پہونچا
شہر کوفہ میں غرض ابن زیاد آپہونچا

۱۳

[illegible]

آمد ابن زیاد اُنکو جو معلوم ہوئی
خاطر مسلم جان باختہ مغموم ہوئی

۱۴

[illegible]

کی ہو جس جس نے کہ بیعت سو لکھو نام اُسکا
دیکھو دو روز میں کیا ہوتا ہے انجام اُسکا

۱۵

[illegible]

مسلمؑ اُن وعدہ خلافون سے جو ترسیدہ ہوے
گھر میں جا ہانی بن عروہ کے پوشیدہ ہوے

۱۶

[illegible]

پہ زنسے پڑنے ہمیں اون اہ میں ہر بار گرین
ہم غلامی سے نہ شبیرؑ کی انکار کرین

۱۷

[illegible]

ہو گئی تھی کسل از نسکہ طبیعت کے لیے
آتا تھا ابن زیاد اُسکی عیادت کے لیے

۱۸

[illegible]

حیلہ کرکے اُسے مارون مجھے منظور نہین
آل ہاشمؑ کے گھرانے کا یہ دستور نہین

مجھ سے سرزد کہو کس طرح سے کام ایسا ہو
جسکے آقا تو ہوں ایسے وہ غلام ایسا ہو

ابن مسلم کا پتا گر ہمیں بتلاویگا
شام سے خلعت و زر تیرے لیے آویگا

جس گھڑی پرسش فرداے قیامت ہوگی
وان محمدؐ سے تو مجکو نہ خجالت ہوگی

آ پڑیگا جو کہیں خنجر خونخوار کا کام
لیجیو تیغ زبان سے وہان تلوار کا کام

ہونگے شمشیر سیاست سے جدا بند ترے
قید ہو جاینگے ناحق زن و فرزند ترے

کیا ہوا گر وہ نہیں آ سکے آقا کے صدقے
گھر مرا نام حسین ابن علی کے صدقے

نظر آتا جو نہیں راہ گذر میں مسلم
ہے نہان ہانی بن عروہ کے گھر میں مسلم

ہے یہ آئین کس اقلیم میں مہمانی کا
نام ہو جائیگا رسوا جہان ہانی کا

کہیں مہمان کا بھی قتل جواز آیا ہے
بے بلائے تو تمہارے یہ نہیں آیا ہے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ خبر تھی نہ سر و پا کی یہ غش طاری تھا
یاحسینؑ ابن علیؑ منھ سے مگر جاری تھا

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر گلی کوچے سے فوج کمکی آئی تھی
تہلکہ تھا کہ زمین کوفے کی تھرائی تھی

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو کہ تم حاکم کوفہ پر ظفر پاؤ گے
شام کی فوج جو آئے تو کدھر جاؤ گے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو کہ دشمن ہوں خریدار ہمارے سر کے
یہ ہے ممکن نہیں جو پاؤں ہمارا سر کے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھے نشان مختلف اللون علمداروں کے
زیر ران تنگ بہت تنگ تھے رہواروں کے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آج جو عذر کرو گے سو پذیرا ہوگا
کل تو پھر دیکھ ہی لو گے جو تماشا ہوگا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حالت اب مسلم بیکس پہ عجب طاری ہے
ہاں جوانوں یہی ہنگام مددگاری ہے

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رفقا حاکم ملعون کے چھپے جاتے تھے
بہ سر سنگ لاں سنگ یہ برساتے تھے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حکم ہے قتل پہ اطفال کے تقدیم کرو
عورتیں ان کی تم آپس ہی میں تقسیم کرو

[illegible]

دل سے بولے کہ تم انھیں اہلِ وفا سمجھے تھے
کیا دغا کھائی دیا اور تم انھیں کیا سمجھے تھے

[illegible]

اُس ضعیفہ کو یہ دیکھا کہ دعا کرتی ہی
در پہ بیٹھی ہوئی کچھ ذکر خدا کرتی ہی

[illegible]

کوئی اُدھر سے گھر میں جگہ اسکا فقط طالب ہون
میں بھی فرزند عقیل ابن ابیطالب ہون

[illegible]

نکلے مسجد سے تو کیا کیا انھیں وسواس تھا
اور رفیقوں کو بھی دیکھا تو کوئی پاس نہ تھا

[illegible]

ڈرتے ڈرتے جو حوالے قدح آب کیا
طوعہ نے طوعاً و کرہاً انھیں سیراب کیا

[illegible]

جان اپنی ترے قدموں پہ میں قربان کرون
شوق سے آ رہے گھر میں تجھے مہمان کرون

[illegible]

ناکے سب گھر گئے اور راہ گذر بند ہوے
شہر میں مسلم مظلوم نظر بند ہوے

[illegible]

آج کی رات مجھے گھر میں جو مہمان ہوا
یہ یقین ہے کہ محمد یہ وہ احسان کرے

[illegible]

غور سے ماں کو جو دیکھا تو وہ گھبرائی ہے
گاہ حجرے کی طرف جاتی ہے گہ آتی ہے

[illegible]

اسنے جسوقت قسم کھائی اور اقرار کیا
ماجرا طوعہ سے مسلم کا سب اظہار کیا

[illegible]

دیکھی اک برق چمکتی ہوئی تلواروں میں
شہر کے کوچے تھے معمور ستمگاروں سے

[illegible]

سنگریزوں کی طرح خون میں سب [illegible] تھے
زخمیوں کے دہاں [illegible] واروں [illegible] تھے

[illegible]

جستجو ہووے گی آفاق میں مشہور مری
کہ سر آج زر سرخ سے معمور مری

[illegible]

پھر تو جس سمت جھکے اور جدھر وار کیا
قد آدم سے سوا لاشوں کا انبار کیا

[illegible]

مسلم آتے تھے جواں بدگہروں کے اندر
ڈر سے چھپ جاتے تھے لوگوں کے گھروں کے اندر

[illegible]

میں تو راضی ہوں جو کچھ مجھ پہ بلا گذرے گی
بعد میرے مرے اطفال پہ کیا گذرے گی

[illegible]

چھوڑ دیتا تھا گریزاں وہاں جو ہوتا تھا
پچار ہوتا تھا جو کوئی وہی دو ہوتا تھا

[illegible]

پھر یہ حملے کیے مسلم نے ستمگاروں پر
چڑھ گئے اہل ستم خوف سے دیواروں پر

[illegible]

قبضہ تیغ دوہرا ہاتھ پہ خود چوستے تھے
غش جو آتا تھا بند آنکھیں کبھی اور جھومتے تھے

[illegible]

رکھا ساغر کو ملول اور وہ رنجور ہوا
بولے پیمانۂ ہستی مرا معمور ہوا

[illegible]

عذر حاکم کے قرین جانے کا ہر چند کیا
سب نے کھا کھا کے قسم اسکو رضامند کیا

[illegible]

پاس جا جا کے نہ تلوار سے اب جنگ کرو
دور سے مسلم بیکس کو تہ سنگ کرو

[illegible]

پہلے تو دور سے مسلم کو تہ سنگ کیا
جب نہ طاقت رہی پاس آ کے جو جنگ کیا

[illegible]

اسکی مسلم نے ذرا عزت و تکریم نہ کی
کہا حاکم نے کہ تو نے مجھے تسلیم نہ کی

[illegible]

طاق طاقت ہوئی اور پشت بدیوار ہوئے
دست و پا مسلم مظلوم کے بیکار ہوئے

[illegible]

تیغ کو ہاتھ سے مسلم نہ اٹھا سکتا تھا
رعب سے اسکے کوئی پاس نہ آسکتا تھا

[illegible]

اک ذرا رحم دلوں میں ہے یہاں آئے کوئی
جو وصیت میں کروں اسکو بجا لائے کوئی

بیٹے سے شہ کو پیام اب مرا لکھوانا تو
یا حسینؑ ابن علیؑ ہمکو فرصت آنا تو

یا تو کوفے میں تجھے اب ہمیں لیجاتے ہیں
یا ترے باپکو بیٹی یہیں بلواتے ہیں

واد ریغا سرِ مسلم کو جدا کر ڈالا
زیرِ بام اُسکا تنِ پاک گرا کر ڈالا

رسم دیکھی عجب اس شہر میں مہمانی کی
آج ذالحج کی نویں کو مری قربانی کی

ایک شخص ایسا مہیب اسکو نظر آنے لگا
اُسکا ہر عضوِ بدن خوف سے تھرانے لگا

لاش مسلم پہ رسولِ عربی روتے تھے
دوسری لاش پہ ہانی کی علی روتے تھے

پیار کیمر کا بت سادہ مری پیاری ہے
آپ پر ختم یتیموں کی پرستاری ہے

تو سرِ مسلم بیکس کو جدا کرتا ہے
دیکھ او ظالم بیرحم یہ کیا کرتا ہے

اور عنایت مرے طالع کو رسائی کیجے
اے مرے عقدہ کشا عقدہ کشائی کیجے

فرزند جو ہیں ہو گیا پوشیدہ نظر سے
بس ساتھ ہی دنق بھی نکل جاتی ہی گھر سے

چلاتے ہیں ای اکبر ذیشان کہان ہو
ای میرے پر ارمان مری جان کہان ہو

مل جاؤ کہ دم سینے مین گھبراتا ہی میرا
لو منہ کو کلیجہ بھی چلا آتا ہی میرا

فرزند جوان ہو گیا پوشیدہ نظر سے
بس ساتھ ہی رونق بھی نکل جاتی ہی گھر سے

تھامے جو مرا ہاتھ کوئی پاس نہین ہے
اسوقت چچا بھی ترا عباس نہین ہے

ہی درد تو اس درد کو ہاتھون سے دبا دو
اتنا نہین ہو سکتا کہ بابا کو صدا دو

وہ گم ہو تو پھر باپ کا عالم کھو گیا ہی
اسیر جو کرے ضبط تو یہ صبر و رضا ہی

الفت سے کوئی پاس بلاتا نہین مجکو
گرتا ہون تو اسوقت اٹھاتا نہین مجکو

غافل ہو نہین اگر ان دوا سے نہ دعا سے
اور زخم کو باندھون ترے [illegible]

[illegible]

گو چادر ظلمت مری آنکھوں پہ پڑی ہی
پر سامنے بیٹا تری تصویر کھڑی ہی

[illegible]

کیوں چپ ہوے آواز سناؤ علی اکبرؑ
آ سکتے نہیں ہو تو بلاؤ علی اکبرؑ

[illegible]

ہر طور سے صورت ہمیں دکھلاؤ تو بہتر
ماں ہی کی محبت میں چلے آؤ تو بہتر

[illegible]

دریا پہ گئے کیا ہے دو روز کے پیاسے
کیا ملنے گئے ہو لب دریا پہ چچا سے

[illegible]

دشمن مجھے بیٹھے ہیں سولڑتے نہیں اکبرؑ
اب ہاتھ مرا آکے پکڑتے نہیں اکبرؑ

[illegible]

پھر کچھ نہ خوش آیا پسر شاہ نجف کو
سینے کو سپر کردیا نیزوں کی طرف کو

[illegible]

پوچھو لیو اصغرؑ کی نہ خشکی دہن کو
روتا ہوا چھوڑ آئے ہو ننھی سی بہن کو

[illegible]

کیا زخم ہی جس سے ہوئی موقوف صدا ہی
وہ کونسا نیزہ ترے سینے مین لگا ہی

[illegible]

خواہش نہیں کچھ اور مجھے حشر میں دلبر کو
للہ فقط مانگتا ہوں لاش پسر کو

گر آج غرض ہی یہ مری اہل جفا سے
کل اسکی غرض آئیگی شاہ شہدا سے

دنیا مین تو ایسا نہین فرزند کسی کا
ہر عضو ہی آئینہ خیال نبوی کا

خاموش لب ہشتک عقیق یمنی ہی
سو اپنے گھرانے کی طرح کم سخنی ہی

بیٹے کو نہ دیکھونگا تو حسرت مین رہونگا
بیعت کے سوا جو کہو مجکو سو کرونگا

آنکھیں دو پیمانۂ لبریز حیا کے
گر بات بھی کی ہوگی تو آنکھون کو جھکا کے

سینے کی تو کچھ مدح بھی بیکار ہوئی ہی
سینہ تو وہ ہی جس سے سنان پار ہوئی ہی

سادات حسینی کہ جوان حسنی ہے
شہ نے کہا ہمشکل رسول مدنی ہے

آراستہ مان نے دم رخصت جو کیا ہی
سرمہ ابھی ان نرگسی آنکھون مین دیا ہی

سرتا بہ قدم روح ہی شاہ شہدا کی
مان لیتی تھی ہر وقت بلائین سر و پا کی

۳۲۸

[illegible]

ہر چند بہت فاخرہ ملبوس بدن ہے
مرنے کو جو آیا ہے تو ہمشکل کفن ہے

۳۲۹

[illegible]

اب کوئی تیا دینے کی حاجت تمھین کیا ہے
ہان دیکھنا کیسا کہ ابھی قتل کیا ہے

۳۳۰

[illegible]

کرتا ہے وہی مجکو جو ارشاد خدا ہے
اکبر بھی فدا ہے علی اصغر بھی فدا ہے

۳۳۱

[illegible]

چلاتے ہی چلاتے جو مر جاوگے شبیر
اکبر کا پتا بھی نہ کہین پاوگے شبیر

۳۳۲

[illegible]

مین صبر یہ باندھے ہوے ہر چند کمر ہون
پر یہ غم اولاد ہے اور مین بھی بشر ہون

۳۳۳

[illegible]

خیمے سے اگر اسنے نکلنے کی ہوس کی
جاتی رہیگی بات مری ساٹھ برس کی

۳۳۴

[illegible]

سنئیں بہن کے رُلاتے ہین حسین ابن علی کو
یہ ضبط سزا وار ہے اللہ ہی کو

۳۳۵

[illegible]

کیا بھول گیا تھا ال عالی لینا ہے
کچھ طالب دنیا سب کا قصہ ہی جدا ہے

۳۳۶

[illegible]

غم مین بہنین اکبر کے بکا کرتا ہے شبیر
محبت مری ان سب پہ ادا کرتا ہے شبیر

[illegible]

جو کچھ کیا اسنے کبھی ہوتا ہے بشر سے
دیکھو کہ ملاتے ہیں ہمیں اسکو پسر سے

[illegible]

وہ بولا کہ دشتہ کا جو اس آن ہو گھوڑے
کیسی مری مشکل ابھی آسان ہو گھوڑے

[illegible]

اکبر نے کہا کسکو حکومت ہی قضا پر
بابا کو بلا چھوڑ دے اب مجکو خدا پر

[illegible]

چھوڑونگا تو کیا جانیے کیا حال کرینگے
مارا تو ہے اب لاش بھی پامال کرینگے

[illegible]

چلا یا میں جس دم کیا مجروح جگر کو
اماں نے بھی کہہ کہکے نہ بھجوایا پدر کو

[illegible]

کہدیجیو مجبل ہی جو لو چھینکے خنجر کو
وہ دور رسیدہ ہیں گر ڈھانا نہ پدر کو

[illegible]

ڈالا یا ذرا چین نہیں خانہ انزیں پہ
عرش آتا ہے اب مجکو اتار دے زمیں پہ

[illegible]

ہم شوق میں بابا کے پر ارمان رہے ہیں
کیا جانیے وہ خاک کہاں چھان رہے ہیں

[illegible]

کیا آپنے سونگھی نہیں یہ بوسے دغا ہے
یہ اسپ عقاب علی اکبر کی صدا ہے

[illegible]

چھوڑ آیا ہون دامان تلے حضرت خدا کے
آغوش مین لیٹا ہی بتول عذرا کے

[illegible]

اک سانس فقط آنکھے سینے مین اڑی ہی
برسون کی کمائی لٹی میدان مین پڑی ہی

[illegible]

دیکھا تو اچھلتا ہی لہو منہ سے اسکا
بسمل کی طرح [illegible] تڑپتا ہی دل اسکا

[illegible]

اکبر تو سعی سے ترسے بابا کو ملا ہی
لے مجھسے ابھی کیا تجھے مطلوب چلا ہی

[illegible]

جب ضعف سے کھولا نہ گیا دیدۂ نم کو
ہاتھون لینے لگے ڈھونڈھنے بابا کے قدم کو

[illegible]

جی لگ گیا ہی نہ حسنم تمھارا علی اکبر
مر ملنے سنے تمھارسے ہمین مارا علی اکبر

[illegible]

مجھسے تو بڑا فاطمہ کو پیار ہی گھوڑے
جنت مین بھی اسکا تو می رہوار ہی گھوڑے

[illegible]

شہ نے کہا تو خون مین سب لال ہی بیٹا
کچھ دل کی تباہی کیا کیون تم کیا حال ہی بیٹا

[illegible]

بابا کہو امان کا مری حال کہ کیا ہی
[illegible] لب پہ ہی لیکن لب دم مہمان لگا ہی

۵۵
ذی شان نے کہا جب ۔۔۔
اوروہ جو ۔۔۔
[illegible]

۵۶
[illegible]

۵۷
[illegible]

ممکن نہیں کچھ تو بنا سے چین ایک گھڑی ہو
کچھ شرم سے لوگون کی کھڑی ہو تو کھڑی ہو

کہتے تھے کہ تو عرش پہ سوتا نہیں اکبر
جلنے میں کبھو درد تو ہوتا نہیں اکبر

فرمایا ترے باپ کی آغوش ہی بیٹا
سو یا کیے جسپر وہی دوش ہی بیٹا

۵۸
[illegible]

۵۹
[illegible]

۶۰
[illegible]

دم راہ میں نکلے مرا لیکن میں چلونگا
ان آنکھوں کو امان کے میں تلووں سے ملونگا

اب جان بدن میں مری گھبراتی ہے لوگو
اکبر کی ہوا سے مجھے بو آتی ہے لوگو

بانو نے کہا آج قضا کر گئے اکبر
بیٹی تجھے معلوم نہیں مر گئے اکبر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیسی مرے دل کی ابھی امید بر آوے
یہ درد ترا سب مرے دل میں اتر آوے

آتا ہے یہ اکبر ہی کوئی غیر نہیں ہے
پر دل مرا کہتا ہے کہ کچھ خیر نہیں ہے

بابا سے کہو لاش یہاں لا کے دھرو تم
جس نے انھیں مارا ہے اسے قتل کرو تم

۶۲

[illegible]

اکبرؑ نے کہا شوق کہون دل کا کہانتک
پہونچا یا ہی دیدہ اسکی حسرت نے یہانتک

۶۳

[illegible]

معصوم کے جینے کی توقع ابھی کیا ہی
شبیرؑ ہی بچ جائے یہ زینبؑ کی دعا ہی

۶۴

[illegible]

اس شیر کو مارا ہی یہ پتھر کیا جی کو
اس چاند سی صورت پہ نہ رحم آیا کسی کو

۶۵

[illegible]

مطلب کو پہونچ لون تو مری جان نکل جائے
حضرت کا جدا حسرت و ارمان نکل جائے

۶۶

[illegible]

دنیا مین کوئی مجھسی بھی ناشاد بھلا ہی
یہ شیر مری گود مین دم توڑ رہا ہی

۶۷

[illegible]

سب صاحب اولاد سرک جاؤ جو ڈر ہی
لوگو تمھین لازم مرے سائے سے حذر ہی

۶۸

[illegible]

کافی ہی تمھین جینے کی عابدؑ کو دعا دو
اب گود مین آنکے علی اصغرؑ کو لٹا دو

۶۹

[illegible]

لین کروٹین اور آن بنی نزع مین دم پہ
رخصت ہوے منھ رکھدیا مادر کے قدم پہ

۷۰

[illegible]

گھر فاطمہؑ کے آنکے دولت یہ ملی تھی
سو بیبیو یہ موت کے حصے مین لکھی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسے کا وہ تڑپنا [illegible] زبان منہ سے نکالا

[illegible] پکارا [illegible] والا

دل [illegible]

[illegible] لفظ زبان [illegible] سنبھالا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس صبر پہ [illegible] گرامی

[illegible]

[illegible]

[illegible] شفاعت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱) رباعی

گوہر طوفاں کو ابر نیساں کی طرح
سرسبز ہر ایک باغ کو باراں کی طرح
دیتا ہے غم شہ سے عجب آب ایماں کی طرح
وہ صاف [illegible] بیاباں کی طرح

(۲) رباعی

[illegible] شمشیر [illegible] لیے
سینہ [illegible] شبیر کی [illegible] لیے
قدرت [illegible] لیے
[illegible] اور [illegible] لیے

(۳) رباعی

روشن ہیں حسین میں محبت کے چراغ
ہیں سینہ و [illegible] عشق کے داغ
[illegible] کربلا [illegible]
فردوس کی راہ [illegible] جنت کے باغ

(۴) رباعی

کوئی نہ کسی کا بعد مردن ہوگا
اعمال نہ شفیع گور مسکن ہوگا
گر دل میں [illegible]
یہ تنگ کہ جو ہے [illegible] روشن ہوگا

۹۱

[illegible]

نہیں ہی یہ شب قتل حسینؑ سونے کو
بتولؑ آئیگی ہر گھر میں آج رونے کو

۹۲

[illegible]

ہماری ختم ہوئی آج آہ و زاری ہی
سو کل جناب رسول خدا کی باری ہی

۹۳

[illegible]

ہمارے بھائی کو از بس یہ لوگ روتے ہیں
قسم خدا کی ہم احسان مند ہوتے ہیں

۹۴

[illegible]

تو اب ہاتھ سے ناداں ہیں جو کھوتے ہیں
حسینؑ آج سبھوں سے وداع ہوتے ہیں

۹۵

[illegible]

ہر اک نبیؐ کو از بس غم حسینؑ کا ہوگا
سحر کو قبر پہ ماتم حسینؑ کا ہوگا

۹۶

[illegible]

الم سے حالت زینبؑ سقیم ہووے گی
سحر کو بالی سکینہؑ یتیم ہووے گی

۹۷

[illegible]

حسینؑ شام کو زہرا کے پاس ہوویں گے
تمام تعزیہ خانہ اداس ہوویں گے

۹۸

[illegible]

گر ان کا حال پریشان تمھیں نظر آوے
ہی احتمال کہ خلقت تمام مر جاوے

۹۹

[illegible]

ہر اک باغ میں گل موسم خزاں ہوگا
خزاں جناب رسالت کا بوستاں ہوگا

[illegible]

پیاسے جائینگے کوثر پہ دلربای حسینؑ
جہان مین دھوم یہی ہوگی ہای ہای حسینؑ

[illegible]

خوشا وہ لوگ جو جاگینگے اور روئینگے
کہ پھر تو حشر تلک زیر خاک سوئینگے

[illegible]

ہر اک دست علمدار جب کٹا ہوگا
اسی طرح لب دریا پہ وہ کھڑا ہوگا

[illegible]

سوہم غریبون کی تسکین کیجیے بابا
مجھے حسینؑ کا پرسا تو دیجیے بابا

[illegible]

کہ بے بہا گہر اشک چشم پر نم ہین
جراحت تن شبیرؑ کے یہ مرہم ہین

[illegible]

یہ غم نے دھوم ہر اک قبر پر مچائی ہے
اٹھو اٹھو شب قتل حسینؑ آئی ہے

[illegible]

یہی سبب تھا کہ مین خود بخود جو روتا تھا
مرے کلیجے مین پہلے سے درد ہوتا تھا

[illegible]

جو حق پرست ہین انکو یہ غم پرستی ہے
ابھی سے تعزیون پر بیکسی برستی ہے

[illegible]

ملبذ خاک سے انکے غبار ہوئینگے
مزار سبط نبیؐ پہ نثار ہوئینگے

۱۹

[illegible]

دریدہ کرکے گریبان ہم آج رو دینگے
سحر کو چاک گریبان رسول ہو دینگے

۲۰

[illegible]

کہ دیکھ صورت نوشاہ پھٹتی چھاتی ہے
حنا کی بو سے مجھے بوے خون آتی ہے

۲۱

[illegible]

وہ اُسکے ہاتھ مین مہندی قضا لگا دیگی
کہ جسکی سرخی کبھی ہاتھ سے نہ جائیگی

۲۲

[illegible]

وفور شوق ملاقات کبریا ہے مجھے
مین جسکا بندہ ہون اُسنے طلب کیا ہے مجھے

۲۳

[illegible]

قضا کے ہاتھ مین دعوت ہے سہانو نکی
ملینگی خاک مین تصویرین نوجوانون کی

۲۴

[illegible]

سنان کی نوک سے سینہ ملا ہی دیوینگے
مرے جگر مین یہ نیزہ جگر یہ لیوینگے

۲۵

[illegible]

جواب سرد کس وقت سمجھو یارو
ہماری پیاس کو تم یاد رکھیو یارو

۲۶

[illegible]

یہ کلمہ گویون نے حضرت کے قدردانی کی
کہ وقت ذبح نہ دی ایک بوند پانی کی

۲۷

[illegible]

کیا یہ فرض نہ منہ اُنکو ہم دکھا دینگے
نبی سے چھپکے کہان روز حشر جا دینگے

[illegible]

تمھارے ساتھ مین گر دھوپ بھی سہینگے ہم
مثال سایہ مگر پاس ہی رہینگے ہم

[illegible]

علیؑ کے ہاتھ سے کوثر کا جام پائینگے
یہ پیاس آب دم تیغ سے بجھائینگے

[illegible]

مری قسم ہے نہ اُسکو رولائیو زینبؑ
تم اپنی چھاتی پہ اُسکو سلائیو زینبؑ

[illegible]

علیؑ کا بیٹا ہون احمدؐ کا مین نواسا ہون
عدو کے نرغے مین دو دن سے بھوکا پیاسا ہون

[illegible]

تو میری لاش پہ مقتل مین آکے رو دیگی
سوائے حشر ملاقات اب نہو یگی

[illegible]

جو صبح پانی کی تدبیر کیجیو بھائی
مجھے سکینہؑ کی سقائی دیجیو بھائی

[illegible]

کچھ سازلسبہ بیہان غم و محن ہو نہین
غریب و بیکس و مظلوم و بیوطن ہو نہین

[illegible]

اگرچہ غم کوئی اُسکے حضور ہو دیگا
تو میری روح کو صدمہ ضرور ہو دیگا

[illegible]

سکینہؑ دامن شہ سے لپٹ کے روتی تھی
قدم سے شاہ امم کے جدا نہوتی تھی

[illegible]

جگر بھی ٹکڑے ہوا آنکھوں سے خون جاری ہے
کہ میرے آقا کی آج آخری سواری ہے

[illegible]

کہا فلک کی طرف دیکھ کر [illegible]
بزیر خنجر خونخوار سر اٹھالی ہی

[illegible]

تمھارے قتل سے کیسے خوشی غنیم ہوئے
ہزار حیف زمانے میں ہم یتیم ہوئے

[illegible]

پیاسے جام شہادت کا نوش کرنے لگے
رفیق شاہ کے میدان میں جا کے مرنے لگے

[illegible]

برہنہ سر جو وہ انبیر سوار ہونے لگے
حرم یہ دیکھ کے اس سر تمام رونے لگے

[illegible]

ردا اڑھائی تمھاری میں لاش پر پر
اگر مصیبت عریان سری ہے خواہر پر

[illegible]

بہت جو مضطرب الحال غم سے ہوتے تھے
گلے لگا علی اکبرؑ کی لاش روتے تھے

[illegible]

بجائے اشک لہو آنکھوں میں اتر آیا
یہ حال اپنے پدر کا جو ہیں نظر آیا

[illegible]

پسر کی لاش پہ بنت رسولؐ آتی ہے
سنو سنو کہ جناب بتولؐ آتی ہے

۴۶

جناب جعفر و زینب بہن بھی وان پہ ہیں
یہ بیکسی ہو نہیں جو ہو آکر کہ یار رسول خدا
تمہاری آل کا گھر ہو گیا ہے بیاباں سب
گلا حسین کا خنجر سے تم نے کاٹا ہے

تمہارے ثانی کی تصویر بھی مٹائی ہے		کہ برچھی سینہ پہ اکبر کے بھی لگائی ہے

۴۷

یہ بین کرکے وہ اس طرح کہتی تھی رو کر
حسین اس سے ہائے جب اٹھ کر
ہوا تھا ہم پہ جو بپا ہے محشر جب علی آئے
تمہارے در دو گلی کو کیسی ہے دل کا حال

تعلق تم اپنا جناب رسول سے پوچھو		پسر کے داغ کو بیٹا بتول سے پوچھو

[illegible]

اسوقت نصیب اجل اُن سب کو پکارا
شپیر کے کام آؤ خوشا حال تمہارا

[illegible]

ہان ہوگا گذر روح رسولِ مدنی کا
دکھلائیو عالم اُسے شمشیر زنی کا

[illegible]

وہ صبح کا ہونا وہ نشانون کا چمکنا
ایک ایک کا جرأت سے وہ میدان کو تکنا

[illegible]

دنیا مین جو ڈھونڈوگے تو کیا کیا نہ ملیگا
لیکن تمھین شپیر سا آقا نہ ملیگا

[illegible]

وہ بولا کہ بھائی یہی ہنگام خوشی ہی
اب ہاتھ مین داماں حسین ابن علی ہی

[illegible]

گیسو کسی شیر چاند سے مکھڑے پہ پڑے تھے
الفت سے وہ گھیرے ہوئے حضرت کو کھڑے تھے

[illegible]

اس فوج مین ملجاؤگے تو خلعت و زر ہی
شپیر کے فدوی ہو تو فردوس مین گھر ہی

[illegible]

یا دیکھ رہے تھے خلف شاہ نجف کو
یا پھیر کے منہ لشکر اعدا کی طرف کو

[illegible]

دو حسن کے دریا تھے کہ چہرون پہ بہے تھے
آئینۂ شمشیر مین منہ دیکھ رہے تھے

۱۱۰

[illegible]

حضرت کو جتاتے تھے بہ انداز دگر سے
تلوارین تو کچھ اُگلی ہی پڑتی ہین کمر سے

۱۱۱

[illegible]

وہ جامے جو پہنے تھے سو زینت لیے تھے
اور شاہ نے عمامے وہ خود باندھ دیے تھے

۱۱۲

[illegible]

قطرے جو عرق کے رخ انور سے ٹپکتے
خورشید کبھی دن کو ستارے سے چمکتے

۱۱۳

[illegible]

عباس سے بولے کہ بلا دو انھین بھائی
لا کر مری چھاتی سے لگا دو انھین بھائی

۱۱۴

[illegible]

لینے مین انھین آیا ہون میدان رن کے
شبیر کو پیار آیا ہے بیٹون پہ بہن کے

۱۱۵

[illegible]

پھر یہ بھی نہ جانا کہ کہان تھا کدھر آیا
بس نقش قدم تا بہ زمین پہ نظر آیا

۱۱۶

[illegible]

رخسار وہ دو حسن و لطافت سے بھرے تھے
اور دیدۂ حق بین بھی جرات سے بھرے تھے

۱۱۷

[illegible]

کھب جاتی تھی وہ جنبش مژگان جو نظر مین
کانٹا سا کھٹک جاتا تھا زینب کے جگر مین

۱۱۸

[illegible]

کہتے ہین ہتھیار دل زینت شان کی
شانا یان نون ہے دو نی ہولی تھی شان کمان کی

[illegible]

[illegible] لے کہ گیا قسمت شاہ شہدا کی
[illegible] کس طرح کا فرزند دیا ہی

[illegible]

[illegible] کہ مرگ کو ترے جاتے نہیں قاسم
[illegible] کا دکھاتے نہیں قاسم

[illegible]

وان جنگ کا ساماں تھا و دھوم بڑی تھی
یان بیبیوں کو جان کی قاسم کے پڑی تھی

[illegible]

تم اسکی لڑائی میں لڑا دیجیو جی تک
شبیر کی موقوف لڑائی ہی اسی تک

[illegible]

مرکے میدان کی جانب نہ بڑھے گا
جب بڑھنے کا وقت ہو ویگا پیچھے نہ ہٹیگا

[illegible]

نوشاہ بنا تھا جو شہنشاہ کا پوتا
[illegible] میں کھڑا تھا اسد اللہ کا پوتا

[illegible]

یا حضرت شبیر بس اکبر کو سنبھالو
پھرا ہوا جاتا ہی مرا شیر بلا لو

[illegible]

شبیر سے اعدا نے جو یہ بے ادبی کی
میدان میں آ حر نے شہادت طلبی کی

[illegible]

اک پھولوں کا اک موتیوں کا ہار پڑا تھا
ڈوبا ہوا دہ حسن کے دریا میں کھڑا تھا

بیت [illegible]

بیت [illegible]

بیت [illegible]

طلائی جو اُس موتی کے سہرے کی لڑی تھی
موتی کی لڑی نکلے وہاں پاؤں پڑی سی کھڑی تھی

کان ایسے کہ اب تک نہ سنے گوشِ ملامت
آنکھ ایسی کہ دیکھی ہی نہیں چشم فلک نے

شوخی سے نہ رکھتا تھا قدم گو کسی جا پر
طائر کی طرح اُڑتا تھا وہ رہ کے ہوا پر

بیت [illegible]

بیت [illegible]

بیت [illegible]

خوشبو میں اُس گل کا عرق غیرتِ شبنم تھا
خود عطر میں ڈوبا ہوا سر تا بہ قدم تھا

سب گھوڑے گریزاں ہوئے اُس فوج عدو کے
تھا فرق اُس گھوڑے کی اور شیر کی بو میں

بس گھوڑے ہی شادی سر نوشاہ قلم تھا
گھوڑا تو بہت خوب تھا پر سبز قدم تھا

بیت [illegible]

بیت [illegible]

بیت [illegible]

تھے نور سے [illegible]
تھے دستِ نگاربند و چپ بند کھلے بال و دامن [illegible]

اُٹھتا قدم انداز سے رکھتا تھا ادا سے
بیکل ہوا جاتا تھا وہ ہیکل کی صدا سے

قاسم کا اگر کاٹ کے سر لاؤ گے یارو
ضامن ہوں کہ تم خلعتِ زر پاؤ گے یارو

[illegible]

قاسم پہ اُسے فتح اگر ہووے تو ہووے
اُس سے مہم اس جنگ کی سر ہووے تو ہووے

[illegible]

اک اُمنین سے جا خون بن قاسم کو بھریگا
اور ابن علیؑ دور سے دیکھا ہی کریگا

[illegible]

غصہ جو ہوا طاری جوان حسنی پر
اُسکو بھی اُٹھا لے گیا نیزے کی انی پر

[illegible]

خون آنکھوں میں آ جوش شقاوت سے بھر آیا
اور گرز گران ایک ریگلا سا دھر اٹھا

[illegible]

نکلے یہ پرے سے وہ بڑھا دوسری صف سے
نیزوں کی انی چلنے لگی دونوں طرف سے

[illegible]

پکڑا جو کمر سے تو اُٹھا لیگئے زین سے
مارا جو زمین پر تو نہ گرد اُٹھی زمین سے

[illegible]

یاں آنکھ جھپکتی نہیں دس بیس جوانکی
سب کوہ لرزتے ہیں مرے گرز گران سے

[illegible]

سینہ پہ غرض وار کیا اس نے کہ وہ دست
دو ہاتھ نکل آئی سنان پشت عدو سے

[illegible]

آتا ہے عدو قصد کیے ابن حسنؑ کا
اک گرز نہ گلا سا دھرا ہے کئی من کا

[illegible]

نزدیک اجابت سے دعا کو مری کر دے
قاسم کو مرے ازرق شامی پہ ظفر دے

[illegible]

خالق مرے کر فتح نصیب ابن حسن کو
مت کیجیو بیوہ مری ناشاد دلہن کو

[illegible]

قاسم نے دی آواز کہ پائی جو مَیں یاور
کو فتہ کو ہی کیا شام تلک آنکھو بھر گاؤن

[illegible]

پایا نہ نظر مادر قاسم نے کہیں پر
سجدے کے لیے گر پڑی اک بار زمیں پر

[illegible]

قاسم نے لیا میان سے تیغ دو زباں کو
ازرق نے اٹھایا ادھر اُس گرز گراں کو

[illegible]

تکبیر کی بھائی کی صدا کان میں آئی
لو بیبیو اب جان مری جان میں آئی

[illegible]

ہر چند حیا کہتی تھی کہ اعدا کو یہ کیا ہے
پر دل یہی کہتا تھا کہ ہنگام دعا ہے

[illegible]

واں گھوڑے سے وہ تنگ کی جانب جھکا تھا
یاں گھوڑے سے یہ تنگ تلک کاٹ چکا تھا

[illegible]

ملوانہ سکی بیٹے کو میدان سے رن کے
سو بار تصدق ہوئی قاسم کی دلہن کے

۵۵

[illegible]

یہ خوشخبری سنتے ہی دین اسکو دعائین
لین دست الٰہی سے سکینہؑ کی بلائین

۵۸

[illegible]

بے حکم تو قاسمؑ گئے نہ ٹھہرا دہ کہین پہ
رفتار مین یہ رہ گیا سایہ بھی زمین پہ

۶۱

[illegible]

رقت جو ہین طاری ہوئی شاہ ستھدا پہ
موتی سے جھمکنے لگے دامان قبا پہ

۵۶

[illegible]

دو لی ہوئی برمش جو ہو تیغ نے چاٹا
مزدور زرہ دبکتہ و ہیاء آسینہ کا ٹا

۵۹

[illegible]

کرتے تھے حفاظت تو علیؑ پوتے کے تن کی
اور گرد پڑی پھرتی تھی وان روح حسنؑ کی

۶۲

[illegible]

کیا دیکھتے ہین خاک یہ قاسمؑ تو پڑے ہین
اسبابکے لینے کو دشمن بھی کھڑے ہین

۵۷

[illegible]

جون تیر گریزان ہوے کفار ہزارون
گوشے مین چھپے جاکے کہا ندار ہزارون

۶۰

[illegible]

نیزہ ہمین مارا کسی کافر نے دغا سے
سینہ مین ہمارے نکل آیا ہے قفا سے

۶۳

[illegible]

پر آلے تنہ تھے متصل بیکر قاسمؑ
گھوڑا دہ پڑا ابھرتا تھا گرد سر قاسمؑ

سبط نبیؐ نے فرزند علیؑ جب نظر آیا
گھوڑے سے اُتر شاہ نے لاشے کو اٹھایا
عباسؑ نے قرآن ان ہاتھوں کو آنکھوں سے لگایا
روئے انکا اور منہ سے منہ اکبر نے ملایا

کچھ اور نہ سوجھی خلف شاہ نجف کو		لاش اسکی اٹھا لے چلے خیمے کی طرف کو

ناموسِ حسینؑ اب ہمہ تن ماتم خاموش ہیں
حیرانِ شہادت و شہیدوں کا تن بے جوش
سب اہل عزا نیم عزا میں مدہوش ہیں
ناطق ہے دعا کر کے عطا بخش و خطا پوش ہیں

خوش مجھ سے اب ایسا شہ مقتدا دو وقت ہو		مقتول حسینؑ ابن علیؑ میرا سخن ہو

رباعی

ہیں سب یہ ایسے احسان ابا عبد اللہ
سو جان سے قربان ابا عبد اللہ
کر تو ہی بنے حشر میں اور اپنے نجات
یہ ہاتھ میں دامان ابا عبد اللہ

لرن کائنات درہم وبرہم ہو آن مین
لرن ممکنات روز فنا ہو جہان مین

سامان تعزیت ہی محمد کی آل مین
زہرا یتیم ہوتی ہی اس سن و سال مین

مین نے چھوا جو جسم شہ کائنات کو
تاب قیام آ لی نہ زہرا کے ہات کو

کیونکر نہ جیب چاک رہے اصل و فرع کا
ہر خانمان خراب ہوا دین و شرع کا

دیکھو تو اُسنے خلق پہ احسان کیا ہی
امت پہ اپنے دونون نواسے فدا کیے

از بس حسین چھاتی پہ نانا کی سوتے ہین
پر اب وہ خوابگاہ نہ ملنے کو روتے ہین

ای از ازل بماتم تو در لبسہ خاک
گیسوے شام بازو گریبان صبح چاک

خیبر مین بسکہ زہر دیا تھا طعام مین
اُسنے اثر کیا تن خیر الانام مین

گلدستے مسجدون مین پڑا ماسفات تھے
گویا ملبند بہر دعا اُنکے ہات تھے

۱۰

گرتا تھا ہر اک بس کہ گراں قدر غم نشان
منبر سے آتی رونے کی آواز بیزبان
تھا اس طرح سے خاک پہ ہر پیر و ہر جوان
سجدے میں سینہ چاک ہوئی [illegible] کمان

محراب کے تلے نہ فروزان چراغ تھے
قندیل کے بھی سینۂ دل داغ داغ تھے

۱۱

غش میں ابن عم رسول الانام
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اصحاب خاص جمع جو مسجد میں ہوتے ہیں
خالی مقام دیکھکے حضرت کا روتے ہیں

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کتنے تو دست بوس پیمبر کے ہوتے تھے
کتنے ہی سر کو پاؤن پہ رکھ رکھ کے روتے تھے

۱۳

تھا فرق مصطفے پہ عصابہ بندھا ہوا
اور بسکہ ضعف تھا سینہ [illegible]
خالی [illegible] سجدے مین [illegible]
ہیبت پہ بیٹھتی تھی صحابہ کی صدا

آؤ جمال احمد مختار دیکھ لو
اپنے نبی کا آخری دیدار دیکھ لو

۱۴

منبر پہ جا کے آپ [illegible]
[illegible]
منبر پہ بیٹھ کے [illegible]
[illegible]

رقت تب اس جناب کو بھی اسقدر ہوئی
اشکوں سے ریش پاک محمد کی تر ہوئی

۱۵

کہنے لگے کہ اب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امت نے مجھ رسول پہ کیا کیا جفا نہ کی
لو وہ رحیم ہوں کہ کبھی بد دعا نہ کی

۱۶

فرمایا ہم نے [illegible] اولاد مصطفےٰ
[illegible]
دونوں [illegible]
[illegible]

تم پاس روح احمد مختار کیجیو
عالم میں قدر عترت اطہار کیجیو

۱۷

امت نے کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
دونوں [illegible]

زہر دغا امام حسن کو پلا دیا
اور گردن حسین پہ خنجر پھرا دیا

۱۸

القصہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مدت تلک رہا ہے مجھے درد ستانے کا
لونگا قصاص آج میں اس تازیانے کا

۱۹

سلمان فارسی سے خطاب پیمبر کیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسنے کیا ہی رحم رسالت مآب پہ
چھوڑا نہ اس قصاص کو روز حساب پہ

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا سوار ہوں یہ کہاں زور پایا ہی
پھر تازیانہ کسکے لیے یہ منگا یا ہی

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آ یہ خبر حسین و حسن سے بیان کی
ای لاڈلو خبر ہی تمھیں نانا جان کی

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتے خبر قصاص کی گریاں گئے ابھی
مسجد میں ماں کے پاس چلے آئینگے ابھی

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوڑا طلب کیا ہی جواب اس مکان سے
ہوگا قصاص آج ترے بابا جان سے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سو تازیانہ گروہ لگائے تو کھاؤ تم
نانا کو اس قصاص سے جاکر بچاؤ تم

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنکر سخن رسول فلک بارگاہ کا
لے آؤ تازیانہ رسالت پناہ کا

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا مرا مریض ہی سو رحم کھائے وہ
سو تازیانہ پیٹھ پہ میری لگائے وہ

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کاندھے پہ جب سوار کیا نانا جان نے
پھر اسپہ افتخار کیا نانا جان نے

۳۰

[illegible]

رونے پہ دونوں بھائی کی آنکھیں تلی ہوئی
کھلتیں ٹوپیاں تو ہاتھوں میں زلفیں کھلی ہوئی

۳۱

[illegible]

بس ہاتھ اٹھا جناب رسالت پناہ سے
ڈرتا نہیں ہے فاطمہؑ زہرا کی آہ سے

۳۲

[illegible]

تیروں سے چور چور شہ بحر و بر ہوا
پیراہن رسول خدا خون میں تر ہوا

۲۹

[illegible]

حضرت کی بھی ردا جو اٹھی درمیان سے
سر پیٹنے کی آئی صدا آسمان سے

۳۴

[illegible]

دونوں ہوئے ہو خلق شہادت کیواسطے
ہو گے شہید تم اسی امت کے واسطے

۳۵

[illegible]

جسنے کہ مس کیا تن خیر الانام ہی
واللہ اسپہ آتش دوزخ حرام ہے

۳۰

[illegible]

سو تازیانہ مارے ہیں اپنے ہاتھ سے
[illegible] قصاص شہ کائنات سے

۳۳

[illegible]

ہر چند فاطمہؑ کے کہے پر چلے ہو تم
کیا ضرب تازیانہ کی خاطر ملے ہو تم

۳۶

[illegible]

پر فاطمہؑ نے شکل یہاں یہ بنائی تھی
در تک ہزار بار وہ حجرے سے آئی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم پر فدا ہیں اور مرے نور عین تھے
اپنے کیے نثار حسنؑ اور حسینؑ تھے

حصہ چہارمی حسینؑ سبز فام کا
لیکن لیا نہ نام شہ تشنہ کام کا

تابوت چوب نیزے کا منظور ہی حسینؑ
اور خاک کربلا ترا کافور ہی حسینؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک ضرب بازیانہ سے مجکو حذر نہ تھا
لیکن قصاص گاہ مین میرا گذر نہ تھا

رونے سنے شیر کے کردا ابتیاب جان کو
رلوا دیا ملائکہ آسمان کو

گر جان کام آئے تو کیا جان چیز ہی
واللہ مجکو آپکی امت عزیز ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

موقع ہر ایک چیز کا ہی ہر مقام پر
یہ کام آئینگے مری امت کے کام پر

مُردہ مرا یہ بیکس و مجبور ہوویگا
جسکے لیے نہ غسل نہ کافور ہوویگا

زہرا نے دی صدا اسے ناچار ہی رسول
وقت ملازمت نہین بیمار ہی رسول

[illegible]

گویا کہ آسمان و زمین صاف مل گئے
اک صدا میں سب در و دیوار ہل گئے

[illegible]

امیدوار اس لیے ہوں جبرئیل کا
کیا حکم لیکے آتا ہے رب جلیل کا

[illegible]

دیکھو تو آج مرحمت کبریائی کو
آتی ہے آپ قدرت حق پیشوائی کو

[illegible]

کتنا کہا کہ طبع مبارک ملول ہے
وہ عذر فاطمہ نہیں کرتا قبول ہے

[illegible]

حکم خدا سے صاف سر آراستہ کیا
حوروں نے ہفت خلد کو آراستہ کیا

[illegible]

جو دوست دار ہے ترا وہ رستگار ہے
امت کی مغفرت کا تجھے اختیار ہے

[illegible]

آفاق میں یہ خادم لذت مقام ہے
ہاں اس فرشتہ کا ملک الموت نام ہے

[illegible]

ہے عرش سرنگوں ہوا تسلیم کے لیے
اٹھے ہیں انبیا تری تعظیم کے لیے

[illegible]

دامان آرزو مرا خالق نے بھر دیا
مالک مجھے شفاعت امت کا کر دیا

۵۵۵

[illegible]

صدمات نزع مجھ پہ سب اس آن کیجیو
اسوقت یہ جان کنی کو بر آسان کیجیو

۵۵۶

[illegible]

بے انکے جسم سے نہ جدا جان ہوویگی
مشکل نہیں بس اب یہی آسان ہوویگی

۵۵۷

[illegible]

دل وا محمدا کی صدا نے ہلا دیا
جبرئیل نے بھی تاج تقرب گرا دیا

۵۵۸

[illegible]

ای لاڈلو لحاظ داد ادب سے ذرا رہو
اسوقت تو رسول خدا سے جدا رہو

۵۵۹

[illegible]

بس اسطرف نبی سے نواسے جدا ہوئے
اور اسطرف تمام رسول خدا ہوئے

۵۶۰

[illegible]

ہست از ملال گرچہ بری ذات ذوالجلال
او در دل ست وہیچ دل نیست بے ملال

۵۶۱

ہاں تھم اے قلم نہیں تاب رقم ذرا
صد مرحبا ضمیر عجب مرثیہ کہا
دل مومنوں کا جسم سے خون ہو کے بہہ گیا
اس مرثیہ کو ہاتھ پہ رکھکر یہ کر دعا
خود مجلس حضور میں جاکر سنائے تو
اسکا صلا جناب رسالت سے پائے تو

رباعی

دست [illegible] کا [illegible]

دل [illegible] سے [illegible]

قربان [illegible] حسین ابن علی

[illegible]

رباعی

[illegible] مال ہے

[illegible] کمال ہے

[illegible]

[illegible] جا کا مال ہے

رباعی

دنیا سبب [illegible] عقبیٰ ہے

[illegible] دعویٰ ہے

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

رباعی

دل میں [illegible] داغ

[illegible]

[illegible] شمع [illegible]

[illegible] چراغ

کونین میں نبی کا وصی انتخاب ہی
کیا مرتضیٰ علی ولی کی جناب ہی

اسلوب نیک کون ہی یاں اپنی بات کا
ہی ایک بس یہی تو وسیلہ نجات کا

یکتا تھا وہ عبادت رب ودود میں
گذری تمام عمر رکوع اور سجود میں

لیتا ہوں جب میں نام شہ انس و جان کو
کس طرح سے ملتی ہی لذت زبان کو

ہیں جنکے پانوں حب علی کی بساط پر
ثابت قدم رہینگے انھیں کے صراط پر

کیا کفر سے علیحدہ اسلام کو کیا
اک ذوالفقار سے حق و باطل جدا کیا

حیدر سے لاکھ طرح کی حاجت روائی ہی
اس نام میں بھری ہوی مشکلکشائی ہی

آگے تو مرتضیٰ کا تصرف تمام ہی
ادنیٰ غلام کے لیے اعلیٰ مقام ہی

واللہ اس سے زور عیاں لاتعد ہوا
قتل اسکے ہاتھ سے عمر عبد ود ہوا

[illegible]

کھیوں لگا کل اُسے جو مرادو ستداد کر
کرتا ہے وہ شخص نہ مرد فرار ہے

[illegible]

اک آن میں رمد کا خلل دور ہو گیا
یہ نور اور دیدۂ پرنور ہو گیا

[illegible]

عکس سپر بدن میں ہر بن کا سپر میں تھا
تھی وہ سپر کہ عکس نمایاں قمر میں تھا

[illegible]

لاؤ بنا کنندۂ ارکان دین کو
لاؤ علیؑ کو لاؤ مرے جانشین کو

[illegible]

خیبر جو فتح ہو یہ کہاں مجھ میں حال ہے
یا مصطفےٰ فقط کرم ذو الجلال ہے

[illegible]

کہتے ہیں وقت رزم نکلتی تھی جیب سے
پیدائش اُس حسام کی تھی نصف سیب سے

[illegible]

روشن ہوا جو ہیں یہ امام مبین پر
رو کر سر نیاز جھکایا زمین پر

[illegible]

کہتی تھی یوں زرہ تن پاک امام میں
یعنے لیا ہی ہے شجاعت کو دام میں

[illegible]

ہو فتح باب کیوں کہ نہ اُس کا نات سے
باندھے رسولؐ جسکی کمر اپنے ہات سے

[illegible]

گھوڑے پہ جب سوار کیا اس جناب کو
محبوب ذوالجلال نے تھاما رکاب کو

[illegible]

یارب مرے پسر دارے زندہ کیجیو
بیٹی کے منھ سے مجکو نہ شرمندہ کیجیو

[illegible]

ملعون نے زرہ پہ زرہ جب درست کی
زنجیر آہنی سے کمر اپنی چست کی

[illegible]

گھوڑا تھا وہ کہ قدرت پروردگار تھا
اسپ سوار مہر نبوت سوار تھا

[illegible]

تھا زور اسقدر رشتہ عالی شکوہ مین
پاے نشان ڈوب گیا بطن کوہ مین

[illegible]

لٹکائی پھر کمر مین وہ تیغ اس شکوہ سے
دریا اترکے آتا ہو جسطرح کوہ سے

[illegible]

دیکر علی کو حفظ مین پروردگار کے
کرنے لگے دعائین عمامہ اتار کے

[illegible]

باہر نکل کے وہ جو ہین آ یا حصار سے
حیدر نے دو کیا اسے اک ذوالفقار سے

[illegible]

پہلے بیان جرات حسب و نسب کیا
پھر معرکہ مین بڑھ کے مبارز طلب کیا

[illegible]

اُلٹا خدا کے ہاتھ نے جب آستین کو
گہوارے کی طرح ہوئی جنبش زمین کو

[illegible]

ایسا نہ تھا کوئی کہ وہ اک جا پہ جم رہے
اک حاملان عرش تو ثابت قدم رہے

[illegible]

جبتک کہ ذوالفقار نے کاٹے نہ تن پر
ہرگز نہ دم لیا پر روح الامین پر

[illegible]

اتبک جو زلزلہ سے زمین کانپ جاتی ہے
گاو زمین کو ضرب وہی یاد آتی ہے

[illegible]

اب ہاتھ جان لو مرا حیدر کے ہات کو
کافی ہے ایک ضرب مری کائنات کو

[illegible]

عیسیٰ نے یہ کہا کہ اسے کیا گزند ہے
گھر ہی آفتاب تو اخستہ بند ہے

[illegible]

انسان تو کیا جنون کو پڑی اپنی جان کی
کونین میں پکار ہوئی الامان کی

[illegible]

ہان تیغ جا جسکی تھی سرنا بکار پر
جون صاعقہ تڑپ کے گری کوہسار پر

[illegible]

مرحب پہ کچھ تمام نہ ساری لڑائی تھی
آنکھے تو دھیان میں در خیبر کشائی تھی

[illegible]

مصائب

[illegible]

حبدم سپر گری بشریت مین شاہ سے
اک روسیاہ لے گیا بجلی نگاہ سے

[illegible]

کیا چاہتی ہو تو کہ علی پر عتاب ہو
محشر مین میرے واسطے طول حساب ہو

[illegible]

مایوس گفتگو سے جو بابا کی ہوتی تھی
بہنین گلے مین ڈال کے باہون کو روتی تھی

[illegible]

ہرگز بشر کا کام بجز مرتضا نہ تھا
گو وہ خدا نہ تھا یہ خدا سے جدا نہ تھا

[illegible]

بیٹی ہوئی بجد تو کہا یہ زبان سے
ہی آرزو سب مین اٹھون اس جہان سے

[illegible]

ہر زندگی ہماری تو جینے سے آپکے
ہم دونون بیٹیان ہون فدا ایسے باپ کے

[illegible]

مسجد مین کس طرح کی عبادت دکھائی ہے
سجدہ مین روزہ دار نے تلوار کھائی ہے

[illegible]

دل سوئے حق تھا چشم سوئے آسمان تھی
تھی سامنے اجل کہ شب امتحان تھی

[illegible]

وارث تمھارا اب حسن مہربان ہے
بس کل کے روز اور علی مہمان ہے

[illegible]

ای بیٹیو درشت نہو جا نوزمین یہ
دامن سے مت چھڑا دمے نوحہ گر مین یہ

فرصت اذان سے جب ہوئی شاہ حجاز کو
محراب مین ادا لگے کرنے نماز کو

کہتے تھے دور آج سے رنج و محن ہوے
پر حیف ہی یتیم حسینؑ اور حسنؑ ہوے

[illegible]

ای بھائی خواب ناز سے سر کو اٹھاؤ تم
بابا اکیلے جاتے ہین ساتھ انکے جاؤ تم

پردیکھیو خدا سے علیؑ کے نیاز کو
ہرگز نہ روزہ دار نے توڑا نماز کو

شیر خدا نے فرق پہ تلوار کھائی ہی
استاد میر قتل ہوا ہی دہائی ہی

[illegible]

ہشیار کر دیا انھین حکم آلہ سے
پھیر احسن حسینؑ کو اشارہ سے

خون سر کا تا بہ ریش مبارک روان ہوا
ابر و تلک شگاف جبین کا عیان ہوا

گل کر دیا چراغ زمین و زمان کو
کھائی کسی نے قتل کیا بابا جان کو

۱۵۵

دوڑے حسن حسین جو میدان سے پہنچ
داخل ہوئے جو سب سے بیکایک میں آن کر
بابا جناب والد ماجد کو خون میں تر
پکارے ہائے بابا گرے بس وہ زمین پر
دونوں کے اشک چشم سے پیہم نکلتے تھے
چہروں پہ خون باپ کا لے لیکے ملتے تھے

۱۵۶

جھپٹیں جو کھولے بال وہ زینب نے سب کہا
پہنچا دو مجھ کو زینب و کلثوم پکاریں زار
خیمے سے نکلیں بیبیاں جب بیبیاں بلبلا
حضرت کو اس طرح سے اٹھا کے لائے اندر دالان تک
گھر کو روانہ وائے برنج و محن ہوئے
بابا پیٹتی حسین ادھر ہائے حسن ہوئے

۱۵۷

لائے علی کو جب در دولت سرا کے پاس
دوڑیں جناب زینب و کلثوم بدحواس
اس دم سر حسین و حسن نے سنبھالا پاس
رکھا جو فرق پاک پہ بابا کا پاس
زہرا کی بیٹیاں یہ قریب آئی ہیں
سر کو علی کی بیٹیاں ڈیوڑھی پہ آئی ہیں

۱۵۸

بابا کو لائے ہیں زینب و کلثوم سب سمجھا
حجرے میں اس جناب کو لا کر لٹا دیا
اصحاب باپ کے لائے جو جراح سر کو باندھ
جراح نے دیکھ زخم سر سر کو باندھا
بولا وہ سر سے پھینک عمامہ دوہائی ہے
ہر ہر پہ تیغ زہر کے اندر بجھائی ہے

۱۵۹

وا کیں جو حضرت نے آنکھیں کہاں ہیں جوانان
حسن رتبہ سے جو اٹھا اس سے وہاں
جیسے پہلی کا اندر دیکھا اندر غم زدہ
دن بھر ستم سہا جو سب بیتے آن
تھا زخم میں جو درد شہ دین پناہ کے
کاٹی تمام رات علی نے کراہ کے

۱۶۰

پہلے کہ آنکھ کھولی جو زینب نے سر بہ حال
داخل ہو جب بہت سے غم و ملال
اندوہ اہل بیت بھی سر کو آ لیا
اب دم بدم سر کو بھی زینب نے سنبھال
یارب دعا مری بہ اجابت قریب ہو
شاہ نجف کی جلد زیارت نصیب ہو

رباعی

جو چشمہ نہیں آب رواں سے وصل ہے
سب مرحلے صبر اور ہمت سے حل ہوتا ہے
رو رہے گی آل نبی پاک ہے لیکن زینب
شبیر کے غم میں بہن بیکل رو دی ہے

رباعی

رونا ہی بس اب مرے جیش میں بندہ ہے
جو چشمہ نہیں تر آلودہ نہ شرمندہ ہے
ہر گرم چراغ جیسی دوا دل
سوزاں شب شمع بس آشنا ہے

رباعی

سب غش میں ہیں بیاں صورت تصویر میں
بیدار ہیں بنا لطف ہیں اور خواب میں
کچھ غنچہ سے کیا پھٹی ہے رہ روح نہ آرام
اے مومنو سب اٹھو امام اور سلامتی

رباعی

جان جس کی بھی غم سرور میں فنا ہوتی ہے
خوشنود خدا اس کی آل کے تقلید پا ہوتی ہے
کربلا میں جو کوئی دفن ہو سبحان اللہ
خاک اس جگہ کی ہر ایک کو شفا ہوتی ہے

[illegible]

علم عدو نے جو میدان میں آن کھولدیا
نشان مرتضوی نے نشان کھولدیا

[illegible]

رخ اس علم کا سوئے فوج کین جو پڑتا تھا
تو اسکے عکس سے اک صاعقہ سا پڑتا تھا

[illegible]

رخوں کی گرد جو تحت الحنک کا ہالا تھا
تو اشتیاق میں حوروں نے سر نکالا تھا

[illegible]

نشان فوج حسینی جو ہیں بلند ہوا
کہا فرشتوں نے اب کفر دین بلند ہوا

[illegible]

پس از شہادت عباس ہم اٹھا لینگے
امام مہدی دین پھر اسے نکالینگے

[illegible]

سحر کو ہوگیا گم نور شمع پہ تاروں کے
زمین پہ نیزے چمکنے لگے سواروں کے

[illegible]

علم کا شرخ پھریرا جو لہر کھاتا تھا
شفق میں پنجہ خورشید تھرتھراتا تھا

[illegible]

نشان سید ابرار ہو تو ایسا ہو
علم تو ہی ہے علمدار ہو تو ایسا ہو

[illegible]

حسین امام کو کس کس مزے سے تکتے تھے
سبھوں کے شوق شہادت میں دل دھڑکتے تھے

[illegible]

یہ روح اہل حرم کے لیئے تڑپتی ہی
کہ گرد خیمہ کے آتش پڑی بھڑکتی ہی

[illegible]

صلاح تن پہ جوانوں نے بھی درست کیا
خدا کی رہ مین دوبارہ کمر کو چست کیا

[illegible]

حسین ہی مرا شافی ترا خزادہ ہی
مددگار روز ہی اسوقت کیا ارادہ ہی

[illegible]

جب آفتاب کا وقت زوال ہوویگا
یہ کہیے کیا علی اصغر کا حال ہوویگا

[illegible]

جناب فاطمہ کے دل کو بیقراری ہی
حسین امام کی آج آخری سواری ہی

[illegible]

عدو کے نرغہ مین مظلوم کربلائی ہی
ترے حبیب کے محبوب سے لڑائی ہی

[illegible]

ہی جسنے سرد کی آتش خلیل کے اوپر
نگاہ ہی اسی رب جلیل کے اوپر

[illegible]

لباس پہنے ہر اک حور اشتیاقی ہی
فقط حسین کے آنے کی دیر باقی ہی

[illegible]

ہر ایک شخص کو منظور پیش دستی تھی
بہادری تیغ شمشیر پہ برستی تھی

[illegible]

کہا یہ بھائی سے پھر کر علم اٹھائے چلو
کہا رفیقوں سے پھر کر قدم اٹھائے چلو

[illegible]

علم حسین کا اعدا کے سر پہ جا پہنچا
اٹھا یہ شور کہ رسول آ پہنچا

[illegible]

مسافروں کو نہ دی ایک بوند پانی کی
بلا کے گھر میں غرض خوب مہمانی کی

[illegible]

جو گرم جست وہ اٹکے سمند ہوتے تھے
زمیں سے چار ستارے بلند ہوتے تھے

[illegible]

خدنگ لشکر اعدا نے یہ لگائے تھے
کہ خیمہ گاہ میں کتنے ہی تیر آئے تھے

[illegible]

بس اب بھی جانے دو ہم کچھ نہ تم کو کہوینگے
نہ دو گے پانی تو پیاسے ہی ہم رہینگے

[illegible]

ہٹو رسول کا قائم مقام آتا ہے
ہٹو حسین علیہ السلام آتا ہے

[illegible]

غلیل فوج کو فتح و ظفر خدا دیوے
جناب فاطمہ کی کوکھ کو بچا لیوے

[illegible]

بچے حسین تو کب فکر ہے گدائی کی
سلامتی سے غرض ہے مجھے تو بھائی کی

[illegible]

مین بجواس جو اسوقت تمکو پایا ہون
تو پیاس سے علی اصغر کی ہول کھاتا ہون

[illegible]

یہ گفتگو بری سنتا ہون کج ادائی کی
پہ کیا کرون نہین مرضی حسین بھائی کی

[illegible]

دو انکے قتل پہ گو دمبدم ہمکتے تھے
مگر بہشت کو وہ انسے لے نہ سکتے تھے

[illegible]

مری طرف سے علمدار میرا جاویگا
سنو گی تم بھی وہ جو کچھ جواب لاویگا

[illegible]

یہ ہے سبب مری دشمن سپاہ شام ہوئی
گواہ رہیو کہ حجت مری تمام ہوئی

[illegible]

ہر ایک کے لیئے اندوہگین امام ہوئے
نہ دن تمام ہوا تھا کہ سب تمام ہوئے

[illegible]

کہا اخیر کو یہ کون قدر دانی ہے
نہین یہ کیا تمھین تلوار آزمانی ہے

[illegible]

ادھر کی فوج تو نازان ہی اور مباہی ہی
مگر حسین کی اسدم نظر خدا پہ رہی

[illegible]

سیاہ ریش خضابی کا گرد ہالہ تھا
قمر نے منہ شب معراج سے نکالا تھا

[illegible]

نشان سجدہ جو ماتھے پہ آشکارا تھا
سو وہ ہلال کے مابین اک ستارا تھا

[illegible]

اخیر وقت جو تھا شاہ کربلا کا
ہوا تھا آکے ہجوم اسپہ سب خدائی کا

[illegible]

رہیگی شرم مری تیغ آزمانے سے
کہ مجکو ربط قدیمی ہے اس گھرانے سے

[illegible]

شبیہ چشم سے بے آبرے حسین ہوئے
شہید اکبر و اصغر جو نور عین ہوئے

[illegible]

جلو میں کوئی نہ بیٹا ہے اور نہ بھائی ہے
کرو گے جنگ تو پھر دیر کیوں لگائی ہے

[illegible]

رہا جو نصف فرشتے نے لیا اسکو
خدا کے عرش پہ لیجا کے دھر دیا اسکو

[illegible]

وہ ہاتھ دست ید اللہ کی نشانی تھا
وہ دوش دوش رسول خدا کے ثانی تھا

[illegible]

یہ ذوالفقار تو حیدر ہی سے نکلتی تھی
علی کے ہاتھ سے یہ تیغ خوب چلتی تھی

[illegible]

کھنچی ادھر میں ادھر شام کی سپاہ دہن
کہ میری ضرب کی کونین میں پناہ نہیں

[illegible]

جدا میان سے جسوقت ذوالفقار ہوئی
[illegible] نہ تھی کہ چمک آسمان کے پار ہوئی

[illegible]

فقط علیؑ کی نہ شمشیر کا اثر ہے یہ
جناب فاطمہؑ کے شیر کا اثر ہے یہ

[illegible]

بلاسے لونڈی امت پہ آنیوالی ہے
مرے حسینؑ نے تلوار اب نکالی ہے

[illegible]

وہ ذوالفقار کسی سر پہ جب ٹھہرتی تھی
یہ ایک وصف تھا اُسکا کہ دو ہی کرتی تھی

[illegible]

عجب نشیب و فراز اپنا وہ دکھاتی تھی
زمین میں قبضہ تلک ڈوب ڈوب جاتی تھی

[illegible]

حسنؑ نے ساعد سرور دین کو تھام لیا
فلک کو تھام لیا اور زمین کو تھام لیا

[illegible]

حسینؑ امام ابھی تیغ مت لگانا تم
مین اِس سے پاؤں فراغت تو اُسپہ جانا تم

[illegible]

سراسری یوہیں اعدا پہ ہاتھ پڑتے تھے
لڑائی اُنکی جو تھی اُس طرح نہ لڑتے تھے

[illegible]

بڑا بتولؑ پہ احسان حق تعالیٰ ہے
کہ مجتبا لال [illegible] کے گھر سے نکالا ہے

حصول کچھ نہیں یہ تیغ آزمانے سے
نجات امت عاصی ہے سر کٹانے سے

یہ ظلم بھائی پہ زینبؑ جو دیکھ لیتی تھی
دوہائی حضرت خیر النسا کی دیتی تھی

جو تم کہو گی میں بیٹی علیؑ کی ہوتی ہوں
تو میں کہوں گی کہ میں فاطمہ کی پوتی ہوں

جب ایسا بھائی نہ جب بیکس و مضطر نہ رہا
تو زندگانی کا واللہ کچھ مزا نہ رہا

وہ بولی اس لیے ہم اپنا ہاتھ ملتے ہیں
کہ تیرے باپ پہ حربے عدو کے چلتے ہیں

ہماری ماں انھیں نذر بتا رہی ہیں
تھیں اپنی فاطمہؑ کہ اُتار دی گی

مرے بزرگوں نے کب یہ رتبے پائے تھے
مجھے تو خوبی قسمت سے ہاتھ آئے تھے

ہماری منت و زاری جو دیکھ پاوینگی
وہ سنگدل بھی جو ہونگے تو رحم کھاوینگے

سپر کی طرح میں زخم اپنے تن پہ کھاؤنگی
جو حق بچانے کا ہے اُس طرح بچاؤنگی

۴۶۲

کہا یہ حضرت زینب نے بین کر [illegible]
[illegible] بھی نہیں [illegible] بھائی ہے
[illegible] دیکھا شاہ کی بھائی ہے
[illegible]

سکینہؑ بولی مجھی کو قدم بڑھانے دو
پھوپھی جو تم نہیں جاتیں تو مجھکو جانے دو

۴۶۳

[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

سکینہؑ ہاتھوں سے فضہ کے نکلی جاتی تھی
مثال ماہی بے آب تلملاتی تھی

۴۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بلند مرتبہ شاہ ز صدر زین افتاد
اگر غلط نکنم عرش بر زمین افتاد

۴۶۵

پھوپھی کے ہاتھ سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کیسی نیند ہے بھائی جو تمکو آئی ہے
تمھارے منھ پہ یتیمی ابھی سے چھائی ہے

۴۶۶

حسین [illegible]
جو دیکھا حال سکینہ کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

تمھارے واسطے پانی کا جام لاتا ہوں
تم اپنی ماں کنے بیٹا چلو میں آتا ہوں

۴۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ کیوں جہان میں مشہور خوش کلام ہوں میں
حسین شہ ذی قدر کا غلام ہوں میں

[illegible]

غل ہوا جانِ رسول الثقلین آپہونچا
ہان خبردار کہ فرزند حسینؑ آپہونچا

[illegible]

اک بولا نہین شبیرؑ نے بھیجا ہے اسے
تھا فلو مالک تقدیر نے بھیجا ہے اسے

[illegible]

چاند سا چہرہ جو یہ اپنا دکھاتا ہوگا
پیار ماں باپ کو کس طرح کا آتا ہوگا

[illegible]

طور توسن پہ عجب شعلۂ طور آتا ہے
مردم دیدۂ بے نور مین نور آتا ہے

[illegible]

نو عروس اجل اسوقت جو خوش آئی ہے
اسکو میدان شہادت مین قضا لائی ہے

[illegible]

سر پہ اسکے جو بزرگو کا نہین سایا ہے
بے تحاشا سوے میدان یہ چلا آیا ہے

[illegible]

یوسف آل عبا کیون نہ یہ بیشک ہووے
پھر اسے مرگ جوانانہ مبارک ہووے

[illegible]

نور حمزہ کا ہے خو جعفر طیار کی ہے
آمد اس غازی مین عباس علمدار کی ہے

[illegible]

کمر اس عمر مین کیون اسنے اجل کھائی ہے
دونون لعنون کو بھی اس غم مین پریشانی ہے

[illegible]

صاف اِسکے دہن تنگ مین یون دندان ہین
دہن غنچہ مین شبنم کے گہر پنہان ہین

[illegible]

نہ کہو خال جو زیبا رُخ انور ہی یہ
نافۂ آہوے چشم علی اکبر ہی یہ

[illegible]

سینے مین گوہر اسرار کا گنجینہ ہی
اور کدورت سے بھری صورت آئینہ ہی

[illegible]

سبزۂ خط مین نہ کسطرح یہ شادابی ہو
کہ جسے چاہِ زنخدان سے سیرابی ہو

[illegible]

یہ زمرد نہین اس حسن کے گنجینے مین
عکس گویا یہ طوطی کا ہی آئینے مین

[illegible]

عضو سرتا بہ قدم ایک سے ایک اعلا ہی
یہ قدرت ہی نے سانچے مین انھین ڈھالا ہی

[illegible]

بینی بروے کتابی الف ایسکو ہی
بسم اللہ دیوان مبارک ابرو ہی

[illegible]

مرگ سے اسکے احبا جو ہم آغوش ہوے
اسلیے مردمک دیدہ سیہ پوش ہوے

[illegible]

پنجۂ دست اجل اسکا بلاے جان ہی
اسلیے پنجۂ خورشید صد الرزان ہی

[illegible]

کیون قد موس نہ ہو وقت صعود اسکی ہو
آرزو ہی مہ نو کو کہ رکاب اسکی ہو

[illegible]

لطف کیا چشم مصفا یہ یہ دکھلاتی ہی
صورت جوہر آئینہ نظر آتی ہی

[illegible]

ذکر ہی گرد کو ہمراہ تو کیا جانے کا
سایہ بھی اسکو جو ڈھونڈھے تو نہین پانے کا

[illegible]

نور سے جو سر پر نور کے معمور ہوا
خود فولاد بھی اک قمقمہ نور ہوا

[illegible]

نیزہ وہ خوشنما ہین جسکے قلم گردون ہی
گو سدا کاسہ گردون کی طرح واژون ہی

[illegible]

اک بولا کہ یہ پانی تو نہین پینے کا
بعد اکبر کے یہ گھوڑا ابھی نہین جینے کا

[illegible]

شکل داغ دل شبیر نمایان ہی یہ
دود آہ حرم شاہ و شہیدان ہی یہ

[illegible]

برق کو تیزی رفتار سے طی کرتا ہی
گام مین عرصہ کونین کو طی کرتا ہی

[illegible]

قتل پر اسکے اٹھیگا کسی جلاد کا ہاتھ
اسپہ چلنے کا نہین صاحب اولاد کا ہاتھ

[illegible]

زندہ والد اسے گر کوئی لیجاویگا
حاکم شام سے وہ خلعت و زر پاویگا

[illegible]

بعد اسکے کہو ماں اسکی کدھر جاویگی
ہائے فرزند ہی کہہ کہکے وہ مر جاویگی

[illegible]

اُنکے سینوں سے کدورت جو ہے دھو جاویگی
صلح تک حضرت شبیرؑ سے ہو جاویگی

[illegible]

شکل نوبادہ شبیرؑ کو دیکھا کیجیے
تا دم مرگ اسی تصویر کو دیکھا کیجیے

[illegible]

یہ جوانی علی اکبرؑ کی جو یاد آویگی
اپنا دل وہ کہو کسطرح سے بہلاویگی

[illegible]

دل دکھانا کسی بیدل کا زبون ہوتا ہے
اک یہ مہمان کی اولاد کا خون ہوتا ہے

[illegible]

داغ کیوں داغ رسیدہ کو یہ دکھلاتے ہو
کیوں جوان بیٹے کو ماں باپ سے چھڑواتے ہو

[illegible]

خاک پر پاکہیں بیہوش پڑی ہووےگی
یا وہ سطوت در خیمہ پہ کھڑی ہووےگی

[illegible]

رن میں جسدم تہ شمشیر اسے پاوینگے
دل کو تھامے ہوے ماں باپ چلے آوینگے

[illegible]

علی اکبر کے مقابل جو عدو ہوتے تھے
[illegible] جا [illegible] سب [illegible]

[illegible]

اپنی جرأت کو عیاں کیوں نہیں کرتا بیٹا
اس [illegible] تو سب [illegible] ہے بیٹا

[illegible]

اسکی ماں زینت آغوش حسن علی ہے
سر جھکائے ہوئے گھونگھٹ میں وہ [illegible] ہے

[illegible]

علی اکبر کے تو مرنے کا نہ تم ذکر کرو
اس [illegible] اب [illegible] بڑھنے کی کچھ فکر کرو

[illegible]

جو کہ لے خلعت و زر جنگ سے ہی آج کرے
فائدہ کیا ہے جو حاکم تمہیں تاراج کرے

[illegible]

طرفہ عالم ہے سلاح حسنی کے اوپر
کون حملہ کرے ہمشکل نبی کے اوپر

[illegible]

تم تو منہ موڑ چکے پر نہ یہ منہ موڑے گا
بھاگ جاؤ نہ یہ بھی جیتا تمہیں چھوڑے گا

[illegible]

اسکو دیکھو کہ دلیرانہ چلا آتا ہے
لو اکیلا ہے پہ شیرانہ چلا آتا ہے

[illegible]

واں تو یہ دست علم [illegible] بلند ہوئی
یاں اجل [illegible] کے [illegible] تیار ہوئی

[illegible]

جلوۂ گرز فرق بیان سب کے جو اک برق ہوئی
اُسکے گھر ہی قلزم حیرت مین اجل غرق ہوئی

[illegible]

کٹ کے بھل برچھیون کے جو سر کو کھلاتے تھے
آسمان سے صفت تیر شہاب آتے تھے

[illegible]

علی اکبر کو بھی کوئی نہ نظر پڑتا تھا
روشنی پر مہِ عارض کی تقطر تا تھا

[illegible]

گر کے گرتے کمر فرس پہ جو وار کیا
اُسطرف دو گیا اسطرح سے بیچھا پار کیا

[illegible]

تیغ یون گرتی تھی نیزہ کی گرہ کے اوپر
جسطرح برق گرے مار سیہ کے اوپر

[illegible]

اضطراب بنا زرہ پوش جو دکھلاتے تھے
دام مین صورت ماہی نظر آجاتے تھے

[illegible]

بارہ ہیبتی ہوئی تیغ کا یہ تھا پانی
آب ایسی تھی کہ زخمی نے نہ مانگا پانی

[illegible]

تنگ زین بیچ زمین پر وہ اُتر جاتی تھی
یہی کہتا تھا ٹھہر جا تو ٹھہر جاتی تھی

[illegible]

علی اکبر سے تو اس باغ کی رنگینی تھی
پر چمن کی ملک الموت کو گل چینی تھی

[illegible]

گاہ تھا دھیان کہ اب جاتی ہے جان اکبرؑ کی
تھا کبھی ذکر کہ نکل آئیگی ماں اکبرؑ کی

[illegible]

وہ کیا ہے جو مدد اسکی کرے گا شبیرؑ
ورنہ دیدار کی حسرت میں مریگا شبیرؑ

[illegible]

گر بجھا دینگے مری پیاس دعائیں دونگی
بھائی کی سر سے قدم تک میں بلائیں لونگی

[illegible]

چوٹ ایسی ہی لگی شیشۂ دل ٹوٹ گیا
آج اکبرؑ سا برادر کا پسر چھوٹ گیا

[illegible]

دیکھ اے لاڈلی بھائی ترا کیا کرتا ہے
نوجوان ساکوئی میدان میں دغا کرتا ہے

[illegible]

لے چکے فوج سے دریا کا کنارا اکبرؑ
لو مبارک ہو سلامت ہے تمہارا اکبرؑ

[illegible]

کیا نظر آوے مجھے اب وہ بہت دور گیا
ساتھ اکبرؑ کے تو آنکھوں کا مرے نور گیا

[illegible]

پھر سکینہ نے کہا دور تلک جا پہونچے
اب تو بھائی علی اکبرؑ لب دریا پہونچے

[illegible]

اپنی آنکھوں سے ابھی دیکھکے میں آتی ہوں
بھائی اکبرؑ کی جوانی کی قسم کھاتی ہوں

[illegible]

تو کہیں گھر نہ گیا ہو مرا پیارا اکبر
ڈر یہی ہے نہ گیا ہو کہیں مارا اکبر

[illegible]

گو نظر کچھ نہیں آتا یہ صدا آتی ہے
الاماں فوج عدو دیر سے چلّاتی ہے

[illegible]

بھیجتے ہی اپنے تو میدان میں بلواؤ تم
بابت حضرت کی بھی داری گئی بتلاؤ تم

[illegible]

گر نہ آئیگا تو پیر ماں کو نہیں پاوے گا
پیٹ لینے گا تو مرا لال چلا آوے گا

[illegible]

رکھ دیا سر سے بالا سے قدم اکبر نے
میں تو جاتا یہ مجھے دی ہے قسم اکبر نے

[illegible]

علی اکبر کو یہاں خواہش دیدار ہوئی
منہ پھرا تا تھا کہ نیزہ کہیں پار ہوتا

[illegible]

جس جگہ ہو گا مرا لال وہاں جاؤنگی
میں کہے دیتی ہوں خیمہ سے نکل آؤنگی

[illegible]

لوٹ گیا اپنا سناتا مجھکو
حادثہ کوئی گذرتا تو بلاتا مجھکو

[illegible]

جب تلک اسکو گرایا نہ زمیں کے اوپر
تب تلک سر نہ جھکا دامن زین کے اوپر

[illegible]

تم تو صابر ہو تمھین صبر عطا ہووے گا
حال اُس مادرِ ناشاد کا کیا ہووے گا

[illegible]

یا نبیؐ دیکھو یہ کیا بے ادبی کرتے ہین
مرے بیٹے کو جو مارا تو خوشی کرتے ہین

[illegible]

ع عمر اس لڑنے مین خوب ہے ہم ستہ ابرار نہین
اب کسی طرح سے قابو مین دلِ زار نہین

[illegible]

مرا فرمانا کہین اسکو جتا کر آنا
تھیو تو اُسے خیمہ مین بٹھا کر آنا

[illegible]

رکھدیا لاکے درِ خیمہ پہ اور رونے لگے
صدقے لاشے کے ایصدور دو دیکھا ہونے لگے

[illegible]

دوش پر لاش دھرے شاہِ امم جاتے ہین
یہان بانو کو لیے اہلِ حرم جاتے ہین

[illegible]

علی اکبر سا جوان بھی نہ ستمشیر ہوا
بخدا خاتمۂ لشکرِ شبیر ہوا

[illegible]

خلعت آخری اچھا سا پہنا کر اسکو
اسکی مان سے کہدو لیجاؤ بناؤ اسکو

[illegible]

حسب دلخواہ ہے عقل مین لغزہ دارِ شبیر
مجکو مدفن بھی ملے قربِ جوارِ شبیر

(۸۷) رباعی

[illegible] افلاک ہے
[illegible] خاک ہے
[illegible]
[illegible]

(۸۸) رباعی

[illegible] زمین
[illegible] زمین
[illegible]
[illegible] زمین

(۸۹) رباعی

[illegible] ہوتا ہے
[illegible] ہوتا ہے
[illegible]
[illegible]

[illegible]

کیونکر صد و ہشتاد برس تک کا یقین ہو
شاید کہ یہی دم نہ دم باز پسین ہو

[illegible]

ترتیب عمارت کی تو نا حق تجھے کد ہے
مسکن تو ترا گوشۂ تاریک لحد ہے

[illegible]

ہر اک سفری کیسہ میں زد کرتا ہے مایہ
کوئی بھی تہی دست سفر کرتا ہے مایہ

[illegible]

دنیا کو اگر غور سے دیکھو تو سرا ہے
یہ فاعتبروا یا اولی الابصار کی جا ہے

[illegible]

جو مر گئے حکم آنے کا اب انکو کہاں ہے
تن خاک ہے پر چشم بحسرت نگراں ہے

[illegible]

تلخی یہ کسی زہر نے پائی ہے کہاں سے
یہ چاشنی مرگ بچاو کی زباں سے

[illegible]

جو آیا ہے اس کو جہاں سورہ گذری ہے
یہ رخت کفن و نعش یہ رخت سفری ہے

[illegible]

اب مغتنم اس عمر کی اک ایک گھڑی ہے
جھپکے نہ پلک بھی کہ اجل سر پہ کھڑی ہے

[illegible]

جو تقویت شیعۂ اثنا عشری ہے
ہے حق وہ علی ہے وہ علی ہے وہ علی ہے

[illegible]

اے مومنو اُس درد کو تم آہ نہ پوچھو
اُس وقت کی وہ حسرت جانکاہ نہ پوچھو

[illegible]

سو دل سے رہو تابع فرمان علی کے
صدقے ہو محمدؐ کے تو قربان علی کے

[illegible]

میزان بھی ہوگی اُسی میدان میں پیدا
ہوگی رہ باریک صراط آن میں پیدا

[illegible]

واللہ کہ اُس قبر میں بھی آئیگا مولا
گھبرا کے جو بھولوگے تو بتلائیگا مولا

[illegible]

دیکھیگا کوئی باپ نہ ہیبت سے خلف کو
آنکھیں نگران عالم بالا کی طرف ہو

[illegible]

رتبہ لکھوں کیا میں محمدؐ کے وصی کے
ہوگا علم حمد بھی ہاتھوں میں علی کے

[illegible]

کیونکر لکھوں اس قبر سے اوپر چلوں میں
کسطرح سے ان لوگوں [illegible]

[illegible]

مخلوق حرارت کے سبب ہوگئی قلق میں
ہو جائینگے سب ناخنوں تلک غرق عرق میں

[illegible]

جو زیر علم ہونگے وہ ہونگے نہ الم میں
آوینگے بنی آسایۂ دامان علم میں

[illegible]

موجود ہر اک معرکۂ حشر میں یاں ہے
پر فاطمہؑ لونڈی مری اسوقت کہاں ہے

[illegible]

اُس درد کے صدمہ میں مری جان حزیں ہے
طاقت مجھے اُٹھنے کی تو زہرا نہیں ہے

[illegible]

ان ظالموں کے ظلم سے خطرہ تمھیں کیا ہے
پائینگے سزا اپنی کہ یہ روز جزا ہے

[illegible]

مجکو قسم اپنی ہے کہ خورسند کرونگا
مین فاطمہؑ کو آج رضامند کرونگا

[illegible]

پایا تھا ترے خنجر مرا پیارا ہوا شبیرؑ
بتلاؤ کہ کیا قتل دو بار اشبیرؑ

[illegible]

برباد لعینوں نے کیا ہے مرے گھر کو
چادر نہ ملی زینبؑ و کلثومؑ کے سر کو

[illegible]

جبتک نہ خدا مجکو رضامند کریگا
واللہ نہ جنت میں قدم کوئی دھریگا

[illegible]

جیتی تھی تو بابا کو مین رونے نہیں پائی
تربت میں بھی آرام سے سونے نہیں پائی

[illegible]

مین ماتمی ہون سوگ کے کپڑون کی ہوس ہے
فریادی کو پوشاک سیہ جسم میں بس ہے

[illegible]

معمور شکم اسکا تو رحمت سے خدا کی
دم مشک کی ہو اسکی تو کردیں ہم طلا کی

[illegible]

ای محشریان بند کرو دیدۂ تر کو
زہرا کی سواری چلی آتی ہی ادھر کو

[illegible]

یاد اب مجھے اس فوج کی بیداد کا دن ہی
سو آج خدایا مری فریاد کا دن ہی

[illegible]

جس وقت ہوا آمد زہرا کی سبیگی
خورشید قیامت میں حرارت نہ رہیگی

[illegible]

اور کاندھون کے اوپر شہ مظلوم کا جامہ
تیرون سے چھدا سید مظلوم کا جامہ

[illegible]

واللہ کہ یہ بنت شہنشاہ عرب ہی
ہم عاصیون کی بس یہی بخشش کا سبب ہی

[illegible]

ہودج پہ تو ہوگا سحر طور کا عالم
اور فاطمہ کے چہرے پہ اک نور کا عالم

[illegible]

زہرا کو بہت رو دین سمجھائینگے جبریل
محسن کو بھی ہاتھون پہ دھرے لائینگے جبریل

[illegible]

آدم صفی اللہ بھی تعظیم کرینگے
اور جتنے پیمبر ہین سو تسلیم کرینگے

بند

[illegible]

ای فاطمہ کس بات کا طالب ترا جی ہی
مجکو بھی وہ منظور ہی جو تیری خوشی ہی

بند

[illegible]

مین عرش ہلا وُنگی خدائے دو جہان کا
زخمی ہی کلیجہ مرے فرزند جوان کا

بند

[illegible]

سیدانی ہون اور دختر سلطان ہون
ای دادرس خلق مین اب داد طلب ہون

بند

[illegible]

مہمان بلا کر مرے بیٹے سے دغا کی
بیکس کو ستایا ہی دوہائی ہی خدا کی

بند

[illegible]

عباس مگر ہو وینگے شادی و فرح سے
آوینگے چلے سرو خرامان کی طرح سے

بند

[illegible]

فریادی ہون اور حق مرا اعدا سے جلا ہی
سو بار بکلخون ہی نے چہرے پہ ملا ہی

بند

[illegible]

اک ہاتھ پہ تو سر کو دھرے ہوگا وہ مظلوم
اک ہاتھ پہ اصغر کو دھرے ہوگا وہ مظلوم

بند

[illegible]

بیٹو نکی ہلاکت کا نہین مجکو الم ہی
سر ہوگیا عریان جو اس بات کا غم ہی

بند

[illegible]

صدمے سے تن روح امین کانپ اٹھیگا
پھر قائمۂ عرش بریں کانپ اٹھیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آویگا نظر حال جو شاہ شہدا کا
اک غلغلہ پڑجائیگا فریاد و بکا کا

فریاد و بکا اپنی مصیبت میں نہ اب کر
اللہ سے امت کی شفاعت کو طلب کر

جن لوگوں کے دل میں ہی ولاد کا غم ہے
نعمت کبھی جنت کی نہ انکے لیے کم ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غیض آیا ہی اسوقت خدائے دو جہان کو
اب خوف ہلاکت کا ہی سب عالمیان کو

خالق سے کہیں گے یہی تو اسکا صلا دے
سب عاصیوں کو آتش دوزخ سے بچا دے

کتا ہی ضمیر اب بجنابِ احدی مین
محشور ہوں میں بھی غلامانِ علی مین

[illegible]

غل ہے کہ یہ ریاضِ حسنؑ کا نہال ہے
ابنِ کنندۂ درِ خیبر کا لال ہے

[illegible]

سر کیوں نہ کل پڑے نہ دریچوں سے حور کا
ہے جلوہ اس جوان میں محمدؐ کے نور کا

[illegible]

سہرے کے تار رخ پہ مشابہ نقاب کے
منہ آفتاب اور وہ خطوط آفتاب کے

[illegible]

یہ لعل بے بہا حسنؑ سبز فام کا
داماد ہے حسین علیہ السلام کا

[illegible]

مطلب یہ ہے بتول کے اس نورِ عین کا
ہیں جامع شرف ہوں حسنؑ اور حسینؑ کا

[illegible]

صانع نے جبکہ لوح پہ جاری قلم کیا
ماتھے کو لوحِ مصحفِ عارض رقم کیا

[illegible]

رنگ اسکی ہاشمی جو یہ معمورِ خشم ہے
دیکھو کہ سربلند میاں دو چشم ہے

[illegible]

کم گوئی ہے بھری حسنؑ تلخ کام کی
مظلومیت حسین علیہ السلام کی

[illegible]

نانا مر اگیا جو سوئے آسمان تھا
اک سین حدا میں فاصلہ دو کمان تھا

[illegible]

ہو کیون نہ سربلند یہ نبی جہان مین
باعث مصالحہ کا ہوئی درمیان مین

[illegible]

اوج سپہر پر یہ و خورشید ماند ہین
کیا منھ مقابلہ کا یہان چار چاند ہین

[illegible]

عہد طفولیت مین ادا شکر کیہ دیا
منھ موتیون سے صانع قدرت نے بھر دیا

[illegible]

[illegible] پہ عیان ہین جو خط سبز فام ہی
گیا توجہ سے مصحف ناطق کو کام ہی

[illegible]

اس شکل کو جو روز نخستین رقم کیا
پہلے قلم نے سورۂ یوسف کو دم کیا

[illegible]

نازک ہی ایسی جلد بدن اس جوان کی
سرخی گلے مین ہی دہی موجدیان کی

[illegible]

سب بول اُٹھے کہ داخل عقرب قمر ہوا
قاسم کو دیکھ لو نہ مبارک سفر ہوا

[illegible]

وہ نازکی مین گل سے فزون لاالقد ہوئے
کان ایسے آج تک تو نہین گوش زد ہوئے

[illegible]

نوشاہ کی ہر ایک جو انگلی حنائی ہی
سو شمع روشن حرم کبریائی ہی

اعجاز موسوی بھی ہے اس خاندان مین
دکھلا رہا ہے یہ ید بیضا جہان مین

دیکھو بچشم غور ذرا اس بہار کو
سنبل نے چھپا لیا چمن لالہ زار کو

دست خیال گر کہین پڑ جائے آگ پر
اُڑ جائے اسطرح سے کہ سیماب آگ پر

سرمہ ہے اسکی خاک قدم حور کے لیے
کفش اسکی تاج ہے سر فغفور کے لیے

کب داغ سینۂ و دل یعقوب ڈھال ہے
اسکی سپر تو عارض یوسف کا خال ہے

اب شیر بیشۂ اسد اللہ قریب ہے
ہشیار ہو کہ قاسم نوشہ قریب ہے

دیکھو کہ اسمین مصلحت بے حساب ہے
عالم مین ورنہ دیکھنے کی کسکو تاب ہے

کچھ کچھ تو ساتھ ساتھ یہ مقدور بھر گیا
پھر یہ خبر نہین کہ کہان تھا کدھر گیا

اسکے سبب زمین کو ہے فخر آسمان پر
وہ ہاتھ قطع ہون جو اُٹھین اس جوان پر

۲۹

[illegible]

لڑنے میں یا سکے ہم کو تردد کمال ہے
سنتے ہیں ہم کہ یہ زن بیوہ کا لال ہے

۳۰

ازرق نے اپنے [illegible] حیران
[illegible]
جلدی سے [illegible] غران [illegible]
[illegible] نے اپنے ہاتھ میں [illegible]

سینے سے پار ہو گیا مارا جو زور سے
تحسین کی صدا ہوئی رستم کی گود سے

۳۱

[illegible]

سینے میں [illegible] کے دھنس گیا [illegible] ان میں
صدمے سے ضرب آ گئی گھوڑے کی نشست میں

۳۲

[illegible]

بولی یہ فاطمہ کی گرا آسمان ہے
اک رات کی دولھن کے رنڈاپے کا دھیان ہے

۳۳

[illegible]

آنکھ اسکی [illegible] تو رعب کے مارے جھپک گئی
اتنے میں تیغ فرق سے لے تنگ تک گئی

۳۴

[illegible]

خیمہ کے در پہ ماں بھی تری یاد کرتی ہے
دولھن تری کھڑی ہوئی فریاد کرتی ہے

۳۵

[illegible]

جا کر کہا یہ ازرق شامی کے کان میں
نام و نشان مٹا دے حسن کا جہان میں

۳۶

[illegible]

جب ہو گیا بلند تو سر کو فرو کیا
گر لے [illegible] زمین کے اوپر تو دو کیا

۳۷

[illegible]

کہہ دیجے کسی طرح اپنی زبان سے
میری سلامتی کی خبر اماں جان سے

[illegible]

وہ ہمکلام تو نہیں لوگوں سے ہوتی ہے
جون شمع چپکے چپکے وہ گھلتی [illegible] ہے

[illegible]

اکبرؑ نے اُس لعین کی جو آمد نگاہ کی
قاسمؑ کی کمسنی پہ نظر کرکے آہ کی

[illegible]

یہ سنتے ہی حسینؑ نے اس طرح آہ کی
تھرا گئی جو گور رسالت پناہ کی

[illegible]

اک زخم بھی نہیں ہے تن نازنین پر
تب گر پڑی وہ سجدے کی خاطر زمین پر

[illegible]

قاسمؑ پہ یہ لعین اگر فتح پائیگا
پھر کیا حسنؑ کو خلد مین تو منھ دکھائیگا

[illegible]

قاسمؑ ہے ناتوان قوی تر حریف ہے
پیل دمان ہے وہ تو یہ مور ضعیف ہے

[illegible]

چارون پسر کی لاش تو پیش نگاہ ہے
آنکھون سے سوجھتا نہین عالم سیاہ ہے

[illegible]

خیمہ مین آن کر کہا ناموس شاہ سے
قاسمؑ کی اب سلامتی مانگو الٰہ سے

[illegible]

شہ کے بلند ہاتھ سوے آسمان تھے
اسوقت اس دعا سے وہ رطب اللسان تھے

۴۷

[illegible]

داماد کو الٰہی مرے زندہ کیجیو
گبھرا کے منھ سے مجھکو نہ شرمندہ کیجیو

۴۸

[illegible]

اسکی ہوئی نہ فتح نہ انکی ظفر ہوئی
ہفتاد ضرب رد و بدل یکدگر ہوئی

۴۹

[illegible]

اُس بے پدر پہ رحم کیا ذوالجلال نے
بی بی عدو کو مار لیا تیرے لال نے

۵۰

[illegible]

ہو شرم کیا اُٹھاؤ یہیں دست حنائی کو
دادا جی آؤ پوتے کی مشکل کشائی کو

۵۱

[illegible]

انکی تیغ پڑتی تھی اس دھوم دھام سے
آتی تھی مرحبا کی صدا آسمان سے

۵۲

[illegible]

بس آگیا عرق سا دولھن کی جبین پر
روئے نیاز رکھدیا روئے زمین پر

۵۳

[illegible]

قربان ہو گئی ہوں تری کبریائی کے
دولھا کو بخش دیجیو مری ماں جائی کے

۵۴

[illegible]

وہ اپنے سر جھکائے ہوئے گرتا درنگ تھا
یاں اس فرنگ میں نہ وہ سر تھا نہ تنگ تھا

۵۵

[illegible]

اے حضرت عزیز مرے تشنہ کام کے
میں تیرے صدقے اور ترے بابا امام کے

۵۵۵

[illegible]

مردے تلک تو چونک اٹھے اپنی گور سے
تلوار چل رہی ہے بڑے زور و شور سے

۵۵۶

[illegible]

سینے میں دفعتہ جگر و دل اچھل پڑے
نزدیک تھا کہ منھ سے کلیجے نکل پڑے

۵۵۷

[illegible]

قاسمؑ کو لیکے آئیو تنہا نہ آئیو
جیتا اگر نہ پاؤ تو لاشے کو لائیو

۵۵۸

[illegible]

قاسمؑ کا اب تلک ہی ہوش و حواس ہے
آتی ہے یہ صدا کہ چچا جان پیاس ہے

۵۵۹

[illegible]

کام اپنا ہاے خواہش تقدیر کر گئی
برچھی کسی کی پشت سے باہر گذر گئی

۵۶۰

[illegible]

یوں گر پڑا وہ شاہ کا پیارا زمین پر
گرتا ہے جیسے ٹوٹ کے تارا زمین پر

۵۶۱

[illegible]

گھوڑے کو دلے کو سب اس جسم پاک پر
جز استخوان نشان نہ رہا اسکا خاک پر

۵۶۲

[illegible]

اعدا ہزار ہا طعمۂ شمشیر ہو گئے
کشتوں کے پشتے زخمیوں کے ڈھیر ہو گئے

۵۶۳

[illegible]

خیمے میں اسکی لاش کو کیا لیکے جاؤں میں
کبرا ہے رو رہی اسے کیا منھ دکھاؤں میں

۶۲

[illegible]

سب جسم نازنین ہوا چور چور ہے
لیکن ہنوز چہرۂ اقدس پہ نور ہے

۶۳

[illegible]

یہ دل جلی تو لاش نہ رن سے منگائیگی
دولھن ضرور لاش پہ دولھا کے آئیگی

۶۴

[illegible]

کوئی جوان رہا نہ عدو کی سپاہ سے
میدان جنگ بھر گیا ناموس شاہ سے

۶۵

[illegible]

مجھ سے یہ لاش اب نہیں اٹھوائی جاتی ہے
کبرا کے منہ سے ہائے مجھے شرم آتی ہے

۶۶

[illegible]

دولھا دولھن کو آخری ملاکر اٹھاتے ہیں
ہم ساتھ ساتھ فاطمۂ کبرا کو لاتے ہیں

۶۷

[illegible]

صدمہ زمین کو ہے تو قلق آسمان کو
غش آگیا ہے رن میں ترے بابا جان کو

ختم

خاموش ای ضمیر کہ آگے نہیں ہے تاب
پر اب یہی دعا ہے کہ یا ابن بوتراب
یہ غم نہیں ہے کم جو لکھوں سینکڑوں کتاب
پاس اپنے کربلا میں بلا لیجیے شتاب
کچھ آرزو نہیں ہے بس اب اس غلام کی
کونین کا ہے فخر غلامی امام کی

[illegible]

باغ زہرا کی بہار آج قضا لوٹ گئی
رن میں آتے ہیں چچا شہ کی کمر ٹوٹ گئی

[illegible]

ورنہ عباس کا کچھ بوجھ بٹا لیتے ہم
خشک مشکیزہ ہی کاندھے پہ اٹھا لیتے ہم

[illegible]

جگر و دل غم سرور سے پھٹے جاتے ہیں
ہائے عباس علی کہکے وہ چلاتے ہیں

[illegible]

شاہ مردہ ہوئے تقدیر یہ جاتی ہے
رن میں عباس نہیں جان حسین آتی ہے

[illegible]

ہوش ہی یا کہ غش آیا شہ دلگیر کو ہے
کسنے آغوش میں رکھا سر شبیر کو ہے

[illegible]

خاک کو اسنے عطا جلوۂ جاوید کیا
خاک کو شمع کیا ذرے کو خورشید کیا

[illegible]

آج شمع ہوئی رن میں بجھی جاتی ہے
بے چراغ آپکی اب قبر ہوئی جاتی ہے

[illegible]

کیا کہوں میں نے کسے تیرے چچا کو سونپا
تیغ کو تیر کو خنجر کو قضا کو سونپا

[illegible]

جسطرف سے یہ غیور ابن غیور آتا ہے
صدقے ہوتا ہوا اس خاک پہ نور آتا ہے

[illegible]

اسکا رتبہ نہیں قرآن سے کم ہی واللہ
پہلے مصحف میں بھی الحمد رقم ہی واللہ

[illegible]

روؤ تم فاطمہ سر پیٹ کے چلاتی ہی
پرسا لینے کے لیے روح نبی آئی ہی

[illegible]

تیغ بھی یا در ہی فوج سے منہ موڑ گئی
روح خود بھاگ گئی جسم گران چھوڑ گئی

[illegible]

متصل چشم کے انگلی نے جگہہ پائی ہی
میم مردم سے یہ ظاہر ہی کہ موت آئی ہی

[illegible]

دیکھکر تیغ علمدار رشہ والا کو
چرخ کہتا تھا مبارک ہو جل اعدا کو

[illegible]

دیکھے بھائی کو قسم اپنے بلا لو شاہا
تمکو نانا کی قسم ہمکو بچا لو شاہا

[illegible]

سرخی خون آنسو زخم مین زنہار آوے
پان سے دانتوں دانسے یہان آئنیہ مار آوے

[illegible]

وہ پیادے کہ ہزار وان پہ لٹے تھے زمین
شجر سوختہ کی طرح پڑے تھے زمین

[illegible]

الفت شاہ مدینہ کی قسم ہی تمکو
روک لو ہاتھ سکینہ کی قسم ہی تمکو

۱۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ نہ پہچانیں پہ میں تو انھیں پہچانتا ہوں
علی اکبرؑ علی اصغرؑ کی طرح جانتا ہوں

۲۰

کہہ چکی تھی [illegible] سکینہ [illegible]

[illegible] عقدہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

مشک دیدہ کہ قلق ہووے گا بیتاب انکو
مشک بھی پانی بھی دریا بھی بیارا انکو

۲۱

[illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

نعرہ جوان کلمہ گو یون کا سن پاتا ہے
علی اصغرؑ مرا جھولے میں تڑپ جاتا ہے

۲۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آ کے یہ حکم سے فدوی نہیں باہر آقا
اگر کہو کاٹ کے دیدوں میں انھیں سر

۲۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گرز کے لگتے ہی عباس کا منھ زرد ہوا
سر شبیر میں اُس وقت بہت درد ہوا

۲۴

[illegible] شہنشاہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاتھ وہ ہاتھ سے اک آن تہ شمشیر ہوا
بولے جبریلؑ کہ بن ہاتھ کا شبیر ہوا

۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاتھ کیا چیز ہیں واللہ مرا سر صدقے
اک سکینہ پہ اک علم پہ صدقے

۲۶

[illegible] عباسؑ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عباس [illegible]

تو ہوا شانہ پہ فدا میں بخوشی چھوڑتا ہوں
میں تو بیٹا ترے ہاتھوں کو کھڑا چومتا ہوں

۲۷

[illegible] عباس [illegible] سکینہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رائگان محنت عباسؑ جو یون ہونے لگی
مشک بھی دیدۂ روزن سے وہان رونے لگی

۳۰

کہا زینب نے سکینہ [illegible]

دی صدا [illegible] دو عالم [illegible]

[illegible] عباس [illegible] آواز ذرا

[illegible]

۳۱

[illegible] فاطمہ [illegible] بھی

[illegible]

[illegible] عباس [illegible]

۳۲

[illegible]

[illegible] لعل [illegible]

مری بیوہ کو نہ یہ حال سنا کر آنا
اور بیٹے کو مرے گھر میں بٹھا کر آنا

نوحہ خوان ہی یہ مری لاش پہ بونے والی
دیکھ یہ آئی ہے مظلوموں کی رونے والی

روح اس وقت مرے لعل کی گھبراتی ہے
لاشۂ عباس پہ ہر بار صدا آتی ہے

۳۳

زینب خستہ سے [illegible]

[illegible]

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

۳۴

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

۳۵

[illegible]

[illegible]

جان گھبراتی ہے تن میں [illegible] کی
جلد تھامو کہ کمر ٹوٹ گئی بابا کی

پیار کیجیے اسے پیارا یہ بہت باپ کا ہے
مرا فرزند ہے صاحب یہ غلام آپ کا ہے

[illegible] سے جو شاہ شہدا رونے لگے
فاطمہ رونے لگیں شیر خدا رونے لگے

۳۶

[illegible] عباس علی

[illegible]

[illegible]

۳۷

[illegible] فاطمہ [illegible]

[illegible]

۳۸

[illegible]

[illegible]

آپ تو قبلہ و کعبہ انھیں فرماتے ہیں
اور وہ مردے بھی ملنے نہیں آتے ہیں

سر یہ وارون کہ بچا لاش پہ اس کی کر دون
کہیے اک روح کو کس کس پہ میں قربان کر دون

دیکھ کر ہوئے وطن ہمکو جو اب فرقت ہے
اپنی اماں کے گرد دیکھنے کی حسرت ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فاطمہؑ روتی ہین بچپن علیؑ ہوتے ہین
وے ماں باپ تو بالین پہ مری روتے ہین

حیدری بھائی تو اسطرح سے کیون روتا ہی
بولا وہ درد کلیجے مین مرے ہوتا ہی

خاک سے حیدرؑ کرار اُٹھاتے ہین انھین
آنکھوں سے جعفرؑ طیار لگاتے ہین انھین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خیمہ مین دست تاسف نہ ملینگے بابا
منھ تو عباسؑ کے لاشے پہ چلینگے بابا

دیکھنے کی جو سکینہؑ کے ہوس آتی ہی
جان تب آنکھوں مین آ کے اٹک جاتی ہی

آج ہی زہر سے شبیرؑ کا دل فگار ہوا
قتل گویا کہ ابھی جعفرؑ طیار ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بخیہ غم سے گریبان قبا پھاڑونگی
قبر عباسؑ کو مین گیسوؤن سے جھاڑونگی

ترے ہاتھون سے جو لپٹون گی تو چین آویگا
درد شبیرؑ کے دل کا بھی ٹھہر جاویگا

ملک دنیا کو یہ عباسؑ نہین چھوڑتا ہی
تم یقین جانو یہ شبیرؑ دم توڑتا ہی

۱۲۴

اماں علی اکبر کے بیٹوں سے نگہبان تھی
میں تو بیٹی کا نہیں کون انھیں پاس آئیگا
اے محمد میں یہاں بند کے کہاں
ہے غضب زینب نہ رہیگی میں کہاں

ننگے سر ہوے میں زینبؑ جو بچھڑ گئی اماں	روح بھی میری پریشان رہیگی اماں

۱۲۵

بس بس اے زبان اندوہ سے شبیرؑ ہے غمگین
ہے ستم یہ کہ علمدار کو بھی غش
اے ضمیر آہ سے بیتاب ہے
فضل اللہ سے مضمون ہے

شہرہ ہر سو جو تری طبع خداداد کا ہے	شہر کا صدقہ تو ہے یہ فیض یہ استاد کا ہے

۴۱

[illegible]

نہ پایا چین نہ سوئے نہ آب و دانہ ملا
ملا تو ایک وہ ٹوٹا سا قید خانہ ملا

۴۲

[illegible]

عجب ہراس نے بچوں کے دل کو گھیرا تھا
وہ قید خانہ تھا اور ہر طرف اندھیرا تھا

۴۳

[illegible]

مگر سکینہؑ کہاں وہ طعام کھاتی تھی
کہ جبر کر کے پیاس اُسے شہ کی یاد آتی تھی

۴۴

[illegible]

یہ قصر و دختر شاہ حجاز کو دیکھو
ذرا جہان کے نشیب و فراز کو دیکھو

۴۵

[illegible]

نہ شمع تھی کوئی اور نہ چراغ جلتا تھا
مگر چراغ کی جا دل کا داغ جلتا تھا

۴۶

[illegible]

حریص [illegible] غذا کا خاطر [illegible] ہوئی
شریک آن کے ہندہ زن یزید ہوئی

۴۷

[illegible]

مجھے یہ غم ہے کہ لو ان گرمیوں کی چلتی تھی
کہ دھوپ میں مرے بھائی کی لاش جلتی تھی

۴۸

[illegible]

جب اُنکے سامنے پانی کا جام آتا تھا
تو اُنکو یاد شہ تشنہ کام آتا تھا

۴۹

[illegible]

نوالا حلق میں سندہ کے جا اٹکتا تھا
گلے سے سینے وہ لقمہ اتر نہ سکتا تھا

[illegible]

ادھر تو اشک تر اتصل ٹپکتا ہے
ادھر تو الام سے حلق مین اٹکتا ہے

[illegible]

نہ دیکھنے کو اسیرون کے خالی ہاتھ چلین
ضرور ہے کہی خوان طعام ساتھ چلین

[illegible]

ہو زندگی مری اسدم جو موت آجاوے
پھٹے زمین تو زینب ابھی سماجاوے

[illegible]

ہر خوان پہ نور عجب طرح کے برستے ہین
طعام و آب کو معصوم سب ترستے ہین

[illegible]

خواصون پاس وہ عہدے جو تھے اٹھانے کے
اور انکے پیچھے سرون پر تھے خوان کھانے کے

[illegible]

زن یزید کا اسوقت بین گذر ہووے
بہن حسین کی جسدم برہنہ سر ہووے

[illegible]

وسیلے کیا ہمین بخشش کے پھر خدا سے ہوان
... میرہ ہون مرے ہمسایہ جو کے پیاسے ہون

[illegible]

تمھارے واسطے خوان طعام لاتی ہے
زن یزید تمھین دیکھنے کو آتی ہے

[illegible]

ملا ... یہ بیٹھکے وہ خوش نہاد رونے لگی
کر اپنے بھائی کی حشمت کو یاد رونے لگی

[illegible]

بدن عیاں نہیں اُن بیڑیوں میں ہوتا ہے
مریض زیور آہن کو پہنے سوتا ہے

[illegible]

کرو کلام سمجھ لائق کلام تجھے
بتا دو اپنے ذرا اور توں کے نام مجھے

[illegible]

وہ روشنی میں بغور اُسکے منھ کو تکتی تھی
اگرچہ قصد تھا پر کچھ وہ کہہ نہ سکتی تھی

[illegible]

بہت قریب ہے وہ بیاہ جس سے چھوٹا ہے
[illegible] عالم شادی میں اسکو لوٹا ہے

[illegible]

عجب طرح کا کسی غمزدے کا نالا ہے
کہ اس صدا نے جگر میرا چھان ڈالا ہے

[illegible]

ضرور دیکھا ہے آل عقیل و جعفر میں
دیا جناب رسالت مآب کے گھر میں

[illegible]

[illegible] کو اپنے سہہ لیا تھا
[illegible] کو چھپا یا تھا

[illegible]

گلے مارے نہیں سرابند ہوتی [illegible]
[illegible] لگی ہوئی دیوار سے وہ روتی ہے

[illegible]

وہ سب تو اک طرف پر امام اچھے ہیں
کہو حسین علیہ السلام اچھے ہیں

[illegible]

لٹا کے بن مین شہ مشرقین کو مارا
ترے یزید نے بی بی حسین کو مارا

[illegible]

نظر پڑا سر حضرت جو فتح باب ہوا
کہ سربلند قیامت کا آفتاب ہوا

[illegible]

مری بہن تری حرمت کو سمجھا کے
مری عیال کے سر پہ بھجے خدا رکھے

[illegible]

نہ ہے شرف کہ تری فاطمہ کی زادی ہے
تری حق زادی تو میری بھی شاہزادی ہے

[illegible]

سرون کا قافلہ زندان کو پھر تمام چلا
اور آگے آگے سرون کے سر امام چلا

[illegible]

اُٹھا لے باپ کا سر وہ علی کی پوتی تھی
بتولؑ دونون پہ ہر دم نثار ہوتی تھی

[illegible]

مین کھانا کھاؤن ترا دعیان ہے کہ عشر منڈ
منگا دے تو مرے بابا کا مجکو سر منہ

[illegible]

اُٹھو اُٹھو کہ نشان بتولؑ آتا ہے
چلو چلو سر سبط رسولؑ آتا ہے

[illegible]

مین اپنے باپ کا سر چھاتی سے لگاتی ہو
مین کیا کہتی [illegible] لاتی

۳۰۰

ارشاد ہوا [illegible] کوئی دن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۰۱

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۰۲

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۰۳

[illegible] پیاسے [illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ زہرا
[illegible] واویلا
[illegible] زینب
[illegible] زینب

۳۰۴

[illegible] آرام
[illegible]
[illegible]
[illegible] امام
[illegible]
[illegible]

سلام

۱
[illegible] شادماں بھی ہوتا [illegible]
[illegible] شنا [illegible] مست [illegible] ہوتا

۲
شاہ [illegible] آئے [illegible] کا
[illegible] جوان [illegible] ہوتا

۳
شاہ [illegible] آپ [illegible]
[illegible] ہوتا

۴
[illegible] شاہاں [illegible]
[illegible]

۵
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]

۶
[illegible] قاسم [illegible] رونا [illegible]
[illegible] ہوتا

۷
[illegible] شاہ کو [illegible]
[illegible]

۸
شاہ [illegible]
[illegible]

(۱۲)

رباعی

۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(۱۳)

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واقعہ آج کے دن حیدرؑ کرار کا ہی
خانۂ احمدؐ مختار کے مختار کا ہی

خوب سا رو و اگر ہی تمھیں پیارا آقا
کوچ کرتا ہی زمانے سے تمھارا آقا

حلق کو اپنے عوض تیغ تلے دھرنا تو
اپنے بابا کو نہ زہرا سے خجل کرنا تو

قبر مین شاہ رسل مضطر و دلگیر ہوئے
بے پدر ہائے غضب شبر و شبیر ہوئے

انسے ہشیار کہ ابن شہ ابرار ہی تو
خانۂ احمد صلعم مختار کا مختار ہی تو

ساتھ لینا ہمین فردوس مین گر جاتا تم
بے پدر ہمکو نہ آفاق مین کہواتا تم

ہین یہ وہ درد کہ جبریلؑ ابدی رو وینگے
تین دن قبر کے اندر نہ نبی سو وینگے

دیکھتا تیرہ یہ کسطرح سے ٹھہرتا ہی
یہ غلام آپکی خدمت کو پدر دیتا ہی

گویا سقائے حرم آج بنا ہی عباسؑ
ہاتھ کٹوا کے لب نہر پڑا ہی عباسؑ

[illegible]

خلق کوفہ کی تماشے کو نکل جاتی ہی
ڈھانپ کر بالون سے چہرے کو شرماتی ہی

[illegible]

یاد ہی فاطمہ کے خلق کا دستور مجھے
بخشش امت کی ہو سر کٹانا منظور مجھے

[illegible]

کون اب دست کرم سر پہ دھرے گا بابا
وارثی کون غریبون کی کرے گا بابا

[illegible]

سر یہ شہزادے کا نیزے پہ چڑھا تو زینب
اور سر عترت شبیر کھلا تو زینب

[illegible]

ہان تری یاد مین سر ننگے کھڑی ہی زہرا
جلد آ جلد کہ بیہوش پڑی ہی زہرا

[illegible]

یہ تو اب آج کہی ای لال یہین لیٹو گے
غسل بیت اسد اللہ کو ہم دیوینگے

[illegible]

المرافاق مین تمہیں جو اذیت ہوگی
حشر مین اسکے عوض بخشش امت ہوگی

[illegible]

زلزلہ مین لحد صاحب معراج ہوئی
حیدریہ کہتی تھین کہ حیدر کی وفا آج ہوئی

[illegible]

اب جو در پیش کوئی مسئلہ لاحل ہو گا
تم سوا کس سے وہ اب عقدہ مشکل حل ہو گا

۱۱۹

[illegible]

قدسیو نالہ کرو وقت یہ فریاد کا ہی
آہ تابوت پہ جبریل کے استاد کا ہی

۱۲۰

[illegible]

ہای یہ کیا راز کہ تشریف جو یوں لائے ہو
آپ ہی اپنی زیارت کے لیے آئے ہو

۱۲۱

[illegible]

ای یتیمو دل احمدؐ کی تسلی کر دو
میرے ہاتھوں پہ یداللہ کا لاشہ دھر دو

۱۲۲

[illegible]

سب یہ کہتا تھا کہ تحصیل سعادت کر لوں
ٹھہرو ٹھہرو کہ میں حیدرؑ کی زیارت کر لوں

۱۲۳

[illegible]

لاڈلو نذر خدا جو سر و تن کرتے ہیں
ظاہرا مرتے ہیں باطن میں نہیں مرتے ہیں

۱۲۴

[illegible]

رنج کرتی نہیں بیٹوں کا گوارا اماں
آئی ہیں بوجھ بٹانے کو ہمارا اماں

۱۲۵

[illegible]

دیکھتے کیا ہیں کہ شاہنشہ ابرار ہے وہ
شوہر فاطمہ خود حیدر کرار ہے وہ

۱۲۶

[illegible]

دھوم تھی خلق میں اب حشر عیاں ہوتا ہی
خاک میں چاند ولایت کا نہاں ہوتا ہی

۱۲۷

[illegible]

عرش کو زلزلہ تھا مومنوں کی رقت سے
وا علیا کی صدا آنے لگی تربت سے

بیت

[illegible]

مصطفےٰ کو غم جانگاہ سے غش آتے ہیں
ابنیا احمد مختار کو سمجھاتے ہیں

بیت

[illegible]

آئی ستی یاں اسد اللہ کے گڑوانے کو
آپ ہی جاتی ہوں کلثوم کے سمجھانے کو

بیت

[illegible]

کچھ زباں سے نہ بجز شکر کہو اے پیارو
زہر و شمشیر کے مشتاق رہو اے پیارو

بیت

[illegible]

آج سادات پہ ہے طرفہ تباہی فریاد
ابن ملجم نے ستایا ہے الٰہی فریاد

بیت

[illegible]

ٹکڑے اسدم جگر فاطمہ کے ہوتے ہیں
کس غریبی سے مرے لال [illegible]

بیت

[illegible]

گھر کو جس وقت رواں شبر و شبیر ہوئے
تھے وہ دلگیر مگر اور بھی دلگیر ہوئے

بیت

[illegible]

اسد اللہ کے ماتم نے کمر توڑی ہے
تیسرا دن ہے کہ زہرا نے لحد چھوڑی ہے

بیت

[illegible]

ٹکڑے اسدم جگر فاطمہ کے ہوتے ہیں
کس غریبی سے مرے لال [illegible]

بیت

[illegible]

رونے اور پیٹنے کی دھوم تھی شہ کے گھر میں
شور اس طرح کا ہوگا نہ کبھی محشر میں

[illegible]

غضب خدا کا فرشتے جو دیکھ پاویں گے
مثال ہمّو کے دہشت سے تھرتھراوینگے

[illegible]

تباہی دیکھ فدا اپنے دوستداروں کی
خدا کے شیر مدد کر گناہگاروں کی

[illegible]

بزیر عرش بندہ اب بیمہ سر برہنہ سرا
گناہگاروں کی مشکلکشائی کر زہرا

[illegible]

لگا یہ کوڑا اسے جو عدو ہما ایکہ
کہ جسنے فاطمہ کو تازیانہ مارا ہے

[illegible]

تمہارے دیدۂ ہیبت سے زرد ہوتی ہوں
خدا کے شیر ہو تم مین سرد ہوتی ہوں

[illegible]

بتول تجکو قسم عرش کبریائی کی
قسم تجھے سر زینب کی بے ردائی کی

[illegible]

تمام خلق پہ نازل ہوا عذاب افسوس
ہرون کے ساتھ ہوئے ناپ بھی خراب افسوس

[illegible]

ہراک محب حسین اس گھڑی جو رتا ہے
علی کی روح کو واللہ رنج ہوتا ہے

[illegible]

اگرچہ خاطر امت نہ اکر یہ کریں
بتول مہر نہ قتل حسین پہ کریں

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنت کے در پہ حور و ملک کا ہجوم ہے
شیر خدا کے شیر کے آنے کی دھوم ہے

فرزند برگزیدہ شاہ نجف ہے تو
تیرا شرف علم ہے علم کا شرف ہے تو

اس لطف کا جو ذکر چمن میں صبا کرے
شبنم گلوں پہ خندۂ دنداں نما کرے

نرگس ہے دیدہ نگران کے شمار میں
ہر چشم باغ شاہ کی انتظار میں

اس عاشق حسین کا جو بھی مدح خواں ہوا
دیکھو علم بھی آپ سراپا زباں ہوا

یہ صفحۂ رخ اسکا صفت در مدام ہے
عباس کا لکھا ہوا چہرہ پہ نام ہے

سن مشک کے بیاس قلب میں جو زینب کی
بیہوش ہے پڑی ہوئی بانو حسین کی

ہے شدت عطش میں شہادت قبول کی
قوت ہے دل میں الفت سبط رسول کی

سر اپنا زیر خنجر اعدا دھریگا یہ
گردن کٹا کے نام کو روشن کریگا یہ

۲۱۰

[illegible]

یہ عکس سے حباب کا دل مستقیم ہے
جون کاسۂ فلک نہ کبھی وہ دو نیم ہے

۲۱۱

[illegible]

جس وقت یہ کمان سے چھوٹیں لڑائی مین
روح عدو بدن سے چلے پیشوائی مین

۲۱۲

[illegible]

روتا ہے تو حسین ع کی جانی کے واسطے
سقائی اختیار کی پانی کے واسطے

۲۱۳

[illegible]

جسم زرہ سے شرم اُسے بے حجاب ہے
جوہر کو آئینہ پہ صدا پیچ و تاب ہے

۲۱۴

[illegible]

کیا دخل ہے قیام جو وہ اک جا کرے
اسب گگی صبا کی طرح سے پھرا کرے

۲۱۵

[illegible]

ہر صاحب حسام تو بیتاب ہو گیا
تیغون پہ زہر کا آب کا خود آب ہو گیا

۲۱۶

[illegible]

دام زرہ مین اسکی حفاظت اسیر ہے
یان جوشن کبیر کا رتبہ صغیر ہے

۲۱۷

[illegible]

گر حکم ہووے آپکا جنت سے جائین ہم
ابن علی کو ساغر کوثر پلائین ہم

۲۱۸

[illegible]

جون سرو ان زمین مین قدم سبکے گڑ گئے
دہشت سے برگ نخل بیابان جھڑ گئے

[illegible]

حملہ تھا مثل شیر خدا اُس دلیر کا
شمشیر کی بھی ضرب میں حملہ تھا شیر کا

[illegible]

جب وہ قدم اُٹھاتا تھا قصد خیام میں
پڑتا تھا اُسکا پانوٴں اجل ہی کے دام میں

[illegible]

ہر اک قدم پہ پیک اجل سدِ راہ ہی
عباسؑ نامور یہ تری قتل گاہ ہی

[illegible]

فق رنگ آسمان لبان سحر ہوا
خود آفتاب خوف سے مثل سپر ہوا

[illegible]

سیدانیون پہ بندگی دن سے آب ہے
مجکو بھی ہی ثواب تجھے بھی ثواب ہے

[illegible]

ہاتھون نے دی صدا جو میں تن سے جدا ہوے
شکر خدا حسین کے اوپر فدا ہوے

[illegible]

پھر مخلصی ملی جو لعینون کے ہاتھ سے
بھرلی شتاب مشک سکینہؑ فرات سے

[illegible]

گر پیاس ہو تجھے تو نہ خیمہ میں جا ابھی
دسیا قریب ہے تجھے پانی پلاوٴن میں

[illegible]

جو جو کہ تھے حقوق غلامی ادا کیے
میں نے تمھارے لعل پہ بازو فدا کیے

[illegible]

پیاسا لعین جو قتل کریں مجھ ملول کو
کس طرح چین قبر میں آوے بتولؑ کو

[illegible]

فریاد ہے حسینؑ کا چمن آج لٹ گیا
عباسؑ پیارا بھائی مرا مجھ سے چھٹ گیا

[illegible]

عابدؑ سے میرا حال جو اظہار کیجیو
سولا مری طرف سے بہت پیار کیجیو

[illegible]

مشکل ہوا جو ضبط دل چاک چاک پر
عباسؑ نامدار گرے روے خاک پر

[illegible]

اس بیکسی و غم میں بھتیں چھوڑتے ہیں وہ
بابا چلو شتاب کہ دم توڑتے ہیں وہ

[illegible]

جب بن چکے مزار تو کرنا یہ کام تم
لکھنا مری لحد پہ سکینہؑ کا نام تم

[illegible]

اب خاک ابن فاطمہؑ جیتے کا نام لے
اے بھوکے پیاسے آکے کمر میری تھام لے

[illegible]

عباسؑ کے بھرے تھے جو رخسار خاک سے
پاک اسکو شاہ نے کیا دامان پاک سے

[illegible]

شربت وہ پیکے آہ سکینہ جو روئیگی
واللہ نذر تیری وہ مقبول ہوئیگی

[illegible]

ہر اک طرف کو دیکھتے ہو چشم یاس سے
ای بھائی جان سدھارتے ہو میرے پاس سے

[illegible]

لایا ہوں میں فرات سے مقتول بھائی کو
خیمہ سے ای سکینہ نکل پیشوائی کو

[illegible]

عباس کے الم کا فزون جوش ہو گیا
سبط رسول خاک پہ بیہوش ہو گیا

[illegible]

جاے ادب ہی خاک پہ ہیں ہم پڑے ہوے
ہیں سر پہ پائنتی شہ مردان کھڑے ہوے

[illegible]

لاشا حسین لایا ہی خیمہ میں جاؤ تم
بھیا سکینہ جان کو اسدم چھپاؤ تم

[illegible]

تشویش ہی مجھے جو مدینہ میں جاؤنگی
حضرت کی والدہ کو میں کیا منہ دکھاؤنگی

[illegible]

عباس نامدار نے ہمسے جدائی کی
بھائی کمر کو توڑ گیا اپنے بھائی کی

[illegible]

تم پیار کر رہی ہو جو مجھ ناتوان کو
کیا ظالموں نے قتل کیا بابا جان کو

[illegible]

جبتک جئینگے دست تاسف ملینگے ہم
ہائے ہائے کہ سایہ میں کسکے پلینگے ہم

۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

غل ہے اک شور ہے طاقت نہیں گفتار کی ہے
آمد آمد پسر حیدر کرار کی ہے

[illegible]

کہہ جوانوں سے کہ اب مرگ تمھاری آئی
پسر شیر الٰہی کی سواری آئی

[illegible]

شہرۂ خلع الخفین لوگونکی تدبیرین ہین
ناخن عقدہ کشا ہاتھ مین شمشیرین ہین

[illegible]

پشت خم زرہ مین کمانوں کی نظر آتی ہے
دھار تلوار کی دہشت سے چڑھی جاتی ہے

[illegible]

جتنے میدان مین لاشے ہین وہ تھراتے ہین
جو کہ زندہ ہین وہ دہشت سے سوکھے جاتے ہین

[illegible]

نام تم اپنے بزرگون کے نہ بھر یاد کرو
سلکے عہد گذشتہ کے ذرا یاد کرو

[illegible]

زخمی فوج ستمگار اٹھے جاتے ہین
دھوپ مین لاشے شہیدوں کے نظر آتے ہین

[illegible]

جنگ عباس کی کس شخص مین ہمت ہوگی
شیر کے بیٹے مین بھی شیر کی طاقت ہوگی

[illegible]

دل سے ارمان وفا آج سراسر نکلے
چاہیے فاطمۂ جنت سے کھلے سر نکلے

[illegible]

خنجر کو فوج میں لڑائی کا عجب ڈھنگ کیا
عرصۂ الفت ہی نے مسلم کو تہ سنگ کیا

دیکھ کر چشم فرشتوں کو بھی حیرانی تھی
زلف ایسی تھی کہ سنبل کو پریشانی تھی

خیمۂ الشہ کے جو گرد آگ نظر آتی تھی
آتش غم یہاں سینہ میں بھڑک جاتی تھی

[illegible]

شان عباس کی شان اسد اللٰہی ہے
اسکے بازو میں بھی زور ید اللٰہی ہے

دل سے کہتا تھا کہ میدان شہادت ہے یہ
گھوڑے سے کہتا تھا ان تک فاقہ ہے یہ

پیاس سے نہ جیتا ہوا لاتا مجھکو
علی اصغر کی یتیمی نہ دکھاتا مجھکو

[illegible]

ہر لب زخم سے جی بھر کے لہو چاٹیگی
برچھی قل تلک آج تو یہ کاٹیگی

سامنے آنکھوں کے تیغیں جو چمک جاتی تھیں
خود بخود مچھلیاں بازو کی پھڑک جاتی تھیں

قطع سمجھے کوئی انسان تو امید کرے
تکہ مہر سے ذرے کو تو خورشید کرے

۱۹

[illegible]

عکس افگن ہیں سر پہ علم نہ بیا ہے
دھوپ میں سایۂ شاخ شجر طوبا ہے

۲۰

[illegible]

اس علم سے ہوئی تو قیر فراوان مجھے
تھا سکینہ ہی کی سقائی کا ارمان مجھے

۲۱

[illegible]

پیاسی نادان سکینہ کو تو بھولوں کیونکر
پھر تری راہ میں حلقوم کو کٹواؤں میں

۲۲

[illegible]

ہو کے قربان شہ مظلوم پہ مرجاؤں میں
نام کچھ حیدر کرار کا کر جاؤں میں

۲۳

[illegible]

شہ بیکس پہ مصاحب معراج حسینؑ
بوند پانی کے لیے آج ہے محتاج حسینؑ

۲۴

[illegible]

تاج زریں کی اگر زیب ہے تیرے سر پہ
سایۂ شہپر جبریل ہے میرے سر پہ

۲۵

[illegible]

بھائی شبیرؑ کا ہوں ناسد اللہ ہوں میں
ای لعین وارث میراث ید اللہ ہوں میں

۲۶

[illegible]

تجھکو دریا کے کنارے سے کنارا ہوگا
بعد مرنے کے یہاں قبضہ ہمارا ہوگا

۲۷

[illegible]

کون کہتا ہے کہ شبیرؑ مسلمان نہیں
ہم سپاہی ہیں ہمیں خطرۂ ایمان نہیں

[illegible]

سرِ کفار پہ جب تیغ چمک جاتی تھی
آنکھ خورشید کی گردوں پہ جھپک جاتی تھی

[illegible]

جبکہ شمشیرِ علی اور طرف آتی تھی
کانپ کر روحِ لعین تن سے نکل جاتی تھی

[illegible]

وعدہ اُس پیاسی سے پانی کا میں کر آیا ہوں
بلکہ مشکیزہ یہ بھرنے کے لیے لایا ہوں

[illegible]

رعبِ شمشیر سے واں مرگ بھی تھراتی تھی
واہ کی قبرِ پیمبر سے صدا آتی تھی

[illegible]

تیغ تو کھینچ کے کفار پہ جب جاتا تھا
پرِ جبرئیل یہاں خون سے بھر آتا تھا

[illegible]

گھس کے اس فرد کو پھر کھینچ کے تلوار چلا
شیر کی طرح ترائی میں علمدار چلا

[illegible]

خود سر کرکے دہاں شکل یہ دکھلاتے تھے
زیرِ پا آبلہ کی طرح نظر آتے تھے

[illegible]

ہو کے شبیر فدا بان یہاں آؤ تم
اپنی تسلیم و رضا بھی مجھے دکھلاؤ تم

[illegible]

چرخِ نیرنگ یہ عباس کو دکھلاتا ہے
پانی اُس مشک میں آ کے نکل جاتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یاد شبیر مین عباس وہان روتے تھے
علم و مشک پہ قربان علی ہوتے تھے

دل ہی عشق شہ مظلوم مین قربان ترا
ای مری جان ہے اللہ نگہبان ترا

تن پہ عباس کے وان تیغ زنی ہوتی تھی
یان سکینہ در خیمہ پہ کھڑی روتی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہی گمان چرخ نہ صدمہ مجھے دکھلائے کہین
بوند پانی کی مرے منہ مین بھرے جاتے نہین

اسد اللہ ہون اور غالب ہر غالب ہون
مین ترا باپ علی ابن ابی طالب ہون

رحم کر مجھ پہ محمد کی نواسی ہون مین
تین دن کی ہون یہان بھوکی ہون پیاسی ہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیاس سے غش مین پڑا عابد آزاری ہی
پانی پینا مرے نزدیک گنہگاری ہی

دستگیر دو جہان اور شہ مردان ہو تم
یا علی مشک سکینہ کے نگہبان ہو تم

عابد یہ مشکل دشوار کر آسان مری
ہدلے عباس کے لے بلد خدا جان مری

یا اللہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاتھ ڈھلو دیکھی یہ سکینہؑ جو کھڑی ہاتی تھی
رن مین تلوار یہ بابا کے سر چلتی تھی

تشنہ و گرسنہ دنیا سے گذر جاؤن مین
اس لب خشک دکھانے کی سزا پاؤن مین

سبکی نظرون مین سبک مین جگر افگار ہوئی
اک فقط مشک تمھین دیکھ کے گنہگار ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فوج اعدا سے چچا جان کو لے آتے ہین
پاس عباسؑ کے اب بھائی بہن جاتے ہین

ہی مرے جی یہ ہی دشت مین جاؤ بابا
مجھ تلک پھیر چچا جان کو لاؤ بابا

تیر آ آ کے جو پیغام اجل دیتے ہین
اپنی چھاتی کے تلے مشک چھپا لیتے ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی بچون کو نہ دو یہ تو سزاوار نہین
ہم گنہگار رہین اصغرؑ تو گنہگار نہین

فوج آتی ہے پانی خوشی سے جو نہین دیتی ہے
پانی اس طرح کا اپنی بھی بلا لیتی ہے

جا کے نادان سکینہؑ سے بھی مل آؤ تم
شرمناک ہو تو اس مشک کو لیجاؤ تم

[illegible]

بنت شبیرؑ جو سیراب وہاں ہووےگی
فتح کے ہونے میں تاخیر یہاں ہووےگی

[illegible]

یہ صدا سنتے ہی پالنے شہِ ذیشان چلے
ننگے سر روتے ہوئے با سرِ عریان چلے

[illegible]

وقت مرنے کے عجب رنج اٹھایا میں نے
حیف پانی نہ سکینہؑ کو پلایا میں نے

[illegible]

سر کو خجلت کے سبب خاک پہ ٹکراتے تھے
تن مجروح کے سب زخم پھٹے جاتے تھے

[illegible]

دارِ فانی سے سوئے خلد سدھارے عباسؑ
کہا شبیرؑ نے ہے ہے مرے پیارے عباسؑ

۶۰

[illegible]

ڈھانپ چادر سے نہ تو یہ سرِ عریان مرا
ہے پڑا دھوپ میں اس وقت چچا جان مرا

۶۱

[illegible]

نازکی پالی ہوں شبیرؑ کی میں جائی ہوں
لاشِ عباسؑ سے ملنے کے لیئے آئی ہوں

۶۲

[illegible]

سر جھکائے شہِ ابرار کھڑے روتے تھے
اک طرف حیدرِؑ کرار کھڑے روتے تھے

[illegible]

شرم ہے ابن علیؑ نے نہ دکھایا منھ کو
لاشِ بے رنگ بیابان میں چھپایا منھ کو

[illegible]

زائر روضۂ شاہ شہدا کر مجھکو
جو مرے دل کے مطالب ہیں عطا کر مجھکو

اسلام [illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۵ فاطمہ کا نام [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

۸ [illegible]

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]

۱۱ [illegible]

۱۲ [illegible]

۱۳ [illegible]

۱۴ الامان [illegible]

۱۵ [illegible]

۱۶ [illegible]

تقطیع ۸

[illegible]

خیرالبشر نے تھے شفاعت کے واسطے
اور اہل بیت انکے مصیبت کے واسطے

[illegible]

گردش یہ کیا تری فلک بیمدار ہی
کیا انقلاب تیرا یہ ای روزگار ہی

[illegible]

عادت ہمیشہ فلک کی اسنے خراب کی
اسواسطے کہ زوجہ تھی وہ بوتراب کی

[illegible]

کھانا نہ اسکے گھر میں ہو فرزند کیلیے
چادر کو کپڑا ہووے نہ پیوند کیلیے

[illegible]

کیونکر کرون بیان مین ظلم سخت کا
سایہ نہ اسکے رونے کو ہووے درخت کا

[illegible]

لطف علی ہے تو یہ پس از مرگ چین ہو
اور دفن کربلا مین بشکل حسین ہو

[illegible]

کیونکر نہ فاطمہ کا علما م ادب کرین
آوے زبان پہ نام تو تعظیم سب کرین

[illegible]

سو تین دن کے بعد اسنان جو ملے
چہ چہ کہین بتول کو یون رنج نو ملے

[illegible]

بعد از حسین اہل حرم نوحہ گر ہو
سر ننگے آفتاب صفت دربدر ہو

[illegible]

نور خدا کا جلوہ ادھر اور ادھر ہوا
ہر نقش پا زمین کے لیے تاج سر ہوا

[illegible]

میری غذا یہ شام و سحر ای جناب ہے
غم ہی طعام دیدۂ تر جام آب ہے

[illegible]

تم اسکو بیچ لاؤ تو جاری یہ کام ہو
کچھ دعوت رسول علیہ السلام ہو

[illegible]

گو نعمت سہ شب برین سب سے مشغول تھی
فاقے سے مرتضیٰ تھے گرسنہ بتول تھی

[illegible]

اپنی تو بھوک کا نہیں رنج و الم مجھے
پر مصطفیٰ کی گرسنگی کا ہی غم مجھے

[illegible]

کس درجہ گردش فلک بد مزاج ہے
حاجت روا سے خلق کو خود احتیاج ہے

[illegible]

گردن بلند ہو نہیں سکتی بتول کی
دعوت میں کس طرح سے کرونگی رسول کی

[illegible]

خالی متاع و مال سے تھا گھر کریم کا
نکلا اساس بیت میں ٹکڑا گلیم کا

[illegible]

ہمراہ برق خرمن صبر و قرار ہے
بتلا دے ای کنیز تو کیوں اشکبار ہے

۱۹

[illegible]

اک دانگ کو تو قیمت رومن مین دیجیو
اور دوسرے کا ظرف گلی مول لیجیو

۲۰

[illegible]

ناگاہ آسمان سے یہ مجھپر بلا گری
اکبار گی زمین پہ مین بہ بدست و پا گری

۲۱

[illegible]

اب فکر ہے جو سامنے آقا کے جاؤنگی
کیا سرگذشت اپنی مین اسکو سناؤنگی

۲۲

[illegible]

کیا جود ہے نہ اپنی تو حاجت روائی کی
مشکلکشا نے عنبر کی مشکلکشائی کی

۲۳

[illegible]

گاہے تو بادشاہ ہین گاہے گدا ہین ہم
پر شکر حق کہ خاص غلام خدا ہین ہم

۲۴

[illegible]

عبد حقیر خالق ارض و سما ہون مین
ہون احتیاج مند شتر بیچتا ہون مین

۲۵

[illegible]

شہ بولے نقد کا نہین مقدور ہے مجھے
گر قرض دے یہ ناقہ تو منظور ہے مجھے

۲۶

[illegible]

بازار کی طرف کو امام ہدا چلے
اشتر کے بیچنے کے لیے مرتضیٰ چلے

۲۷

[illegible]

کھانا کھلاؤ اسکا ہے حالت تمہیں کو
اب قیمت شتر سے خرید و تم اب کو

[illegible]

ای جانشین صاحب معراج واہ واہ
کیا خوب کی خرید و فروخت آج واہ واہ

[illegible]

کیا رفع احتیاج علی کبریا نے کی
گو یا رسول پاک کی زینت خدا نے کی

[illegible]

خیمہ میں اہل بیت کا تغیر حال تھا
آنکھوں تو آب تیغ بھی پانا محال تھا

[illegible]

وہ اک فرشتہ چرخ سے آیا تھا یا علیؑ
او ناقۂ بہشت کو لایا تھا یا علیؑ

[illegible]

فاقے پہ فاقہ جبکہ ہوا ہوگا شاہ پہ
کیا صدمہ ہوگا قبر میں بشیر آکے پہ

[illegible]

تھا غلغلہ حسینؑ پہ آفت پڑی ہے آج
مشکل کشا کے بیٹے پہ مشکل پڑی ہے آج

[illegible]

جب تک کہا تھا پیچ اسے احتیاج ہے
سامان ہے ہر رسولؐ کی دعوت کا آج ہے

[illegible]

سب بھوکے پیاسے تھے فرزند دو شوہر
سرِ ننگے نکلے ہونگے علیؑ اپنی گور سے

[illegible]

ہے گرد ابن فاطمہؑ کے جسم پاک پر
یہ گوشوارۂ عرش کا ہے آج خاک پر

۲۷

وہ سینہ جس مین علم کا گنجینہ تھا بھرا
اور جس پہ [illegible] وہ فرزند [illegible]
جس پر نبی کے [illegible] عرش [illegible]
بیٹھا ستمگر [illegible] سینہ پہ [illegible]

پانوئن تو اک طرف وہان ہونہ دھر آ گیا
لرزہ خدا کے عرش معظم کو آ گیا

۲۸

بولا یہ [illegible] کے اسی دم سے آگیا حسین
[illegible] وقت نہیں بول
[illegible] دختر رسول
[illegible] سے آج [illegible]

لبہاے خشک چوم کے قربان جائیگی
اب آخری گلے سے وہ ہمکو لگائیگی

۲۹

[illegible] کا طمنہ [illegible]
مین [illegible] سر جدا [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

قسمت مین جو لکھا ہے وہ ایذا اٹھائیگی
بیشک طمانچے شمر ستمگر کے کھائیگی

۳۰

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] بیگناہ [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]

کیا مجھکو جان پیاری ہے اکبر کی جان سے
اک دو گھڑی مین جاتے ہین ہم اس جہان سے

۳۱

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب مین [illegible]

بری طرح قلم کسی بیکس کا سر نہو
بچپن مین جون سکینہ کوئی بے پدر نہو

۳۲

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جبتک کہ میرے قالب خاکی مین جان رہے
گویا تمھاری مدح مین میری زبان رہے

سلام ۱

۱
[illegible] ان رہا
[illegible] ان رہا

۲
[illegible]
[illegible] ان رہا

۳
[illegible]
[illegible] ان رہا

۴
[illegible]
[illegible] زبان رہا

۵
[illegible]
[illegible] ان رہا

۶
[illegible]
[illegible] ان رہا

۷
[illegible]
[illegible] ان رہا

۸
[illegible]
[illegible] ان رہا

۹
[illegible]
[illegible] ان رہا

۱۰
[illegible]
[illegible] ان رہا

۱۱
[illegible]
[illegible] ان رہا

۱۲
[illegible]
[illegible]

۱۳
[illegible]
[illegible] ان رہا

۱۴
[illegible]
[illegible] ان رہا

۱۵ مقطع
[illegible]
[illegible] ان رہا

[illegible]

ملے شبیہ کسی گل کی عنان چمن بھری ہے
آلودۂ خون موج نسیم سحری ہے

[illegible]

زندہ کوئی شبیر کا غمخوار نہیں ہے
گلزار کا مالک ہے یہ گلزار نہیں ہے

[illegible]

اک داغ جگر باغ کی قسمت میں دیا ہے
گلزار مرا باغیوں نے لوٹ لیا ہے

[illegible]

ہوں مضطرب الحال میں دردِ جگری سے
اب پوچھیے یہ حال نسیم سحری سے

[illegible]

رخسار پہ کیا نور ہے کیا جلوہ گری ہے
پر دفتر ہستی میں وہ چہرہ نظری ہے

[illegible]

خالق نے کیا رحم جو ہے رنج تو ممن پہ
اب فصل بہار آئی ہے زہرا کے چمن پہ

[illegible]

ہر چشم میں میری عوض اشک لہو ہے
اے باد سحر تجھ میں یہ کس باغ کی بو ہے

[illegible]

باغ نبوی خاک میں جب سارا ملا ہے
تب بخشش است کا شجر خشک ہوا ہے

[illegible]

توڑے گل تو باغ کے گل چین اجل نے
اور پھولنے پھلنے نہ دیا باغ ترے پھل نے

۱۰

[illegible]

آغوش مین پالا تھا جنھین شیر خدا نے
وہ پھول بکھیرے در صحرا مین قضا نے

۱۱

[illegible]

کیا ہی دل شبیر کو اسوقت خوشی ہے
مجھ بندے کی درگاہ مین تیری طلبی ہے

۱۲

[illegible]

سر کھلنے کی زینب کے مجھے فکر بڑی ہے
اسکا بھی نہین غم ہے اگر تیری خوشی ہے

۱۳

[illegible]

مشغول تماشاۓ گل زخم بدن ہے
نہ گل ہے نہ غنچہ ہے نہ وہ اُسکا چمن ہے

۱۴

[illegible]

بیفائدہ تھا دل کو جو رکھتا مین قلق مین
جو تو کرے بہتر ہے وہی بندہ کے حق مین

۱۵

[illegible]

معلوم ہے تجکو جو ہوس ہے مرے جی مین
امت مجھے پیاری ہے رسول عربی کی

۱۶

[illegible]

ہین دھوپ مین دو روز کی اُس کے جلے ہم
استادہ ہین کس شجر کے سایہ کے تلے ہم

۱۷

[illegible]

سب کچھ مجھے الفت مین تری بھول گیا ہے
اک حلق کٹانا تو مجھے یاد رہا ہے

۱۸

[illegible]

الفت کسی و صب کی کبھی زنہار کرون مین
ہرگز نہ سکینہ کو کبھی پیار کرون مین

۲۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ غم نہیں دو روز کی اس تشنہ لبی کا
ابتک ہے اثر منھ مین زبان نبوی کا

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمسے تو کوئی کام ترا ہو نہیں سکتا
گر شکر بھی کیجے تو ادا ہو نہیں سکتا

۲۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس دم بھی نہ تھا کوئی نہ اس دم بھی کوئی ہے
جب بھی مرا وارث تھا تو ہی اب بھی تو ہی ہے

۲۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا جو ہوا کچھ مجھے وسواس نہیں ہے
قاسم نہیں اکبر نہیں عباس نہیں ہے

۲۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حلال مہمات جہان آپ کا جد ہے
اے ساقی کوثر کے خلف وقت مدد ہے

۲۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبر کی زیارت کا مجھے شوق ہوا ہے
کسطرح کہو گے کہ اسے نیزہ لگا ہے

۲۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انبوہ مین آنے کی اسے شرم بڑی ہے
اشکون کی نقاب اس لیے چہرے پہ پڑی ہے

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی بھی نہ یان غسل کو میت کو ملیگا
مردہ بھی کفن کے لیے محتاج رہیگا

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم کو دکھ ہے شبر کی اب پیاس میں [illegible]
اک بوند ملے پیاس میں بادشاہ [illegible]

۲۸

[illegible]

پانی اگر امت کو نہ پلوائیگا شبیر
تو حشر میں پھر منہ ہمیں دکھلائیگا شبیر

۲۹

[illegible]

کہنے لگے اس لال کو سیدانیں لٹا کر
اب ہم بھی یہیں سو رہینگے حلقوم کٹا کر

۳۰

[illegible]

طاہر جو ہوا عازم [illegible] عرش نشیں پر
غش کھا کے گرے [illegible] زمیں پر

۳۱

[illegible]

ہر کس بلب [illegible] ساغر [illegible] ساند
ساغر بلبش ساقی کوثر برساند

۳۲

[illegible]

گہ میں نظر تھی کبھی نظروں سے نہاں تھی
جوں برق جہندہ کبھی یاں تھی کبھی واں تھی

۳۳

[illegible]

غش میں تھے مگر ورد زباں [illegible] کہنا
اور خاک پہ عمامۂ سر [illegible] پڑا تھا

۳۴

[illegible]

اس پیاسے کی بھی عمر [illegible] وفا کی
بے شیر [illegible] جن کے سینہ میں قضا کی

۳۵

[illegible]

آنکھوں کو چکاچوند سے سب دیکھتے تھے
کشتوں کا یہ نقشہ تھا کہ سب [illegible] تھے

۳۶

[illegible]

کٹوائے گلا اب پسر شیر خدا کا
ہو خاتمہ جلدی سے کہیں آل عبا کا

۱۳۹

[illegible]

وہ آستیں تو چھو کا مرے ارمان نکل جائے
سر گود میں زہرا کے ہو اور جان نکل جائے

۱۴۰

[illegible]

جب خنجر قاتل یہاں آ جائے گلے سے
نانا تو قیامت مجھے لپٹائے گلے سے

۱۴۱

[illegible]

اک آہ کی زہرا نے جو ہیں سوز جگر سے
افلاک بھی سب کانپ گئے اس کے اثر سے

۱۴۲

[illegible]

قاسم ہی نہ اکبر ہے نہ عباس علی ہے
تنہائی میں اب جان تری غم میں پھنسی ہے

۱۴۳

[illegible]

خنجر بھی ترا خشک گلے پر نہ چلیگا
وہ بولا کہ پانی نہ ملا ہے نہ ملیگا

۱۴۴

[illegible]

کر عرض یہ درگاہ شہ کون و مکان میں
سر سبز ہو یہ باغ سخن میرا جہان میں

سلام

۱
مادر نے [illegible] ہے
انسان کو [illegible] ہے

۲
حضرت نے [illegible]
[illegible] ہے

۳ قطعہ
[illegible]
[illegible] ہے

۴
[illegible]
[illegible] ہے

۵
[illegible]
[illegible] ہے

۶
[illegible]
[illegible] ہے

۷
[illegible]
[illegible] ہے

۸
[illegible]
[illegible] ہے

۹ قطعہ
[illegible]
[illegible] ہے

۱۰
[illegible]
[illegible] ہے

۱۱
[illegible]
[illegible] ہے

۱۲
عالم کا [illegible]
[illegible] ہے

۱۳
اصغر کے [illegible]
[illegible] ہے

۱۴ قطعہ
زینب نے [illegible]
[illegible] ہے

۱۵
[illegible]
[illegible] ہے

مقطع

بیشۂ شیر الٰہی کا ہے اک شیر آیا
شیر آیا یہ بزور دم شمشیر آیا

کیا جگر دھال نے بالا ہے زرہ پائی ہے
خون برسائے گو دریا یہ گھٹا آئی ہے

لب غازی سے کہیں عہدہ برائی ہوگی
فوج سب بھاگ گئی خاک لڑائی ہوگی

اس نشان شہ مظلوم کی شان اور ہی ہے
ہیں نشان اور بھی لیکن یہ نشان اور ہی ہے

تشنہ لب بر لب دریا ہی مرےگا عباسؑ
پر کنارے سے کنارہ نہ کرےگا عباسؑ

نہر کے پانی سے لب تر نہ کرےگا عباسؑ
اب نہ مارا گیا پھر کیونکر مرےگا عباسؑ

یا بہ صد یکہ کوئی اس تیغ کی باگ کاٹ سکا
جان جبتک نہ فنا ہو نہ لے پاٹ سکا

گو دم جنگ اسے عالم تنہائی ہے
اسکو تقدیر کسی پیاسے کی لے آئی ہے

آج پانی جو جوانان علیؑ پاوینگے
لشکر شام تا شام یہ سمجھا دینگے

۲۱۰

[illegible]

جنگ کرنے میں [illegible] گا وہ علمدار کا کام
[illegible] کا [illegible] کام

۲۱۱

[illegible]

ایک حملے میں [illegible] لیتے
یاں سے واں تک کہیں راہ میں دم لیویں گے

۲۱۲

[illegible]

واں تو شبیر کے لشکر کے علمدار ہو تم
یاں اگر آؤ تو واللہ کہ سالار ہو تم

۲۱۳

[illegible]

منحرف شاہ سے عباس کا یوں [illegible] کردے
فوج میں لا کے ہماری [illegible] سے داخل کردے

۲۱۴

[illegible]

محبت اللہ کے فرزند کہاتے ہیں یہ
زخم کھا لیتے ہیں تب زخم لگاتے ہیں یہ

۲۱۵

[illegible]

گر [illegible] کہتے ہیں کہ عباس [illegible] بھائی ہے
پھر سزاوار کہیں بھائی کو سقائی ہے

۲۱۶

[illegible]

[illegible] کرتے ہیں وہ بھائی کی علمداری پہ
[illegible] کر دیجیو سالاری پہ

۲۱۷

[illegible]

اتنے میں [illegible] وہاں جا پہونچا
[illegible] عباس [illegible] کہ [illegible] پہونچا

۲۱۸

[illegible]

فاطمہ [illegible] صاحب معراج [illegible]
[illegible] دیکھ کر پانی [illegible] محتاج [illegible]

[illegible]

مال و زر خیمہ میں جو جو ہے وہ ہم لیونگے
چھین کر اُنسے سکینہ کو تھپڑ بھی دینگے

[illegible]

دور ہو دور کہ تقصیر یہ تری بیجا ہے
پسر سعد نے بہکا کے تجھے بھیجا ہے

[illegible]

ایسے آقا کی جو خدمت نہ ادا ہووے گی
مجھسے حاکم کو توقع کہو کیا ہووے گی

[illegible]

شتر اہل حرم پر نہ عماری ہوگی
دھوم سے آپکی زوجہ کی سواری ہوگی

[illegible]

بات کو دخل بیان کیا کہ وہ مجب ہے یہ
سجدہ میرے غلاموں کے لیے ننگ ہے یہ

[illegible]

اُس سے ہو اُنس نہ شبیر سے الفت ہوگی
بغض قرآن سے ہو تفسیر سے الفت ہووے

[illegible]

وہ کہو دیا بات کہ لعبا سکے پھر نادم ہو
کیا بیجا ہے جو مدینہ کے جو تم حاکم ہو

[illegible]

سب کہینگے کہ یہ عباسؑ نے سفاکی کی
یہ تو کیا منہ غلام ہو جسے بہکانے کی

[illegible]

جب ردا اور سر زینبؑ و کلثومؑ کی ہو
تب سواری مری زوجہ کی بڑی دھوم سے ہو

چرچا ہاتون کا تری دور تلک ہووے گا
جا بیان سے دل شبیر میں شک ہوئیگا

مشک سے ایک بھی تیر انہیں اگر پار ہوا
پھر یہ تم جانو کہ عباس بھی بیکار ہوا

ان کمانداروں میں کس طرح سے شمشیر چلے
کچھ نہ تدبیریں آئینگی اگر تیر چلے

وہ غلامی میں ہی سرگرم نہ سفر ہوئیگا
شاہ کے دامن دولت کو نہیں چھوڑیگا

مشک بچانے گا تو مجروح نہ کیا تن ہوگا
گر بچا دیگا بدن مشک میں روزن ہوگا

جان واحد ہے تم تیروں کی بوچھار کرو
ہو اگر مرد تو آ سامنے تلوار کرو

جا کے نزدیک گر و جنگ نہ تلواروں سے
زخم عباس کو لڑوا دو کمانداروں سے

بے تامل ہے پانی تو پلایا ہوتا
عوض مشک سکینہ ہی کو لایا ہوتا

دھیان ہی دکھیو مشک نہ کرے لینے کا
جان دیگا یہ تمہیں مشک نہیں دینے کا

دو ہے جسم کو تیر اپنا گذر گاہ کرے
مشک بچ جائے سکینہ کی یہ اللہ کرے

اشک حسرت مری آنکھوں سے بہا جاتا ہے
وان تلک آنے کا ارمان رہا جاتا ہے

تیری آفاق میں مشہور سخا سی تھی
تشنہ لب خیمہ کے اندر مری پیاری دختر

آہ بچوں کو بھی خیمہ میں پہونچا نہ سکے
علی اکبر کو بھیجا کہ لیوا سکے اسے

مشک یہ اپنی بھتیجی کو جو پہونچاؤ نگا
بھتا آ کے سر آپ کا کٹوا دونگا

کچھ خلاف اسمین نہین مشک لٹ جائے اگر
ذوالفقار اپنے وہان بھائی سے لے آؤ گے

پہونچے یہ پانی سکینہ کو تو دل شاد ہوا
تو یقین جانیے عشرت مری برباد ہوئی

اس گھڑی دین مجھے مہلت کہ میں آنا سکو
مشک دے آؤ تو پھر ان کے یہاں جنگ کرو

مشک دینے میں سکینہ کے نہ غفلت ہوگی
[illegible] سلطان مدینہ سے خجالت ہوگی

[illegible]

سر سکینہؑ کے لیے گو مرا کٹ جاوے گا
کوئی پانی تو اُسے پیاس میں پہنچاوے گا

[illegible]

اور اگر پوچھے کہ کیا میرے چچا جان ہوئے
تو یہ کہیو کہ تری پیاس پہ قربان ہوئے

[illegible]

گاہ زین سے نکلتا تھا کبھی گرتا تھا
اپنے آقا کے گرد گرد پڑا پھرتا تھا

[illegible]

تشنگی سے تلف اُس شہ کے جگر بند ہوئے
کھل گیا مجھ پہ کہ اب صلح کے در بند ہوئے

[illegible]

دشمنوں نے یہ غضب ہے دم جنگ کیا
پہلے عباسؑ کے گھوڑے ہی کو چورنگ کیا

[illegible]

پھر تو عباسؑ بھی کھا نیزہ و شمشیر گرے
جس طرح زخم رسیدہ ہو کوئی شیر گرے

[illegible]

منتظر پانی کی خیمہ میں مری پیاری ہے
ہاں مرے اسپ یہی وقت وفاداری ہے

[illegible]

او مری جان ہماری کو تقصیر نہیں
پہ تمھیں پانی نہ پہنچا کسی تدبیر نہیں

[illegible]

ہو گیا شہ کو یقین خاک پہ عباسؑ گرے
گر کے عباسؑ پکارے کہ کہیں آپ کہاں

۵۵

جب سکینہ نے بہت کی عرض کہا سید نے بجا

گریہ غیرت سے تو عاری ہے شقی اعدا کی

[illegible] اکبر [illegible] عباس [illegible]

اے سکینہ [illegible]

کسی صورت سے لبِ نہر پہ لیجاؤ مجھے

اس گھڑی لاشِ چچا جان کی دکھلاؤ مجھے

۵۶

راوی اتنا کہ کہ [illegible] لشکر میں بجھے

سعد عباس علمدار امام دو سرا

لائے دریا پہ سکینہ کو بصد درد و بکا

ہاتھ اوڑھاتے ہوئے پہنچے [illegible]

پہلے تو لاشۂ عباس دکھایا اسکو

پھر اسے لاشے پہ حضرت نے گرایا اسکو

۵۷

جب سکینہ نے گری عباس کے لاشے سے جبیں

[illegible] حضرت عباس نے [illegible] کی کروٹ

[illegible] لگی کہنے سکینہ جو [illegible] لاش [illegible]

کھولے آغوش چچا جان [illegible]

پیار کی ہائے وہ [illegible] سی کوئی بات نہیں

دی صدا لاشے نے واللہ مرے [illegible] نہیں

(۴۴) رباعی

[illegible] بالوں سے زینت
[illegible] سے زینت
[illegible]
[illegible] سے زینت

(۴۵) رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(۴۶) رباعی

[illegible] سے آیا
[illegible] سے آیا
[illegible]
[illegible] سے آیا

[illegible]

سب کہتے تھے ہرگز نہیں ایسا کوئی عالم میں
عباس کا ثانی ہے عرب میں نہ عجم میں

[illegible]

ہو صاحب حسن اسکو محبت نگران تھا
وہ عاشق شبیر تو معشوق جہان تھا

[illegible]

سینہ تو سکینہ کی محبت سے بھرا تھا
دل حضرت شبیر کی الفت سے بھرا تھا

[illegible]

یون کہنے کو ہر اک پسر شاہ نجف تھا
پر فدیۂ شبیر تھا یہ اسمین شرف تھا

[illegible]

وہ دیدۂ حق بین جو اس ابرو کے دھرے تھے
دو طاق ہین شیشے مئے عرفان کے دھرے تھے

[illegible]

الطاف خدا تھے جو پیمبر کے وصی پر
سب ختم تھے حضرت عباس علی پر

[illegible]

اکبر کی نیابت تھی پیمبر کی نیابت
تھا دیکھنا عباس کا حیدر کی زیارت

[illegible]

ابو سیب بہشتی کی تھی اس سیب ذقن میں
دندان ثریا سے عیان برج دہن میں

[illegible]

سب جا کہ یہ کہتے ہیں [illegible] عرب کی
واللہ یہ حضرت کی غلامی کا سبب تھی

ہفتم سے نہم تک تو در صلح کھلا تھا
دسویں کا تو کچھ اور ہی ساماں صلا تھا

جب خنجر خوں زہر کا گردن پہ گذر ہو
شبیرؑ کا اسوقت بھی سجدہ ہی میں سر ہو

گھوڑے سے تو تو ڈالے ہو جاتے تھے رن میں
جاتی تھی چلی فاطمہؑ کی روح جلو میں

مشغول عبادت ہو کہ گھر خلد میں لوگے
یہ صبح بہت ہو گی یہ تم لوگ نہ ہوگے

کچھ اپنے تو سر کٹنے کا مجکو نہیں غم ہے
زینبؑ کی اسیری کا مگر سخت الم ہے

جبریل نے للکار کے اسوقت صدا کی
آتی ہے سواری خلف شیر خدا کی

حضرت نے نماز آخری اسطرح ادا کی
جس حق نے کلید در فردوس عطا کی

عباسؑ لگے جھاڑنے تب دامن کو
تھا نا علی اکبرؑ نے رکاب شہ دیں کو

واں جانب چپ فوج فرشتوں کی کھڑی تھی
اور قوم حبشوں کی طرف راست کھڑی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور بیچ میں اُن چاروں کے شاہِ دو جہاں تھے
شبیرؑ کا جا آئینہ یہ چار جوان تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھے جتنے جوان لشکرِ فرزندِ نبیؐ کے
کہتے تھے کہ قربان حسینؑ ابن علیؑ کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب صبح سے ہنگام زوال آگیا یارو
دوپہر میں لشکر پہ زوال آگیا یارو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک سمت لگی میان سے شمشیر نکلنے
ترکش سے لگے ایک طرف تیر نکلنے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ اس لیے لڑتے تھے کہ زر ہاتھ لگیگا
یہ خوش تھے کہ فردوس میں گھر ہاتھ لگیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت سے نظر کرتے تھے جنگاہ کی جانب
الفت سے کبھی دیکھتے تھے شاہ کی جانب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلّے کو چڑھاتا تھا کوئی اپنی کمان پر
خنجر کو رگڑتا تھا کوئی سنگِ فسان پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خنجر کمرِ شمر سے جس وقت نکلتا
یاں خون رگِ گردنِ شبیرؑ اچھلتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل سے کہا میدان شہادت کا یہی ہے
گھوڑے سے کہا وقت رفاقت کا یہی ہے

حضرت سے کہا نہر تو کچھ دور نہیں ہے
لیکن ترا جانا مجھے منظور نہیں ہے

بعضوں نے لکھا ہے کہ یہ نہر میں ڈالا
ہر ایک روایت کا اسے ساتھ لیا تھا

سر نذر تو یہ کہکہ کھینچی جو اک دم کر سے
زینب بھی نکل آئی وہیں خیمہ کے در سے

سجاد تو ہے گر علی اکبر تو نہ ملیگا
عباس مگر تجھسا برادر نہ ملیگا

اصغر بھی بہت غدیہ فرزند بنی تھا
تحقیق کہ وہ دوسرا عباس علی تھا

نہ غم نے نہ زخموں نے کہا ہے نہ پیاس نے مارا
زینب مجھے اس الفت عباس نے مارا

اسوقت مری آنکھوں میں تاریک جہاں ہے
یہ ہاتھ کو نہ دیکھوں یہ مجھے تاب کہاں ہے

اسوقت مجھے یاد کیا ہے کہ حضرت
اسوقت اسے دیکھ لیا ہے کہ [illegible]

کہ غم عباس کو چھاتی پہ اٹھا لو
تم صبر کے مالک ہو خدا را دل کو سنبھالو

[illegible]

گر آپ سے مرنے کی رضا لیتا ہی عباس
بیٹا تو غلامی کے دیتا ہی عباس

[illegible]

میں ایسی پیاسی ہوں کہ جسکی نہیں حد ہی
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہی

[illegible]

مشغول علمداری میں قبا و حشم تھا
اور حیدر کی جا سایۂ دامان علم تھا

[illegible]

فرزند کو خدمت میں دیا زین العبا کی
فرمایا کہ بیٹا یہ امانت ہی چچا کی

[illegible]

اب وہ بھی تن میں سی گھبراتی ہی زینب
عباس نہیں جان چلی جاتی ہی زینب

[illegible]

عکس رخ عباس جو گرتا تھا کہیں پر
ہر ذرہ ستارا سا چمکتا تھا زمین پر

[illegible]

سمجھو تم اسے باپ کے غمخوار کا بیٹا
ہو وہ یگا وفادار وفادار کا بیٹا

[illegible]

پنہان تہ داماں زرہ تیغ کمان تھی
برق شرر افشان تھی تہ ابر نہاں تھی

[illegible]

آتے ہوئے کیا پاس خلعت شاہ نجف کو
سب فوج ستمگر گئی دریا کی طرف کو

[illegible]

بیتاب تھا دل ماہی [illegible] مانند
ہر حلقۂ لشکر تھا وہ [illegible] مانند

[illegible]

سر فرق سے تا یانہ ٹھہرتی تھی زرہ مین
بجلی کی طرح ڈوبتی تھی ابر زرہ مین

[illegible]

گر روح علیؑ فکر بچا لے کی نہ کرتی
عباسؑ کی تلوار سر اٹک نہ ٹھہرتی

[illegible]

مین بحر شجاعت ہون تو دریا [illegible]
تم لا کھ کے رو سے [illegible] لونگا

[illegible]

کب اس کے مقابل ہو کوئی توم عرب مین
ہی آج مرے شیر کا فرزند غضب مین

[illegible]

یہ دیکھ شجاعت خلف شیر خدا کی
آتی تھی صدا صل علی صل علا کی

[illegible]

مارا اُسے عباس نے جو ضرب [illegible] کا
دریا بہا دریا کے کنارے پہ لہو کا

[illegible]

میدان مین بجلی کی طرح کوندرہا تھا
جو گھوڑے سے گرتا تھا اُسے روندرہا تھا

[illegible]

عباسؑ سخی ابن سخی ابن سخی ہے
اور قوت بازوے حسینؑ ابن علیؑ ہے

[illegible]

عباس [illegible]
یہ [illegible] امانت [illegible]

[illegible]

یہ مشک سکینہ کی حفاظت جو کریگا
اب آگئی لڑائی کی طرح لڑ نہ سکیگا

[illegible]

عباس یہ پانی کسی عنوان بچاؤ
ہی مشک بچائی تو نہ اب جان بچاؤ

[illegible]

نسل اُنکی [illegible] گردن [illegible] پہ [illegible]
ان لوگوں نے [illegible] مرے نانا کا پیا [illegible]

[illegible]

گر پانی پیو گے تو نہ ہم منع کرینگے
خیمہ میں پیاس مشک کو لیجانے نہ دینگے

[illegible]

یہ تیغ میں یورش تھی کہ شمشیروں کو کاٹا
نیزوں کو قلم کردیا اور تیروں کو چھانٹا

[illegible]

دریا سے کنارا کیا اُس فوجِ ستم نے
مشکیزہ [illegible] اجاتے ہی سقا سے حرم نے

[illegible]

جی تک تو سکینہ سے پیارا نہیں مجکو
واللہ کہ یہ ننگ گوارا نہیں مجکو

[illegible]

پیکانِ ستم سینہ پہ کھا لیتے تھے عباس
چھاتی کے تلے مشک چھپا لیتے تھے عباس

[illegible]

اللہ رے اعجاز کہ بازو تو قلم تھا
پنجہ میں مگر دست بریدہ کے علم تھا

[illegible]

ڈرتا ہی نہ تھا دیکھ کے شمشیر کی صورت
تھا گھوڑا یہ ڈرتا تھا کھڑا شیر کی صورت

[illegible]

شبیر سے دامن کا پکڑواؤنگا پانی
ہر طرح سکینہ کو میں پلواؤنگا پانی

[illegible]

بازو مع شمشیر گرا فوج شقی سے
قبضہ نہ چھٹا پنجۂ عباس علی سے

[illegible]

عباس کو کہتا تھا وہ گردان کو ہلا کر
خیمہ کو چلے چلیے ذرا پانون اٹھا کر

[illegible]

تدبیر میں پانی ہی کی بس مر گیا عباس
دنیا سے غرض تشنہ لب گور گیا عباس

[illegible]

دو ہاتھ تو گلزار شہادت میں پڑے تھے
عباس علی شیر کے مانند کھڑے تھے

[illegible]

گھوڑے سے جدا دیکھا جو ہو دیگا اخی کو
غش آگیا ہو دیگا حسین ابن علی کو

[illegible]

پہونچا یہ سر عرش جو نشار کا وہ جا یا
تن پایا یہ ماہ بنی ہاشم کو نہ پایا

جہاں میں شاہ شہیداں نے خطاب کیا

جنھوں نے تلووں میں زینب کو بے نقاب کیا

تمھارے داغ نے بابا کا دل کباب کیا

38

مگر حسین نے مطلق نہ اضطراب کیا

لہو سے ریش کو شبیر نے خضاب کیا

ملک پکارے کہ سرور نے بوتراب کیا

بہن نے بھائی کے زخموں کا جو حساب کیا

[illegible]

دو طعن نے حضرت قاسمؑ کی کیا حجاب کیا

[illegible]

لعین نے نام بھی اسلام کا خراب کیا

[illegible]

الله
خدا نے جسکے تئیں مالک الرقاب کیا

[illegible]

امام نے شب ہفتم سے ترک آب کیا

[illegible]

تو اسکے سوگ میں زلفوں نے پیچ و تاب کیا

[illegible]

عجب طرح کا زمانے نے انقلاب کیا

[illegible]

مگر یزید کی بیعت سے اجتناب کیا

[illegible]

لگے یہ تیر جب آ کر لگا تو خواب کیا

[illegible]

نبیؐ کو شہر کیا اور علیؑ کو باب کیا

[illegible]

دنیا میں نہ فرزند جوان ماں سے جدا ہو
رخصت تو کیا ہیگا مگر دیکھیے کیا ہو

[illegible]

ارمان تو سب دل نے نکلیگا ماں کا
مکھڑا مجھے دکھلا وکہ وسواس کہاں کا

[illegible]

تسکین کسی طرح سے میری نہیں ہوتی
یہ کیا ہے کہ لوگو مجھے سیری نہیں ہوتی

[illegible]

بعد اُنکے یہ عزت مری زنہار نہ ہوگی
زینبؑ سے کبھی آنکھ مری چار نہ ہوگی

[illegible]

اس آگ کا شعلہ کبھی خاموش نہوگا
تو وہ ہے کہ تا مرگ فراموش نہوگا

[illegible]

اب شوق سے تو عازم میدان ہو بیٹا
جان فاطمہؑ کی کوکھ پہ قربان ہو بیٹا

[illegible]

یہ سوچ کے بانو کہو کیونکر نہ رضا دے
لو آپ میں کہتی ہوں مجھے صبر خدا دے

[illegible]

اب پاس سے اس صاحب اقبال کو دیکھو
ای بیبیو جی بھر کے مرے لال کو دیکھو

[illegible]

تم پہلے سے تر رو رو کے رومال کروگے
اور بعد تو کیا جانیے کیا حال کروگے

[illegible]

گر بخشش امت کے خریدار ہو بابا
تو مت علی اکبرؑ کے طلبگار ہو بابا

[illegible]

پردہ در خیمہ کا اٹھا کر نکل آئے
روتے ہوئے پیچھے علی اکبر نکل آئے

[illegible]

جنگ علی اکبرؑ ہی کا اندیشہ بڑا ہے
واللہ کہ پھر خاتمۂ آل عبا ہے

[illegible]

کچھ تجکو محبت کا مزا یاد نہیں ہے
بیٹا علی اکبرؑ تری اولاد نہیں ہے

[illegible]

کوئی نہیں خود وارد میدان ہوا ہے
معلوم کرو جلد کہ واں ماجرا کیا ہے

[illegible]

نیزے کو لیے اسمیں نمایاں ہوئے اکبرؑ
مانند علی رونق میدان ہوئے اکبرؑ

[illegible]

یاں تک بھی تو کہتا نہیں تم خیمے میں آؤ
شبیر سے رونے کی بھی جا ہو تو قسم لو

[illegible]

اب عازم میدان وہ پہلوان جری ہے
تھامے ہوئے خود جسکی رکاب ابن علیؑ ہے

[illegible]

تھے غول جو سمٹے ہوئے بیجا ہوئے جلسے
جو خاک کے ذرے ہوں پریشاں ہوا سے

۱۹

[illegible]

جسطرح سے گرتی تھی وہ انبوہ کے اوپر
بجلی بھی تڑپ کر نہ گرے کوہ کے اوپر

۲۰

[illegible]

بس کر علی اکبرؑ کہ کسی میں نہیں دم ہے
ای شیر تجھے شیر کی بانوؑ کے قسم ہے

۲۱

[illegible]

ہرگز نہ ابھی ختم یہ گفتار ہوئی تھی
یان سینے سے نیزے کی انی پار ہوئی تھی

۲۲

[illegible]

ٹھہرا نہ ذرا سینۂ ناپاک مین نیزہ
چالیس قدم بڑھ گئے گرا خاک مین نیزہ

۲۳

[illegible]

آنکھون کے تلے پھر گئی تصویر قضا کی
دی باپ کو اکبرؑ نے صدا یا ابتا کی

۲۴

[illegible]

حیران ہون یہ کسکی صدا آئی ہے سن سے
سننے سے اس آواز کے جی ہو گیا سن سے

۲۵

[illegible]

یہ سنتے ہی بانوؑ کف افسوس کو ملکر
میدان کو روانہ ہوئی خیمے سے نکل کر

۲۶

[illegible]

تو خیمہ مین بیٹھیگی تو مین جاؤنگا نانو
واللہ کہ بیٹے کو ترے لاؤنگا نانو

۲۷

[illegible]

مت منھ کو پھرا فاطمہؑ زہرا کے جلے سے
بیٹے ہی سے مطلب ہے تو مین لاتا ہون رن سے

یا لسنے نہ کل تو کہ مرے حق مین ستم ہی
بانو تجھے خاتون قیامت کی قسم ہی

یہ کہتے اور خیمہ کی جانب کو روان تھے
تھامے ہوئے فرزند کے گھوڑے کی عنان تھے

آنسو در غلطان کی طرح سے ڈھلک آئے
بسمل سے بیٹھے ہی بیٹھے در خیمہ تلک آئے

فرزند کو دشمن کی صفین چیر کے پایا
پایا تو مگر زور سے شمشیر کے پایا

مجکو نظر آتا نہین دم اسکے بدن مین
تم دیکھیو تو جنبش ہی مرے لال کے تن مین

گبرانے لٹکتے ہوئے جامہ کو سنبھالا
ہاتھوں سے سکینہ نے عمامہ کو سنبھالا

اس طرح مین جاتا رہا سینے مین جو دم تھا
تحقیق کہ باباہی کا مشتاق قدم تھا

ای بیبیو آؤ مرے دلبر کو سنبھالو
بانو کو ذرا چھوڑ دو اکبر کو سنبھالو

جو بی بی تھی اس خیمہ مین کھولے ہوئے سر تھی
اس غل کی مگر بانو کو اصلا نہ خبر تھی

۳۷

[illegible] دولہا [illegible] زینب نے [illegible] آؤ
[illegible] اکبر کی دلہن [illegible] لاؤ
[illegible] دیکھاؤ
[illegible] علی اصغر کو منگاؤ
[illegible] اٹھا لاؤں [illegible]
[illegible] ملاقات [illegible]

۳۸

[illegible] بیبیاں بیکس
[illegible] اکبر
[illegible] زینب نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اکبر [illegible]

۳۹

صورت میں جو دولہا بنا [illegible] لال
[illegible] احوال
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible] ارمان [illegible]
[illegible]
[illegible] اکبر [illegible] دولہا ہوا ہے

۴۰

[illegible] عالم [illegible]
[illegible] اکبر کو بلاؤ
[illegible] صبر [illegible] اللہ
فرزند کو [illegible]
[illegible] صاحب اقبال [illegible]
[illegible] لال [illegible]

۴۱

[illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

فرزند و وارث کے سب بہا دری سر آج پیٹتے ہیں
حسین امام کے ماتم کا سو غم آج پیٹتے ہیں
جناب فاطمہ مجلس میں بین روئے اور روتی ہیں
فغان عالم دنیا کا عالم آج پیٹتے ہیں

رباعی

اے ابن کے غم سے ہوئے آدم ناشاد
کس نے سے دو دراز بینا کی فریاد
دو آنکھ تو جا کے ظالم اعدا کے سبب
ہیں جن کے ستم سے دو دریا جاد

رباعی

اے جان اکبر عمر سے سنی دولت حاصل
ہے یہ کیا آسمان جوان غم میں مشغول
ہے عالم حیرت کے سبب سے فن کر بیت بین
سے دل عید بیٹے غم میں مقبول

ہین یہ لاشے اسد اللہ کے دلداروں کے
پہلوؤن سے انہین ساے مین تلوارون کے

دو جگر گوشون کے مرنے سے یہ گھبرائی ہین
بہوین اور بیٹیان زہراؑ کی نکل آئی ہین

کہا بانوؑ نے کہ وہ دیر سے طاعات مین ہین
دختر فاطمہؑ مصروف مناجات مین ہین

سایہ طوبا کا ملا باغ ارم مین انکو
پہلو سایۂ دامان علم مین انکو

روسنے دینگے کف افسوس بھی ملنے دینگے
جیتے جی اپنے نہ خیمہ سے نکلنے دینگے

خوب اعدا سے لڑین تیغ تہ شمشیر بھی ہون
تا کہ غازی بھی ہون اور فدیۂ شبیر بھی ہون

یان تلک آتی ہے صدا اہل حرم روتے ہین
ہمنو جا کر در خیمہ پہ کھڑے ہوتے ہین

آمدین عون و محمدؑ کی بیان ہوتی ہین
منتظر لاشون کی سر کھولے ہوے روتی ہین

نازپرور ترے کھا نیزہ و شمشیر آئے
کمر زینبؑ کہے میدان سے ترے شیر آئے

(۱۰)

[illegible]

یہ تو میں سمجھی کہ وہ پا کے شہادت آئے
جلد بتلاؤ کہ بھائی تو سلامت آئے

(۱۱)

[illegible]

بیٹوں کے مرنے سے بیقدر نہ ہو جاؤنگی
پر میں بے شبیر سامان یہ کہاں پاؤنگی

(۱۲)

[illegible]

یہ خبر دو وہ نازوں کے مرے پلے ہیں
لاش آہستہ کہ زخم انکے ابھی آلے ہیں

(۱۳)

[illegible]

یون تو بیت دونوں کو ہزار نہیں دیکھنے کی
بیبیو آخری دیدار نہیں دیکھنے کی

(۱۴)

[illegible]

سن تو اون قتل کیا کسکو یہ کس کی تیغ
مردود ہیں کہ کچھ کام میں آوے جب

(۱۵)

[illegible]

بستر خاک پہ حضرت نے لٹایا انکو
چادر اک ڈالکے زینب نے چھپایا انکو

(۱۶)

[illegible]

جا کے میدان میں کسطرح یہ محبوب لڑے
یہ تو کہیے کہ غلام آپکے کچھ خوب لڑے

(۱۷)

[illegible]

انکے لڑنے کا نہ احوال اخی سے پوچھو
تم قسم دے دیکے عباس علی سے پوچھو

(۱۸)

[illegible]

جو نہ پہچانتے تھے انکو وہ پہچان گئے
عون و جعفر کی شجاعت عرب مان گئے

۱۹

[illegible]

کوئی کہتا تھا کہ اس فوج پہ آفت آئی
آئے کیا بھاگ کے نشہ کے کہ قیامت آئی

۲۰

[illegible]

چاہتا تھا کہ کروں ضبط پہ جی بیتا تھا
پوچھو اکبر سے میں ہر ہاتھ پہ کیا کہتا تھا

۲۱

[illegible]

کہا زینب نے کہ حضرت میں یقین جان گئی
اب میں کہتی ہوں کہ ان دونوں کے قربان گئی

۲۲

[illegible]

تھے بہت دور تو کچھ دل کی نہ کہہ سکتے تھے
ماموں صاحب کو یہ مڑ مڑ کے مگر تکتے تھے

۲۳

[illegible]

ہم سمجھتے تھے نہ امداد طلب کرتے تھے
بلکہ ہم چاروں سے یہ داد طلب کرتے تھے

۲۴

[illegible]

جب کہ کہ فوج اس پار سے اُس پار گئے
میں نے خود دیکھا کہ دریا پہ کئی بار گئے

۲۵

[illegible]

لڑتے لڑتے نہ کہیں پیاس سے گھبرائے ہوں
ماموں بن پانی نہ دریا پہ پی آئے ہوں

۲۶

[illegible]

پانی تو پی نہ سکیں حیدر کے نواسے آئے
بوسے [illegible] کہ پیاسے گئے پیاسے آئے

۲۷

[illegible]

خاک پہ سوتے ہیں [illegible]
دھوپ میں آئے ہیں [illegible]

۲۸

[illegible]

بیاہ آکے دیگا تو چھاتی سے لگاؤنگی انہین
سولین جی بھر کے ابھی تو نہ جگاؤنگی انھین

۲۹

[illegible]

اور کہا سر یہ جو غل کر کے یہ سب سوتے ہین
دھیان اتنا نہین زینب کے پسر سوتے ہین

۳۰

[illegible]

عمر جب گذری ہے تب خواب یہ آیا ہے انہین
مین نے دشواری سے اس نیند سلایا ہے انہین

۳۱

[illegible]

کہا زینب نے کہ مین حکم سے کب باہر ہون
حق مین جو کچھ مرے ارشاد ہو مین حاضر ہون

۳۲

[illegible]

ہم تو تسکین کب اس کہنے سے پاتے ہین
ماموں صاحب انھین خیمے سے لیے جاتے ہین

۳۳

[illegible]

اب یہ منہ پھیرے ہمین تم کا ہیکو دکھلاؤ گے
ایسے جاتے ہو کہ تا حشر نہ پھر آؤ گے

۳۴

[illegible]

بھانجون سے شہ بیکس جو جدا ہوتے تھے
قاسم و اکبر و عباس کھڑے روتے تھے

۳۵

[illegible]

چشم سامع سے صدا اشک کون کا نہ بہہ جاوے
صدقے سے ذاکری کے شرم مری رہ جاوے

[illegible]

بسمل ہوے شبیرؑ جو گھوڑے سے گرے پر
بسم اللہ قرآن بھی بسمل ہی سرے پر

[illegible]

قرآن نے معمور کیا کشور دین کو
معصوموں نے آباد کیا لوزمین کو

[illegible]

تسبیح کا رتبہ ہی پر افلاک کے اوپر
اللہ سے ہی سورہ اس خاک کے اوپر

[illegible]

مجروح حسینؑ ابن علیؑ کا جو بدن ہی
سیپارۂ قرآن کی یہی وجہ حسن ہی

[illegible]

قرآن سے مساوی ہی شرف آل عبا کا
یان لوح طلا ہی وہان گنبد ہی طلا کا

[illegible]

ذریت احمد کی اسیری کا قلق ہی
سو بند رسن شیرازہ مین انکے ایک ورق ہی

[illegible]

آتش سے در فاطمہؑ گر خاک ہوا ہی
کیا حق شراکت ہی کہ قرآن بھی جلا ہی

[illegible]

اک ہاتھ مین مومن کے حمایل جو دھری ہی
اک ہاتھ مین تسبیح حسینؑ ابن علیؑ ہی

[illegible]

ہر درد کی ہر چند ہر اک آیہ دوا ہی
وان آیہ دوا ہی تو یہان خاک شفا ہی

۱۰

[illegible]

سرخی سے ہے ہر آیہ پہ رقم جائے سیاہی
ہر آیہ بھی اس خون کی دیویگا گواہی

۱۱

[illegible]

ہر نقش طلا اس لیے ہر آیہ کی جا پر
مارا ہے اُسے خواہش دنیا طلا پر

۱۲

[illegible]

اک داغ بدل دے جو گیا شہ کا لہو ہے
نقطہ نہیں یاں صفحہ پہ سو داغ جگر ہے

۱۳

[illegible]

پہلے الف و لام ہے اور میم بھم ہے
قرآن کو فرزند پیمبر کا الم ہے

۱۴

[illegible]

کم رونے کو اس بزم میں آئے تو بجا ہے
ہے روز ازل سے بسر رزم و بکا ہے

۱۵

[illegible]

تسلیم و ثنا کی حصہ میں اسی کے
جو مے سر دیا تعزیت ابن علیؑ کے

۱۶

[illegible]

انجام دکھا اپنا یہ کہتی ہے بشر کو
رکھ پاس حدیث غم شبیرؑ میں سر کو

۱۷

[illegible]

لالی جو قضا سمر کو اس بے ادبی پر
کیوں حلق ہوا حلق حسینؑ ابن علیؑ پر

۱۸

[illegible]

کیا ذال نشان ذکر الٰہی کے لیے ہے
یہ ذوق ذبیحوں کی گواہی کے لیے ہے

۱۹

[illegible]

چھایا ہے یہ غم سب کہ زن و مرد کے دل میں
دل درد میں جس طرح کہ رہے درد کے دل میں

۲۰

[illegible]

اور سینے سے سید کے لیے سینہ زنی ہے
سامان سیہ پوشی سبطین نبی ہے

۲۱

[illegible]

ہنسنے کا تو کیا ذکر ہے اس سرور دین کے
دندان نظر آئے نہیں سجاد حزین کے

۲۲

[illegible]

دو نام میں اک شین یہ تاثیر عجب ہے
شبیر کجا شمر کجا قدرت رب ہے

۲۳

[illegible]

ہے ضابطہ شادی کی دھوم کے اوپر
سہرا کو کسے ضریح شہ مظلوم کے اوپر

۲۴

[illegible]

مولا کا ظہور اب یہاں معلوم ہے تم کو
وان ظل لواے شہ مظلوم ہے تم کو

۲۵

[illegible]

اکبر وہ مہ [illegible] قمر شبیہ [illegible] ہے
ہے [illegible] مگر با مہ کہ عین [illegible] ہے

۲۶

[illegible]

غصہ یہ ہے حسن فاطمہ کے باغ کا انجام
آغاز ہے گر غم کا تو ہے داغ کا انجام

۲۷

[illegible]

وہ فوج بہت فائدہ کو یاد کریگی
جب فاطمہ خود آنکے فریاد کریگی

[illegible]

ہی قاف کا قول آیا جب انصاف کے اوپر
اس غم سے گرا قاف شرف کے اوپر

[illegible]

ناری جو ہوے مرتکب اس بے ادبی کے
تم نوحہ کرو نوحہ نواسے پہ نبی کے

[illegible]

جن جن کے دلوں میں غم شاہ شہدا ہیں
یہ لا ہیں انکے لیے دو دست دعا ہیں

[illegible]

لو سو منو لب تشنہ حسینؑ ابن علیؑ ہے
سو لام گرفتار صد الام یہی ہے

[illegible]

شہ مارے گئے ہاتھ سے جو فرقہ دون کے
سو داؤ بھی غلطان ہوا ما بین میں خون کے

[illegible]

صفحہ پہ یہاں تک ہوا فرسودہ غم ہی
ہنگام رقم جسم میں ہر ایک سے کم ہے

[illegible]

یہ میم ادھر اور ادھر وقت عزا ہے
آغوش میں کیا ماتم سرور کو لیا ہے

[illegible]

پامال ہوا فاطمہؑ کا سرو سہی ہے
کہتا ہے کہ دیکھو مرا قالب بھی ہتی ہے

[illegible]

قرآن سے جو ہے بے کا اشارہ وہ یہی ہے
یعنے کہ یزید سگ ناپاک دمشقی ہے

[illegible]

اب کیا کہوں کیا ہو گیا جی کھولتے ہیں مومن
ایسا ہوا ہے آج کہ سب روتے ہیں مومن

[illegible]

ظاہر میں ترا تن ہی پڑا خاک کے اوپر
یہ خاک شرف لے گئی افلاک کے اوپر

[illegible]

نانا مری زینبؑ کے نہیں سر پہ ردا ہے
پانی نہ دیا اور مجھے ذبح کیا ہے

[illegible]

ہمنے بھی حسینؑ ایک ہی ممتاز کیا ہے
جب اسکو بنایا ہے تو خود ناز کیا ہے

[illegible]

بس عرش تا فرش فقط نوحۂ خدا ہے
ایوائے حسینؑ ابن علیؑ بس یہ صدا ہے

[illegible]

تو فخر ہے اور باعث معراج ہے میرا
شبیرؑ نواسا تو نہیں تاج ہے میرا

[illegible]

دکھلا دیا تو نے بھی اطاعت کا تماشا
اب دیکھ تو آ کر مری قدرت کا تماشا

[illegible]

آمد ہوئی اعجاز سے محسوس نبیؐ کی
بس لاش کھڑی ہو گئی فرزند علیؑ کی

[illegible]

نواب ہے محسن مرا آباد رہے یہ
ہمنام علی اور نقی شاد رہے یہ

سلام

۱
جو جا بجا کہ مدینے سے غربت ہوئی
یہ مصیبت تو کلیجہ دردِ جگر بیت ہوئی

۲
جب عباس جوان [illegible] فاقوں [illegible] سے ہوئی
خشن [illegible] قیامت ہوئی

۳
رنگِ [illegible] زینب کا بیت پاتھ اوا
تھا یہی خون کا ابر صبح شہادت ہوئی

۴
بڑے عباس کی [illegible] تا [illegible]
ہر جو ا عدا [illegible] ملت ہوئی

۵
مدد [illegible] ہوا [illegible]
[illegible] ہوئی

۶
زینب کی [illegible] ہوئی
ان کی ان [illegible] فاقوں [illegible] قیامت ہوئی

۷
جن نزدیک [illegible] واویلا
جوان [illegible] ہوئی

۸
جو ن مرض [illegible] عبادت ہوئی
کس فاقوں میں ان سے عبادت ہوئی

۹
[illegible] مشک [illegible] فرزند
[illegible] رو کر بیان [illegible] ہوئی

۱۰
بھائی [illegible] عباس [illegible]
[illegible] بھائی کی [illegible] ہوئی

۱۱
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] راحت ہوئی

۱۲
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] شہادت ہوئی

۱۳
[illegible]
[illegible] ہوئی

۱۴
[illegible] بابا
[illegible] ہوئی

۱۵
[illegible]
[illegible] زیارت ہوئی

دیکھا اور سمت کو نہ روانہ وہ شاہ ہو
تو سد راہ سبط رسالت پناہ ہو

راکب جو انکے تھک گئے سب دیکھ بھال کے
گھوڑے بھی ہانپتے تھے زبانین نکال کے

حُر نے کہا کہ یان کوئی چشمہ نہ چاہ ہے
اور تشنگی سے حال سبھون کا تباہ ہے

ہر چند سب ہزار جوان تھے شمار مین
ایک ایک پر چڑھا ہوا دو دو ہزار مین

ہر چند ذکر حق تجھے لازم مدام ہے
تکبیر کا تبا تو یہان کیا مقام ہے

حر کی تمام فوج مین اب قحط آب ہے
پانی پلاؤ جلد کہ کار ثواب ہے

شدت جو تشنگی کی ہوئی خاص و عام پر
دو پہر کو مقام کیا اک مقام پر

نیزے مین ابھو آ ام گھرے ہین سوارونکے
نیزے پہ سربلند ہین وان بندہ وارونکے

مشکین وہ لے آب نہ پھر ہاتھ آئینگے
انکو پلا دیا تو انھین کیا پلائینگے

[illegible]

اے بھائی تو سمجھ تو سہی با تمیز ہے
نانا کے کلمہ گویوں سے پانی عزیز ہے

[illegible]

پیدا ہے صاف یہ ترے لشکر کے ڈھنگ سے
جیسے کوئی نکلتا ہے سامان جنگ سے

[illegible]

اسد مری عیال کا دم سوکھتا ہے
کوئی بھلا گھر آئے ہوئے کو ستاتا ہے

[illegible]

اک دن خدا کی راہ میں سب گھر لٹائینگے
ہیں منتظر وہ کہ چشمہ کوثر لٹائینگے

[illegible]

اور سبط مصطفےٰ کی وہاں خیمہ گاہ ہو
جس سرزمین پہ نہ آب و گیاہ ہو

[illegible]

حر نے کہا یہ اُس شہ برنا و پیر سے
میں سرکشی کرونگا نہ حکم امیر سے

[illegible]

تقسیم ہر و فرد کو وان آب کر دیا
گھوڑوں تلک کو پانی سے سیراب کر دیا

[illegible]

سید ہوں اور امام ہوں عالی وقار ہوں
پایا جو اسیر کوفہ کا تقصیر وار ہوں

[illegible]

منظور جنگ ہے نہ مجھے کشت و خون ہے
پھرنا پھرا آپکا مرے حق میں جنون ہے

۱۹

[illegible]

مجکو نہین قبول یہان خیمہ گاہ ہے
دیکھون تو کون آج مرا سد راہ ہے

۲۰

[illegible]

بہتر یہی ہے جنگ مین جتنی درنگ ہو
بھائی مری طرف سے نہ آغاز جنگ ہو

۲۱

[illegible]

تھوڑی سی فوج سبط محمدؐ کی جان کے
نزدیک آ کھڑی ہوئی نیزون کو تان کے

۲۲

[illegible]

حر سے کہا امام نے چین بر جبین ہو
جا غم مین تیرے مان تری ماتم نشین ہو

۲۳

[illegible]

بیٹے نے بُرا کہا مین تجھین کیا بُرا کہون
غیر از درود فاطمہؑ کے حق مین کیا کہون

۲۴

[illegible]

پر جب یہ گفتگو ہوئی حُر اور امام سے
دونون طرف سے کھنچ گئین تیغین نیام سے

۲۵

[illegible]

وان فوج مین کھڑا ہوا نیزا کا لال ہے
تم یان کھڑے ہوے ہو کدھر کو خیال ہے

۲۶

[illegible]

بھائی کی زندگی ہو مری زندگی نہو
اور تم بھی کام آ گئے تو شرمندگی نہو

۲۷

[illegible]

پردہ نشین بیبیان سب ہول کھاتی ہین
تجکو بہن حسینؑ کی زینبؑ بلاتی ہین

۲۸

[illegible]

زینبؑ کے لال بھانجے سبط نبیؐ کے ہو
جعفرؑ کے پوتے اور نواسے علیؑ کے ہو

۲۹

[illegible]

بولا کہ اے بہن شہ عالی مقام کی
خدمت بندگی ہو پذیرا غلام کی

۳۰

[illegible]

لکھ لکھ خط اشتیاق کے گھر سے بلاتے ہو
اے بھائی پھر مسافرونکو کیون ستاتے ہو

۳۱

[illegible]

کھودیگا وہ بتولؑ کے آرام وچین کو
واللہ جو ستائیگا بھائی حسینؑ کو

۳۲

[illegible]

محزون کسی طرح نہ شہ بے نظیر ہون
مجکو قبول ہو مرے بیٹے اسیر ہون

۳۳

[illegible]

معلوم تو کرون کہ بھلا کس گناہ پہ
بیداد ہے یہ سبط رسالت پناہ پہ

۳۴

[illegible]

تم لوگون نے سلام کیا تھا جو بھائی کو
سمجھی تھی مین بھی آئی ہین یہ پیشوائی کو

۳۵

[illegible]

ایذا نہ دو مین آپ فلک ستائی ہون
مجھسے ڈرو مین فاطمہؑ زہرا کی جائی ہون

۳۶

[illegible]

غصہ مین آکے ان کا اگرانی نام لون
مین کبریا کے عرش معظم کو تھام لون

[illegible]

گوشہ اگر نقاب کا چہرے سے ہٹ گیا
یہ جان لے کہ دفتر عالم الٹ گیا

[illegible]

کہا یکے سور ہے جو نہیں فوج اس غلام کی
جاوین وہاں جدھر کو ہو مرضی امام کی

[illegible]

تم لائق امور امامت مدام ہو
واللہ میری فوج کے بھی تم امام ہو

[illegible]

آل نبی چو دست تظلم بر آورند
سکان عرش را بتزلزل بر آورند

[illegible]

آزاد ہے تو اسلیے حُر تیرا نام ہے
واللہ تجھپہ آتش دوزخ حرام ہے

[illegible]

شہ کی سپاہ دور تھی حر کی سپاہ سے
دو کوس کا مفاصلہ تھا خیمہ گاہ سے

[illegible]

تو دختر امیر عرب لا کلام ہے
تیرا کلام صاف علیؑ کا کلام ہے

[illegible]

اس دم ملال خاطر شبیرؑ کا گیا
ناگہ نماز ظہر کا وقت اسمین آ گیا

[illegible]

وہ رات ایک آن میں طے اسقدر ہوئی
دو کوس چلنے پائے نہ تھے جو سحر ہوئی

گر نام این زمین بہ یقین کربلا بود
آنجا نصیب ما ہمہ کرب و بلا بود

حاکم نے خط عتاب کا لکھا سیاہ پہ
ناچار ہو کے آن گرے خیمہ گاہ پر

کلمہ تو پڑھتے ہو گے رسالت پناہ کا
اور پاس کچھ نہیں تمھیں ناموس شاہ کا

آتا ہے ابن سعد سوار اسکے ساتھ ہیں
لیکن سوار تیس ہزار اسکے ساتھ ہیں

کی اسنے عرض ہم پہ عدو کی چڑھائی ہے
خیموں کے لوٹنے کے لیے فوج آئی ہے

بے حکم یان فلک کو نہیں دخل راہ ہے
یہ دختران فاطمہؑ کی خیمہ گاہ ہے

تیغیں کھنچیں نشانوں کے پرچم کھلے ہوے
آئے خیام شاہ کے اوپر تلے ہوے

کہنا یہ التجا ہے شہ خوش صفات کی
مہلت خدا کے واسطے دو ایک رات کی

بابا تو ہم اسکا فاتح بدر و حنین ہے
ابن کنندۂ در خیبر حسینؑ ہے

۵۵

[illegible]

کل نہر کے کنارے پہ تو جنگ کیجیو
جو ہر ہماری تیغ کے تو دیکھ لیجیو

۵۶

[illegible]

بیجا اگر کہیگا کبھی تو زبان سے
ای شمر اکھ مین نجھے مارونگا جان سے

۵۷

[illegible]

کافر تلک کو مہلت جنگ و جدال ہی
ای ابن سعد یہ تو محمد کا لال ہی

۵۸

[illegible]

فرصت تو آج رات کی منت سے پائی ہی
بعد از نماز صبح مگر کل لڑائی ہی

۵۹

[illegible]

ان سب سمیت ہم یہان بستی بسائینگے
اک باغ تازہ خشک زمین پر بسائینگے

۶۰

[illegible]

باہر تمام رات تو طاعت گزاری تھی
اہل حرم مین نوحہ تھا اور آہ و زاری تھی

۶۱

[illegible]

آخر کا تو پسر ہی ہمج نواسا ہی
سامان اُسکے واسطے جو جو کا پیاسا ہی

۶۲

[illegible]

اُسنے پھرا پھرا دہ رسالت پناہ سے
جو اُسنے منحرف ہی پھرا دہ اکہ سے

۶۳

[illegible]

کہنے لگا کہ حشر کو بلا لو سپاہ مین
لایا ہی شہ کو گھیر کے وہ رزمگاہ مین

۷۶۴

[illegible]

[illegible] ہون قدوم سعادت لزوم کا
بند تر ہی ساتھ اب پسر سعد شوم کا

۷۶۵

[illegible]

بجلی کبھی چھپی ہے گھٹا مین سحاب مین
ہو پہنچا یہ ایک آن مین شہ کی جناب مین

۷۶۶

[illegible]

حضرت نے حر کے عذر کو رو کر بحل کیا
حلال مشکلات نے مشکل کو حل کیا

۷۶۷

[illegible]

سامان بہم نہین ہے مصیبت پڑی ہوئی
افسوس ہمسے کچھ نہ ضیافت تری ہوئی

۷۶۸

[illegible]

خیرات یہان رسوم نہ دعوت مین ہوینگے
سامان علی و رسول کے جنت مین ہوینگے

۷۶۹

[illegible]

ٹھہرا نہ یان یہ خیر گر راحت حصول ہے
جا واں تجھے نبی کی زیارت حصول ہے

۷۷۰

[illegible]

شہ نے کہا کہ تجکو نہ کوئی گزند ہو
جا دو جہان مین ترا رتبہ بلند ہو

۷۷۱

[illegible]

یاشاہ اسکا فخر ہے سارے جہان پر
نام اسکا اور آوے تمھاری زبان پر

۷۷۲

[illegible]

نیزہ اٹھا کے حر نے مبارز طلب کیا
اُس دبدبہ کو دیکھ کے سب نے عجب کیا

[illegible]

نیزے کا حر کے ایسا زبردست وار تھا
بوڑی تا ناک وہ سینۂ اعدا کے پار تھا

[illegible]

رن میں جو ہر طرف مری جرعت کا شور ہے
یہ سبط مصطفیٰ کی غلامی کا زور ہے

[illegible]

دل خوش ہوا حر ابن یزید ریاح کا
آنکھوں سے بس لگا لیا سم ذوالجناح کا

[illegible]

دوڑا جو رکھ کے نیزے کو گھوڑے کے کان پر
کتنوں ہی کو اٹھا لیا نوک سنان پر

[illegible]

یاں سے وہاں تلک صف بجاں کو طے کیا
گھوڑے کو حر کے آکے پیادوں نے پے کیا

[illegible]

حر نے کہا غلام کو اپنے خجل کیا
ای شاہزادے تم نے مجھے منفعل کیا

[illegible]

ملتے سے نیزہ جاتا تھا گھوڑے کے سم تلک
پر تیغ سر سے صاف اترتی تھی دم تلک

[illegible]

مت شرم کر کے ہاتھ سے دینا تو آب کو
تو تھام لیجیو مرے حر کی رکاب کو

[illegible]

بیدادگر کے ہاتھ سے برچھی جو چل گئی
نوک اسکی پار سینۂ حر سے نکل گئی

سلام

۱
[illegible]
[illegible]

۲
[illegible]
[illegible]

۳
[illegible]
[illegible]

۴
[illegible]
[illegible]

۵
[illegible]
[illegible]

۶
[illegible]
[illegible]

۷
[illegible]
[illegible]

۸
[illegible]
[illegible]

۹
[illegible]
[illegible]

۱۰
[illegible]
[illegible]

۱۱
[illegible]
[illegible]

۱۲
[illegible]
[illegible]

۱۳
[illegible]
[illegible]

۱۴
[illegible]
[illegible]

۱۵
[illegible]
[illegible]

مقطع نہیں

مین ثبت سر لوح پہ احکام کرونگا
احکام الٰہی مین سب ارقام کرونگا

یہ پانچ بشر ہین کہ نظر کردہ رب ہین
یہ نام مبارک مری خلقت کے سبب ہین

آتش نہ یہ جگر داغ نہ دل خاک بسر ہو
ہان قطع صفت تب مری محفل مین گذر ہو

ممتاز نبیؐ ہونگے جو اس عزو شرف سے
امت کو وہ پہونچائینگے خالق کی طرف سے

محسن سے ہو پیدا حسنؑ سبط نبیؐ ہے
احسان سے یہ نام حسینؑ ابن علیؑ ہے

ہر چند بلا آئی ہے ہر ایک نبیؐ پر
پر قطع یہ جامہ ہے حسینؑ ابن علیؑ پر

گوشہ ہر اک اُس لوح کا پر نور ضیا ہے
اور پنجتن پاک کا واں نام لکھا ہے

یا رب مرے سینے پہ چھری غم کی چلی ہے
کیا ورد بھرا نام حسینؑ ابن علیؑ ہے

اقرار فقط ہوگا شہ تشنہ دہن سے
پر جسپہ فدا ہوگا یہ ہفتاد و دو تن سے

۱۰

اے فاطمہ [illegible] قدرت [illegible] پیاری
کی عرض نہ پایا ہے کہ وہ مین [illegible] زاری
کیا ہے یہ فرمایا ہے نکلا حضرت باری
اس بیٹے نے نانا کی امت کی [illegible]

است سے جفا کھینچکے دنیا مین مریگا
محشر مین شفاعت اُسی امت کی کریگا

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو شخص کہ دنیا مین طلبگار ستم ہو
مثل سر شبیرؑ مرا سر بھی قلم ہو

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر فیض غم سبط نبی کس سے بیان ہو
جبتک نہ کٹے سر تو نہ کاغذ پہ رواں ہو

۱۳

انصاف کرو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سوچو تو کہ اکبرؑ کو فدا امہ پہ کیا ہے
عباسؑ دلاور کو فدا امہ پہ کیا ہے

۱۴

فرزند و برادر [illegible]
اور ایک طرف [illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی کی بہت کہتے ہین زخمی کو طلب ہے
یان پیاسے کو زخمی کیا یہ اور غضب ہے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت کے قدم جن و ملک چوم رہے تھے
اور گھوڑے پہ بیٹھے ہوئے شہ جھوم رہے تھے

۱۶

لاشین شہیدون کی [illegible]
اک سمت [illegible]
[illegible]
اور ایک طرف [illegible]

جب بھوک مین اور پیاس مین غش کھاتے ہین شبیرؑ
تب گھوڑے کی گردن سے لپٹ جاتے ہین شبیرؑ

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راکب پہ مصیبت کا فلک ٹوٹ پڑا ہے
گھوڑا ابھی جھکائے ہوئے گردن کو کھڑا ہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر پیاس سے غش ہے خلفت شاہ نجف کو
ہو حکم تو لیجاؤن مین دریا کی طرف کو

۱۹

[illegible]

سجدے کا اگر شوق ہے طاری شہ دین پر
تو ٹیک کے گھٹنوں کو اُتارو نہیں زمین پر

۲۰

[illegible]

مرجاؤنگا مین زخم بدن کھلنے نہ دونگا
حضرت کے قرین ایک کو مین آنے نہ دونگا

۲۱

[illegible]

تجکو بھی سکینہؑ کو بھی رو بیٹھیگا شبیرؑ
نانا کے تبرک کو بھی کھو بیٹھیگا شبیرؑ

۲۲

[illegible]

اُس دشت مصیبت کا جو نقشا نظر آوے
ہان سید بیکس کا سراپا نظر آوے

۲۳

[illegible]

سہرے کی طرح پیچ عمامہ کے پڑے ہین
دولھا سے بنے فاطمہؑ کے لال کھڑے ہین

۲۴

[illegible]

قاسمؑ کہان اکبرؑ کہان عباسؑ کہان ہین
بے نور ہین پر صورت نرگس نگران ہین

۲۵

[illegible]

احکام یہ جس شہ کے ملک کاندھے دھرے ہین
کان اُسکے وہ فریاد سکینہؑ سے بھرے ہین

۲۶

[illegible]

فرماتے ہین بیکار یہ دست شہ دین ہے
ان ہاتھون سے کیا کام کہ یاور ہی نہین ہے

۲۷

[illegible]

دے بیٹھ نہ جہان صاحب تطہیر برستے
اُس سینہ پہ ہین چار طرف تیر برستے

[illegible]

سب جانتے ہین فاطمہؑ کا لال ہی شبیرؑ
دو پانی کہ اب پیاس سے بیحال ہی شبیرؑ

[illegible]

ثابت ہوا مجہپر کہ تو زہراؑ کا پسر ہی
مظلوم غریب الوطن و تشنہ جگر ہی

[illegible]

مین جاہون تو یہ دشت بھی جنت نظر آوی
تسنیم ادہر آوے تو کوثر ادہر آوے

[illegible]

دیکھا کہ سوار اایک جوان عربی ہی
آراستہ تن زیر صلاح حربی ہی

[illegible]

دریا سے بھر اک جام مین لے آیا ہون پانی
یہ تیرے پلانے کے لیے لایا ہون پانی

[illegible]

زیر سم مرکب اُسے دریا نظر آیا
اعجاز کے گلشن کا تماشا نظر آیا

[illegible]

اک اشک کا دریا ہی کہ آنکھون مین بھرا ہی
اور ساغر آب اُسکی ہتھیلی پہ دھرا ہی

[illegible]

مظلوم ہی تو تجھپہ بُرا وقت پڑا ہی
محتاج کی خدمت جو کرے اجر بڑا ہی

[illegible]

ای وائے جو شبیر نے پانی کی ہوس کی
بیٹی ہی تڑپتی مری اک چار برس کی

[illegible]

ظاہر کیا اعجاز نبوت تو نبی کا
دکھلایئے اب ورد ولایت بھی علی کا

[illegible]

گو رحم کا کرنا ترا دستور نہیں ہے
بیرحمی سے لڑنا مجھے منظور نہیں ہے

[illegible]

محتاج سپر کچھ نہ جناب شہ دیں تھے
مولا کی سپر حضرت جبریل امیں تھے

[illegible]

... سے ہمیشہ میں رہی ساتھ تمہارے
ہے آج مری شرم فقط ہاتھ تمہارے

[illegible]

اک دو ہوئے دو چار تو بارہ آٹھ ہوئے تھے
اور تیس تہ تیغ دو دم ساتھ ہوئے تھے

[illegible]

جب قالب خالی ترا طیار کیا ہے
قدرت میں جو کچھ تھا وہ سب اظہار کیا ہے

[illegible]

پیدا ہی فریاد ہوئی کون و مکاں سے
تو نام و نشاں مٹ گیا ہستی کا جہاں سے

[illegible]

گہ ظارم اعلی پہ گئے فرق لعیں پر
گہ فرق زمیں گہ بسر کاو زمیں پر

[illegible]

حیدر کی شجاعت کا نہ ساماں کرو تم
مظلومی زہرا کا ذرا دھیاں کرو تم

۴۶

[illegible]

خالق کی ابھی ختم نہ تقریر ہوئی تھی
اعجاز سے خود میان میں شمشیر ہوئی تھی

۴۷

[illegible]

چلائی سکینہ نہ پیونگی نہ پیونگی
عباس پلاوینگے تو پانی میں پیونگی

۴۸

[illegible]

رتبہ ترا اے فدیۂ شبیر بڑا ہی
رضوان تجھے لینے در جنت پہ کھڑا ہی

۴۹

[illegible]

گو آیا تھا میں فوج شقاوت کی طرف کو
پر جاؤنگا میں لڑنے کو حضرت کی طرف کو

۵۰

[illegible]

پانی جو پلا دیں نہیں جیتی ہی سکینہ ۲
امید ملاقات پہ جیتی ہی سکینہ ۲

۵۱

[illegible]

آگاہ ہوا تو کہ مرے مرتبے کیا ہیں
جو مجھ پہ فدا ہوگا یہ سب اُسی کے فدا ہیں

۵۲

[illegible]

یہ شخص ابھی آنکے مہمان ہوا ہی
مہمان ہی اور عازم میدان ہوا ہی

۵۳

[illegible]

تھا عالم غش گو کہ نہ تھا ہوش کے اندر
نہتا تھا وہ شبیر کی آغوش کے اندر

۵۴

[illegible]

ہی تیر گلے میں تو مچلتا ہی وہ بچہ
اور دودھ کی جا خون اُگلتا ہی وہ بچہ

۵۴

چھاتی سے لگا کے اسے بلاتی ہیں سب بیبیاں
ہیں ہاتھ میں اس کے تیر کا گلوزہ لیے [illegible]
فرماتی ہیں تو کس لیے گھبراتا ہے اصغرؑ

سکینہ کہتی ہیں بیبیاں اس کے [illegible]
بابا ان کے کبھی ماں کی پیاری کی ہے بابا بھی کی یاد
بابا بھی کوئی دم کو یہاں آتا ہے اصغرؑ

۵۵

اس بات کے سننے کی رہی تاب نہ زنہار
حضرت سے یہ کہنے لگی [illegible]
وہ طفل چھپائے ہوئے حلقوم یہی ہے

اٹکا ہے یہ پانی کا ہوا تھا میں کلیجا
[illegible] اس طفل کی جان سے تشنہ [illegible]
اے بھائی مرا اصغرؑ معصوم یہی ہے

۵۶

یہ سن کے ہوئے خلد کی [illegible] سواری
بعد اس کے ہوئی حضرت شبیرؑ کی باری
یا سبط نبیؐ کچھ نہ مجھے درد و الم ہو

اے [illegible] طاقت مری ساری
[illegible] گریہ و زاری
احوال پہ میرے نگہِ لطف و کرم ہو

۱ سلام اس پہ جس نے [illegible] کیا
جہان میں ثنا خوان شبیر [illegible] کیا

۲ گرا زین سے جب سر وہ فلک کا [illegible]
[illegible]

۳ بتا عدو کو کہ [illegible]
کہ حسین نے مطلق نہ اضطراب کیا

۴ وہ [illegible]
[illegible]

۵ [illegible]
[illegible]

۶ [illegible]
[illegible]

۷ [illegible]
[illegible]

۸ [illegible]
[illegible]

۹ [illegible]
[illegible]

۱۰ [illegible] مسلمان [illegible]
[illegible] اسلام [illegible]

۱۱ [illegible]
[illegible]

۱۲ [illegible]
[illegible]

۱۳ [illegible]
[illegible]

۱۴ [illegible]
[illegible]

۱۵ [illegible]
[illegible]

[illegible]

گلشن ذکر مین شادابی و رنگینی ہی
چمن قدرت حق کی مجھے گلچینی ہی

[illegible]

کب نشان سجدے کا ہی ایسی درخشانی پر
بوسہ زن اختر تقدیر ہی پیشانی پر

[illegible]

پر یہ کب رنج و مصیبت پہ نظر کرتا ہی
شکر خالق سے لب خشک کو تر کرتا ہی

[illegible]

لفظ روشن ہی تو معنوان مین درخشانی ہی
سادہ کاغذ ورق کا غذ افشانی ہی

[illegible]

قدر ہوتی کی نہین انکے شرف سے افزون
آب وتاب انمین ہی دریاسے نجب کے افزون

[illegible]

اسکو سیرابی مین یون پیاس کی طغیانی ہی
جسطرح چاہ زنخدان مین نہین پانی ہی

[illegible]

ہی یقین حشر مین بخشا ئے یہ تقدیر مجھے
بارک اللہ کہے صاحب توقیر مجھے

[illegible]

صفحہ رو پہ یہ بینی الف زیبا ہی
کلک تقدیر نے خود صل علی لکھا ہی

[illegible]

قدرتین خالق اکبر ہمین دکھلاتا ہی
پانی خورشید کے چشمے مین نظر آتا ہی

۱۰ [illegible]

۱۳ [illegible]

۱۶ [illegible]

پہلے تنہا طرف چشم نظر جاتی ہے
جبکہ پھرتی ہے تو ہمراہ لیے نور آتی ہے

کون خوبان جہان مین سے نظیر اسکا ہے
حسن خوبی مین ہر اک عشر عشیر اسکا ہے

فاطمہ اسکی بلائین لے بہت روئیگی
سر شبیر یہ گردن پہ فدا ہوئیگی

۱۱ [illegible]

۱۴ [illegible]

۱۷ [illegible]

اسکو کعبے سے مشابہ جو ملک پاتے ہین
واسطے بوسہ زنی کے وہ جھکے جاتے ہین

عرق آلودہ یہ پیشانی تابان دیکھو
مطلع صبح یہ ہے سیر چراغان دیکھو

دل کو بحر علم کے دریا کا سفینہ کہیے
اور اس سینہ کو تابوت سکینہ کہیے

۱۲ [illegible]

۱۵ [illegible]

۱۸ [illegible]

مردم اس چشم مین بر حسن یہ دکھلاتی ہے
صورت داغ دل ماہ نظر آتی ہے

دونون رخ سیر عجب زلفون مین دکھلاتے ہین
شب مہتاب مین دو چاند نظر آتے ہین

روشنی ہاتھ مین شاخ شجر طور کی ہے
انگلیان دیکھو تو مشعل یہ ہر اک نور کی ہے

۴۱۹

[illegible]

اُسکے ہاتھ سے نہ کیون لہو مرگ جو ہیہات ملے
روحِ حیدرؑ کی نہ فردوس مین کیون ہات ملے

۴۲۰

[illegible]

مدح مین اسکی طبیعت مری گھبراتی ہے
جو رگِ جان نہین کھون کو نظر آتی ہے

۴۲۱

[illegible]

ہے یہ بہتر نہ تلاشِ کمرِ پاک کرون
کنہِ صانعِ قدرت مین مین ادراک کرون

۴۲۲

[illegible]

دیکھین کسطرح بہت نور سے معمور ہے یہ
قدِ عباسؑ نہین ہے شجرِ طور ہے یہ

۴۲۳

[illegible]

ڈھونڈھکر عالمِ بالا سے یہان لائی ہے
قدِ بالا یہی کہتا ہے کہ بالائی ہے

۴۲۴

[illegible]

چلن اسکا اسد اللہ کا چلن بینک ہے
رہ اسلام مین یہ نقشِ قدم علنیک ہے

۴۲۵

[illegible]

زینت اس خود سے کیا کیا سرِ پُرنور کی ہے
سر ہوئی پہ چمک روشنی طور کی ہے

۴۲۶

[illegible]

نافِ کے وصف مین پھر عقل مری حیران ہے
زیرِ دریاے زرہ مثلِ صدف پنہان ہے

۴۲۷

[illegible]

ہے فدا آئینہ جسم پہ یہ چار آئینہ
کیون نہو اسکی بزرگی پہ نثار آئینہ

۲۸

[illegible]

گر کہون سد سکندر مین اسے نیا ہے
مرتبہ سد سکندر کو و لیکن کیا ہے

۳۱

[illegible]

جنگ کے وقت جو لیگا یہ کمان ہاتھوں مین
سب یہ بولینگے کہ ہے کاہکشان ہاتھوں مین

۳۴

[illegible]

ہے وہ جو ابر مشابک تو یہ انہ بدر ہے یہ
سورۂ قدر پڑھا ہے تو شب قدر ہے یہ

۲۹

[illegible]

متصل نسبت کے یہ حسن یہ دکھلاتی ہے
کہکشان مہر کے پہلو مین نظر آتی ہے

۳۲

[illegible]

مردم چشم کا اوصاف یہ دکھلاتی ہے
صاف تصویر بشر اسمین نظر آتی ہے

۳۵

[illegible]

جب عیان حشر کا آفاق مین سامان ہوگا
بس اسی نیزے پہ خورشید نمایان ہوگا

۳۰

[illegible]

گوشۂ امن پئے مومن دلگیر یہ ہے
حلق کافر کے لیے طوق گلوگیر یہ ہے

۳۳

[illegible]

اسکی تعریف نہ کرنے سے بھی دل ڈرتا ہے
لیلۃ القدر کی توصیف خدا کرتا ہے

۳۶

[illegible]

کب یہ تیرے النسان بچے رہتے ہین
انکو بال مژہ چشم قضا کہتے ہین

۳۹

[illegible]

گرد وا ماندہ بھی اٹرتی ہر کبوتر کی طرح
سائے مین قوت رفتار ہی صرصر کی طرح

۴۰

[illegible]

دھوپ مین لاشہ بیگور مرا ہوئیگا
تو لب نہر ترائی مین پڑا سوئیگا

۴۱

[illegible]

ساقی چشمۂ کوثر ہو کہائے تو ادا
بوند بھر پانی نہین پوتی کو پلاتے دادا

۴۲

[illegible]

ڈھونڈھتا گو کہ پھرا با سرِ خم دنیا مین
ابتلک تو نہ ملا نقش قدم دنیا مین

۴۳

[illegible]

تا کجا تشنہ وہانی کا الم کھاؤن مین
یہی خوب کہ کوثر پہ چلا جاؤن مین

۴۴

[illegible]

کیا ہوا اگرچہ اسے تشنہ لبی ہو عباسؑ
جو خوشی حق کی وہی میری خوشی ہو عباسؑ

۴۵

[illegible]

پھر بگڑ کے کہتے ہین رو کر غم تنہائی سے
بھائی عباسؑ جدا ہوتے ہو کیون بھائی سے

۴۶

[illegible]

آپ سے حکم اجازت کا اگر پاؤن مین
سارے فرمان بزرگون کے بجا لاؤن مین

۴۷

[illegible]

شہ نے فرمایا مرا دل نہ کڑھاؤ بھائی
سبب اس امر کے کا مجکو بتاؤ بھائی

۴۶

[illegible]

اہل دنیا کے نہ نزدیک کبھی آویگا
شکل بھی دشمنوں کو عباسؑ نہ دکھلاویگا

۴۷

[illegible]

چھوڑ کر گھر کو جو صحرا میں بیگا عباسؑ
خلق کی طعنہ زنی تو نہ سہیگا عباسؑ

۴۸

[illegible]

ک تو باقی ہے یداللہ کے دلداروں سے
ہو گی عباسؑ خجالت تجھے زرواروں سے

۴۹

[illegible]

اُسکے سر کھلنے کی جسوقت خبر پاؤگے
شیر کی طرح بیابان سے چلے آؤگے

۵۰

[illegible]

حال جسوقت بھتیجی کا یہ سن پاؤگے
کیا یتیم اسکو سمجھ کر نہ بچا جاؤگے

۵۱

[illegible]

کون اس عالم آفت میں تجھیں چھوڑتا ہے
شہ نے فرمایا کہ عباسؑ کمر توڑتا ہے

۵۲

[illegible]

بھائی اب صدمۂ تازہ ہمیں دکھلاتے ہیں
چھوڑ کر ہمکو یہ صحرا کی طرف جاتے ہیں

۵۳

[illegible]

انکی خاطر شکنی اے مرے بھائی نہ کرو
اک گھڑی کے لیے آپس میں جدائی نہ کرو

۵۴

[illegible]

اک فقط اذن شہادت کے لیے روتے ہو
اس برے وقت میں عباسؑ جدا ہوتے ہو

۹۵۵

[illegible]

بیکلی دل کو ہے پہلو میں خدا خیر کرے
درد اٹھا مرے بازو میں خدا خیر کرے

۹۵۶

[illegible]

جان جاویگی نہ ہوگا جو میسر پانی
لادے اب ای پسر ساقی کوثر پانی

۹۵۷

[illegible]

جبکہ جولان کیا گھوڑا تو کہا بسم اللہ
روح حیدر کی بھی تب آئی صدا بسم اللہ

۹۵۸

[illegible]

دھوپ کے رنج سے عباس نہ گھبراتے تھے
علم شاہ کے سایے میں چلے جاتے تھے

۹۵۹

[illegible]

ورنہ لشکر تہ و بالا یہاں سارا ہوگا
تیغ بازی کا نہ عباس سے یارا ہوگا

۹۶۰

[illegible]

نہ نشان گرد کا غل سم سے ہوا میں تھا
پسر شیر خدا لشکر کفار میں تھا

۹۶۱

[illegible]

عجب انداز سے وہ لشکر کین بھاگتا تھا
وہ کہیں بھاگتا تھا سایہ کہیں بھاگتا تھا

۹۶۲

[illegible]

یہ گریزان ہوے کفار کہ دل چھوٹ گئے
خود سر آبلہ سان زیر قدم پھوٹ گئے

۹۶۳

[illegible]

تاب رفتار نہ تھی پانؤں میں سواروں کے
پیک کی طرح سے دل تنگ تھے اسواروں کے

[illegible]

بجلیان سایۂ شمشیر سے وان گرتی تھین
مچھلیان نہر مین گھبرائی ہوئی پھرتی تھین

[illegible]

ہوے دو روز کہ وہ فاقہ کشی کرتے ہین
بے زبان پیاس سے اطفال علی مرتے ہین

[illegible]

کچھ نہ آنکھون سے سکینہ کو نظر آتا تھا
فرط دہشت سے جگر اُسکا پھٹا جاتا تھا

[illegible]

نہ افزون کیا وار اور نہ جو بھر کاٹا
کاٹا جس ڈھال کو وان اُسنے برا کاٹا

[illegible]

یہان ایذا شہ دین نے جو بہت پائی ہے
فاطمہ سے کل سے یہان نعرہ زنان آئی ہے

[illegible]

آپ میدان کو جاؤن سو یہ مقدور نہین
صبر دل مین نہین آنکھون مین بینائی نہین

[illegible]

خیمۂ شہ مین جو پانی کی رسائی ہوگی
کسی سیدانیون کی روزہ کشائی ہوگی

[illegible]

دل مین تھی یاد خدا بس نہ غش طاری تھا
مدد ای شیر خدا منہ سے فقط جاری تھا

[illegible]

دل بیتاب مرا سینے مین گھبراتا تھا
دیکھ تو فوج مین عباس نظر آتا تھا

[illegible]

ظاہر انکے رخ پر نور سے ناچاری ہے
اور ہر عضو سے بابا کے لہو جاری ہے

[illegible]

اب وہ بی بی تن زخمی پہ کھڑی روتی ہے
کٹے شانون پہ وہ ہر بار فدا ہوتی ہے

[illegible]

پسر حیدرؑ صفدر کو کہان چھوڑا ہے
مرے عباسؑ برادر کو کہان چھوڑا ہے

[illegible]

غش جو آنے لگا حیدرؑ کا وہین نام لیا
ہائے عباسؑ کہا اور جگر تھام لیا

[illegible]

اور وہ بی بی جو کھلے سر وہان فریادی ہے
فاطمہؑ نام ہے بیٹا وہ تری دادی ہے

[illegible]

دل کو عباسؑ کے اس غم سے بہت جوش ہوا
مرا اسوار کئی مرتبہ بیہوش ہوا

[illegible]

بستر خاک پہ گرنے نہ دیا گھوڑے سے
پھول کی طرح جدا انکو کیا گھوڑے سے

[illegible]

نوحہ کرتا ہوا خیمہ کی طرف آتا ہے
قتل عباس ولاور کی خبر لاتا ہے

[illegible]

اپنے آقا کا مین فرمان بجا لایا ہون
دختر شاہ کے لینے کے لیے آیا ہون

[illegible]

نہر پہ مجکو چچا جان نے بلوایا ہی
خالی گھوڑا مرے عمو کا یہان آیا ہی

[illegible]

یہ سکینہ مُنہ یہان ہاتھ ملیگی بابا
لونڈی بھی آپکے ہمراہ چلیگی بابا

[illegible]

ہوگیا قتل چچا اسکا یہ فریادی ہی
اسکی مین لونڈی ہون اے شخص یہ شہزادی ہی

[illegible]

گھوڑا حیران ہو ہر ایک کا منھ تکتا تھا
زوجۂ حضرت عباسؑ کو کہہ سکتا تھا

[illegible]

یان تو روتی ہون یہ لاشے پہ بھی آو گھڑی
اپنے والی کی قدمبوس تو ہو آؤ نہین

[illegible]

شاہ کہتے تھے کہ دل ٹکڑے ہے اس آن ملکا
تھی سکینہؑ کی صدا ہائے چچا جان مرا

[illegible]

جان عباس سر پاک پہ قربان ہوئی
آئیے جلد کہ مشکل مری آسان ہوئی

[illegible]

کسقدر قتل علمدار سے گھبرائی ہی
کہ بھو فاطمہ زہرا کی نکل آئی ہی

[illegible]

کیا مصیبت مجھے تقدیر نے دکھلائی ہی
سر کھلے آپکی یہ لاڈلی یان آئی ہی

پیرہن آپ کا پر خون جو نظر آویگا — خلد میں حیدر کرار کو غش آویگا

بال میں چہرۂ پر خون کی نگس رانی کو — میں یہاں بیٹھونگی لاشے کی نگہبانی کو

۷
[illegible]
[illegible]

۸
[illegible]
[illegible]

۹
[illegible]
[illegible]

۱۰
[illegible]
[illegible]

۱۱
[illegible]
[illegible]

۱۲
[illegible]
[illegible]

۱۳
[illegible]
[illegible]

۱۴
[illegible]
[illegible]

۱۵
[illegible]
[illegible]

۱۶
[illegible]
[illegible]

۱۷
[illegible]
[illegible]

۱۸
[illegible]
[illegible]

۱۹
[illegible]
[illegible]

۲۰
[illegible]
[illegible]

۲۱
[illegible]
[illegible]

[illegible] عباس جری [illegible]
لے نقد حیات آئے ہین بازار شہادت
[illegible] بازار شہادت
[illegible]

تھی آمدِ عباسؑ کہ قدرت تھی خدا کی
لاشون سے صدا آنے لگی صلِ علیٰ کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رحم آیا انھین آج مری پیاس کے اوپر
قربان ہون مین الفت عباسؑ کے اوپر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر جلوہ نما ہوتے تھے وہ خانۂ زین پر
تو بازون لٹکتے ہوے رہتے تھے زمین پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خُلقِ حسنی اسمین ہے اور خوے علیؑ ہے
اس آئینۂ رو مین عیان نور علیؑ ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جون موج نسیمِ سحری اسپ تھا رو مین
اور فتح و ظفر غاشیہ بردار جلو مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر سرِ مومن نہو اُس سر کے تصدق
جو سر ہوا فرزند پیمبرؐ کے تصدق

[illegible] سکینہ
[illegible] سکینہ
[illegible] سکینہ
[illegible]

الفت تو سکینہؑ کو بھی ساتھ اسکے بڑی ہے
وہ دھیان لگائے درِ خیمہ پہ کھڑی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]

چشمِ فلکِ پیر مین گو نور کہان تھا
رکھے ہوے خورشید کا چشمہ نگران تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشانیٔ اشجع پہ شکن ہو تو ستم ہے
یان چین بہ جبین [illegible] ہے

۱۱۰

وہ [illegible] قرآن سعادت
ابرو [illegible] شجاعت
پیشانی [illegible] عبادت
رخسار [illegible] انوار سیادت

عارض کو مین کیونکر لکھون یہ سیب نہین ہی
ہر سیب بھی ایسا جسے آسیب نہین ہی

۱۱۱

لعل لب نازک [illegible]
سو بار [illegible]
وہ لب [illegible]
[illegible] دلاور

عناب لب لعل ترالذت قند ست
تپ دارم و عناب مرا فائدہ مندست

۱۱۲

وصف دہن تنگ مین [illegible]
نزدیک [illegible] زبان و [illegible]
[illegible]
دندان [illegible]

حیران معمائے دہن اہل جہان ہی
گوہر دہن غنچۂ جنت مین نہان ہی

۱۱۳

جس شکل [illegible]
بالفرض [illegible]
سو [illegible]
یہ صورت [illegible]

مژگان مین ہی اک شکل عیان دست دعا کی
وہ چشم دعا مانگتی ہی حق سے شفا کی

۱۱۴

اور کان [illegible]
جیسے [illegible]
سن [illegible]
ہر [illegible]

سن سکے فغان خلعت شاہ نجف کو
وہ کان پھرے جاتے ہین خیمہ کی طرف کو

۱۱۵

بازو [illegible]
جو [illegible]
بازو مین [illegible]
منہ [illegible]

کیا ہاتھ تھے اس بازوئے شاہ شہدا کے
میہات کہ وہ ہاتھ لگے ہاتھ قضا کے

۱۱۶

گو [illegible]
لیکن نظر [illegible]
ان [illegible]
انگشت [illegible]

مشتاق وہ بینی کسی خوشبو کی نہین ہی
جویائے شمیم گل فردوس برین ہی

۱۱۷

کان [illegible]
ای [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو پانی کے لانے مین جو وقفہ تو ستم ہی
صدقے گئی جلد آو کہ اب ہونٹھون پہ دم ہی

۱۱۸

انگشت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا مدح اگر ہو سکے اس شخص کی ہم سے
ٹوٹے کمر سبط نبی جسکے الم سے

جوشن خلفِ حیدرِ کرار کے تن پر
یہ ترجمۂ مصحفِ ناطق ہے بدن پر

خیمہ میں جو رونے کی عجب دھوم پڑی تھی
وہ حضرتِ عباسؑ کے رخصت کی گھڑی تھی

اک بی بی جو مشغول بہ فریاد و بکا تھی
وہ نوحۂ خاتونِ قیامت کی صدا تھی

اس طرح سے گذرے جو کبھی کوہ پہ چلجائے
بجلی کیطرح صاف دھوئیں میں سے نکلجائے

اب بھیجتے تو بھیجدیا ہے اُسے رن میں
پر جان نہ ہوگی شہِ مظلوم کے تن میں

پیشِ نظرِ دیدۂ انصافِ علی ہے
دیکھو تو سہی غور سے یہ صاف علی ہے

ہو وسعتِ میدان جو بھلا تیز پری کو
ہر بند کیا تنگ سے شیشہ میں پری کو

ہر مرتبہ جو ہائے برادر کی صدا تھی
ہم سمجھے کہ وہ سبطِ پیمبر کی صدا تھی

دل بھائی کا گڑھنے نہ دیا بھائی کے غم سے
ہونے نہ دیا اُسکو جدا شہ کے قدم سے

[illegible]

جسوقت سکینہؑ کی صدا کان مین آوے
کیونکر اسد اللہؑ نہ میدان مین آوے

[illegible]

زرہا تھ لگے جسمین وہ تدبیر کرو تم
اب ترک علمداری شبیرؑ کرو تم

[illegible]

خیمہ بھی لٹیگا یہان لعداب کوئی دم کے
مالک ہو تھین مال اسیران حرم کے

[illegible]

اب علم اٹھاوے تو سہی کس مین یہ جان ہی
ضرب اسد اللہؑ کی یان تاب کہان ہی

[illegible]

اس شیر سے مہلت طلبی کی جو شقی نے
نیزے کو وہین گاڑ دیا ابن علیؑ نے

[illegible]

اسوقت سپر اپنی زرہ تیغ سے بھر لو
پھر لشکر سعد بھی ہو جو وہ کر لو

[illegible]

کیون رعب سما یا کہو تم سبکی نظر مین
کیا شان بدر کی نہین ہوتی ہی بشر مین

[illegible]

تو بس آن کے پانی کا یہان جام کرو تم
اب چلکے مرے خیمے مین آرام کرو تم

[illegible]

نقش قدم سبط پیمبرؑ پہ فدا ہون
مین ہون کہ شبیرؑ کی خدمت سے جدا ہون

۵۷

[illegible]

اسوقت مین بھی صاحب قدرت دی ہم ہین
سو کوثر و تسلیم یہان زیر قدم ہین

۵۸

[illegible]

جب بھر چکا مشک اپنی وہ شیدائے سکینہ
دریا سے چلا خیمہ کو سقائے سکینہ

۵۹

[illegible]

ہر آن نیا کھیت پڑا کھیت کے اوپر
مچھلی سے تڑپتے تھے عدو ریت کے اوپر

۶۰

[illegible]

بد بر یہ کہین مجھسے شہ جن و بشر ہو
ظالم تلے آنے کی نہ حضرت کو خبر ہو

۶۱

[illegible]

تھا نیے ہوئے تھا اک وہ دکھو تو نہر کو
سنک و علم و نیزہ و شمشیر و سپر کو

۶۲

[illegible]

اس خوف سے جھپکی آنکھ کہ یہ کیا تھا
پھر وا جو ہوئی چشم تو در ہو گئے گرا تھا

۶۳

[illegible]

سو بار جیون اور یونہین سو بار مرون
حضرت کی غلامی سے نہ انکار کرون

۶۴

[illegible]

زندہ نہ کوئی تیغ سے پاتا تھا نکلنے
کیا دام زرہ پہلے ہی ڈال تھا اجل نے

۶۵

[illegible]

یہ آتا ہی خیمہ کو وہ آنے نہین دیتے
مشکیزہ بھر الاتا ہی لانے نہین دیتے

[illegible]

جو آئے بلا آج مری جان پہ آوے
آفت نہ کسی ڈھب کی چچا جان پہ آوے

[illegible]

عباسؑ نہ واں بیٹھ سکے دامن زین پر
یاں گر پڑی غش کھا کے سکینہؑ بھی زمین پر

[illegible]

بازو نہیں دو ماہی دریاے صفا ہیں
بیجان بہ سرِ رنگ بیابان لیا ہیں

[illegible]

تا منہ سے بھی چچی جان کے شرمندہ نہوں میں
یہ حادثہ ہوا اس گھڑی جیتے رہنے نہوں میں

[illegible]

روتے ہوئے جاتے تھے برہنہ کیے سر کو
ہمشکل نبی تھامے تھے بابا کی کمر کو

[illegible]

مردے نے کہا کانپ کے تب زور الم سے
افسوس سکینہؑ کی نہ خدمت ہوئی ہم سے

[illegible]

میں آپ جو جاؤں تو کوئی جانے نہ دیگا
عباسؑ کو وہ لشکر کیں آنے نہ دیگا

[illegible]

تاریک ہوا کون و مکان میری نظر میں
کچھ آج نئی طرح کا ہے درد کمر میں

[illegible]

اب دل کی رہی دل ہی میں ہیہات ہمارے
مجبور ہیں یا شاہ نہیں ہات ہمارے

۵۵

ناگاہ صدا آئی یہ [illegible]
[illegible] عنوان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سلام

۱
جب طبلِ [illegible] وقتِ امامِ حجازی بجی
ایک ایک نے ان کے [illegible] جانبازی

۲
وہ عالمِ پیری میں جب [illegible] علم
حق نے دیا [illegible] سرافرازی

۳
فوجِ عدو [illegible] سے نہ [illegible] ادا کیا
یہ [illegible] حق [illegible] [illegible] کی [illegible]

۴
جب آ کے [illegible] دیکھا کہ [illegible]
اور دیکھ کے [illegible] درد [illegible] نوازی

۵
تن [illegible] سوئی [illegible] کو [illegible]
[illegible] امام [illegible] [illegible] جانبازی

۶
[illegible] [illegible] [illegible] کا [illegible]
[illegible] جان کا [illegible] نوازی

۷
[illegible] [illegible] [illegible] کی
[illegible] الله [illegible] کا [illegible] سازی

۸
کو دن [illegible] کے [illegible] [illegible]
دنیا سے دو دن کی [illegible] [illegible]

۹
[illegible] [illegible] [illegible] حسین [illegible]
وہ [illegible] [illegible] [illegible] نوازی

۱۰
[illegible] [illegible] [illegible] بیٹھا [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] اندازی

۱۱
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] بازی

۱۲
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

۱۳
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
اور [illegible] [illegible] [illegible]

۱۴
[illegible] [illegible] [illegible] تقاضی
[illegible] [illegible] [illegible] حجازی

۱۵
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

سایا طوبیٰ کا ملا باغِ ارم مین مجکو
لیچلو سایۂ دامانِ علم مین مجکو

[illegible]

ہمسے گو چھوٹے ہین رن مین یہ بڑا نام کیا
پھوپھی صاحب کے تو بیٹون نے بڑا کام کیا

[illegible]

دو جگر گوشون کے مرنے سے یہ گھبرائی ہین
بہوین اور بیٹیان نہرا کی نکل آئی ہین

[illegible]

رن مین اب اسنے زیادہ کوئی کیا کام کرے
آرزو ہی مجھے اکبر جو مرا نام کرے

[illegible]

غائبانہ کی نہ تعریف سے مین خوش ہونگا
تمسے اب سامنے زینب کے گواہی لونگا

[illegible]

رونے دینگے کفِ افسوس بھی ملنے دینگے
جیتے جی خیمے سے اپنے نہ نکلنے دینگے

[illegible]

وارجب عون و محمد کا نظر آتا تھا
ہاتھ ان دونون کا بیساختہ اٹھ جاتا تھا

[illegible]

یان تک آتی ہے صدا اہل حرم کے بین کی
ہم تو جاکر در خیمہ پہ کھڑے ہوتے ہین

[illegible]

آمدِ عون و محمد کے بیان ہوتے ہین
منتظر لاشون کے سر کھولے ہوے روتے ہین

[illegible]

کہا بانو نے کہ وہ دیر سے طاعات مین ہین
دختر فاطمہؑ مصروف مناجات مین ہین

[illegible]

یہ تو مین سمجھی کہ وہ پاکے شہادت آئے
جلد بتلاؤ کہ بھائی تو سلامت آئے

[illegible]

سن تو لون قتل کیا کسکو لڑے کس کس سے
مر دوہی ہین کہ کچھ کام نہ آوے جنسے

[illegible]

خوب اعدا سے لڑے پر تہ شمشیر بھی ہون
تاکہ غازی بھی ہون اور فدیۂ شبیر بھی ہون

[illegible]

پر خبردار وہ نازون کے ترے پالے ہین
لانا آہستہ کہ زخم انکے ابھی آلے ہین

[illegible]

بستر خاک پہ حضرت نے لٹایا انکو
چادر اک ڈال کے زینبؑ نے چھپایا انکو

[illegible]

نازپرور ترے کھا نیزہ و شمشیر آئے
کہدو زینبؑ سے کہ سیدانی ترے تیر کرے

[illegible]

یون تو مین دونون کو زنہار نہین دیکھونگی
بیبیون آخری دیدار نہین دیکھنے کی

[illegible]

جاکے میدان مین کسطرح یہ محبوب لڑے
یہ تو کہیے کہ غلام آپکے کچھ خوب لڑے

[illegible]

انکے لڑنے کا نہ احوال اخی سے پوچھو
تم قسم دیکے یہ عباس علی سے پوچھو

[illegible]

ہم مین طاقت نہین جرات سے فقط لڑتے ہین
ہاتھ سے تیغ و سپر اپنو گرے پڑتے ہین

[illegible]

چاہتا تھا کہ کرون ضبط نہ چپ ہتا تھا
پوچھو اکبر سے مین ہر ہاتھ پہ کیا کہتا تھا

[illegible]

جو نہ پہچانتے تھے انکو وہ پہچان گئے
عون و جعفر کو شجاعان عرب مان گئے

[illegible]

کم سنون سے ہوئی کیا عہدہ برائی مشکل
ہو گئی کیا انکے بزرگون سے لڑائی مشکل

[illegible]

کہا زینب نے کہ حضرت مین لقین جان گئی
اب مین کہتی ہون کہ ان دلون کے قربان گئی

[illegible]

ہو کے دو ٹکڑے زمین پر جو کوئی گرتا تھا
نصف ادھر گرتا تھا اور نصف ادھر گرتا تھا

[illegible]

بولی زینب کہ یہ سب شاہ امم دیکھتے تھے
کہا شبیر نے واللہ یہ ہم دیکھتے تھے

[illegible]

تھے بہت دور تو کچھ دل کی نہ کہہ سکتے تھے
ماموں صاحب کو یہ مڑ مڑ کے مگر تکتے تھے

۲۲۸

نانا کا دیں ہے جس پہ لٹے ہیں یہ گھر بار
ٹھوکر لگا کے زین سے گرتے ہیں گھوڑوں سے سوار
یا گھر کی عون آن پہ آیا اٹھا کے بار
عون اور محمد ہی نہ تھا ہم پہ نثار
جب کر دیئے قربان کہ اس بار سے ارماں نکلے
بیٹے سے خود دیکھا کہ دریا پہ کیا بار نکلے

۲۲۹

کیا عباس نے دریا پہ جو جانے کا کہا
بڑی فتح ہو بیان کہ یہ کون ہے کیا
دل بھی سوچ کے گھر ہی طفل ہے یا اقا
اور درد سے یہ کیا نہیں باہا
دیکھتے ہیں کہ بیٹے کی کمر الہی
اس ان بابا سے دریا کا نہ پیاسا جاں

۲۳۰

جیتے ہو کیا تمام وہ اکبر ہی تشنہ کام
اور سر پہ جوان بیٹے کی برچھی کا درد ہے
منصل کان کے عباس کا ادب ہے
دین کو حضرت زینب سے ہی نہیں
بابا دیں یہی جیسے کہ لوح آئے
بعد عباس کو دریا سے کہا آئے

۲۳۱

الغرض شاہ وہ میدان ہیں الا ملائے
دیکھ کے ہر بیاں کو لشکر لائے
بیٹے علی کے بیٹے کو بیٹی کو الائے
روکے اور پیاسا قریب کا لائے
ای قسم ان نے تیر بیا
بیاں اکبر و عباس کو لائے

[illegible]

مذکور شہادت کا میان شہدا تھا
تھی وہ شب عاشور کہ پیغام قضا تھا

[illegible]

تقدیر نے پیاسا رکھا شاہ شہدا کو
پانی نہ ملا خضر بیابان بلا کو

[illegible]

دریا پہ تو اترا ہوا وہ لشکر کین تھا
یاں ڈھونڈنے کو پانی کا قطرہ بھی نہیں تھا

[illegible]

کیا فتنہ زن حشر کا یا قتل کی شب تھی
مشکل تھی مصیبت تھی قیامت تھی غضب تھی

[illegible]

خیمہ میں اندھیرا تھا شہ ہر دوسرا کے
ہو جاتی تھی گل شمع بھی جھونکے سے ہوا کے

[illegible]

دشمن فقط اک میرا ہی یہ فرقۂ کین ہے
تم سب کی ہلاکت مجھے منظور نہیں ہے

[illegible]

وہ قافلہ خیل شہدا کا سفری تھا
واں شام سے ہر ایک چراغ سحری تھا

[illegible]

کھانا تھا نہ پینا تھا نہ اسباب خوشی تھا
کیا بے سر و سامان حسین ابن علی تھا

[illegible]

کچھ فکر نہیں مجھ کو میں راضی بہ رضا ہوں
تنہا مجھے اب چھوڑ دو تم راہ خدا ہے

[illegible]

مجھ پاس خلعت ہے نہ منصب ہے نہ زر ہے
اور نذر کو فاقت میں مری جان کا ڈر ہے

[illegible]

بالفرض کہ دنیا میں ہمیں غم نہ ملے گا
کیا اسکے عوض خلد بین بھی گھر نہ ملیگا

[illegible]

جو روز سے ہم آغوش کا ساماں نہ کریگے
کل عید ہے ہم جان کو قربان کرینگے

[illegible]

یہ شک کسی طرح گوارا نہیں ہمکو
جی فاطمہ کے پیارے سے پیارا نہیں ہمکو

[illegible]

خوش ہو گئے یوں انکے دل اس خوشخبری سے
جوں غنچہ شگفتہ ہو نسیم سحری سے

[illegible]

اے نمازیوں فرصت کبھی چار پہر میں
کل ہم تو ہیں خاک پہ اور نیزوں پہ سر ہیں

[illegible]

جو رہ میں مبتلا ہو گے واللہ چلیں گے
آ دم شمشیر پہ ہم راہ چلیں گے

[illegible]

ہم سب ہیں کہ فاقت میں جو تشنہ دہن ہیں
لو سیر ہیں کہ ہو شہادت کے چمن کی

[illegible]

تم دیکھو تو کس مرتبہ ہر یک سے بڑھینگے
گر آن گرین دھوکے سے کیا سر کا جنبش

۱۹

[illegible]

ہم دور سے دیکھیں یہ بڑی بے ادبی ہے
واللہ کہ اس خیمہ میں ناموس نبی ہے

۲۰

[illegible]

زندان میں بھیجے یا وہ مری لاش پہ روئے
پھر شوق سے قسمت میں جو ہونا ہو سو ہوئے

۲۱

[illegible]

بھائی نہ فدا ہو گیا شبیر کے آگے
زینب کو مقید کیا شبیر کے آگے

۲۲

[illegible]

کل دونگا سکینہ کے لیے پانی کی خدمت
دی آج کی شب ہمکو نگہبانی کی خدمت

۲۳

[illegible]

نیزہ جو لیا ہاتھ میں صفدر کے پسر نے
اسوقت قدم چوم لیا فتح و ظفر نے

۲۴

[illegible]

گر ہو گئی آغاز لڑائی تو غضب ہو
پر آپ جو نشاش میں کیا اسکا سبب ہو

۲۵

[illegible]

اور دور سے بن پانی جو کل صبح کو بھی
عباس کو منظور سکینہ کی دلی تھی

۲۶

[illegible]

تا حشر رہے بانو کا اقبال سلامت
دنیا میں ہے فاطمہ کا لال سلامت

۲۷

[illegible]

ہو جائیگا کل نقش یہ شبیر کبھی پر
بس ختم غلامی ہوئی عباس علی پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیکن کسی کی زباں پہ مرا چرچا نہ رہیگا
عباسؑ کا بھی حشر تک افسانہ رہیگا

اے مومنو یہ لغزشِ شاہِ امم ہے
اور حضرت عباسؑ علی کا یہ علم ہے

کم خاک کے ذروں سے یہ تاروں کی چمک ہے
گردوں بخانہ میں اور زمیں تنگ فلک ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سردار نہ ہوئیگا کوئی سبطِ نبی سا
ہوگا نہ علمدار بھی عباسؑ علی سا

سقا بھی بنا شاہ کے اطفال کے خاطر
شانے بھی کٹے فاطمہؑ کے لال کے خاطر

خود جوشِ محبت سے جو گھبرا گئے شبیرؑ
ہر مرتبہ خیمہ سے نکل آتے تھے شبیرؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ سانحہ جو ہے تا بہ قیامت نہ چھٹیگا
حضرت کا کبھی دامنِ دولت نہ چھٹیگا

ہم سب کی نگہبانی یہ ہے دھیان تمہارا
ہم کہتے ہیں اللہ نگہبان تمہارا

یہ دیکھیے ہوئے تھے نگہ جہاں ایک قدم تھا
تھا ایک قدم خیمہ میں اک در پہ قدم تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ بولے کہ ای یاورو تم کچھ بات کرو کم
ہر وقت مناجات مناجات کرو تم

اکبر اسی طرح دم بازپسین ہون
زیر دم خنجر بھی خاموش چین بجبین ہون

جو مجھپہ بلا آتی ہو راضی ہون مین آو
پر بخشش امت نہ مرے ہاتھ سے جاوے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم سب کا سر اب قدمون پہ شبیر کے کٹ جائے
کچھ غم بھی باقی جو رہی ہو وے سو گھٹ جائے

گویا پانی کے قطرے کو ترستا ہے شبیر
پھر ہر دہن زخم سے ہنستا رہے شبیر

جب اسکی تسلی کسی صورت سے نہوتی
منھ ڈھانپ کے اک کونے مین باکھو کے سوتی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مولا ہمارا خلعت شاہ نجف ہی
ہم اسکے لیے لڑتے ہین حق اسکی طرف ہو

نکلے جو مری جان تو شادی فرح ہو
تڑپون تہ خنجر بھی نہ بسمل کی طرح سے

بابا سے ترے لشکر کین بھر گیا بیٹا
قربے مین حسین آج کی شب مر گیا بیٹا

[illegible]

ہے غش میں جو گھبرا کے بیمار کرو تم
بیہوش ہے بانو اُسے ہشیار کرو تم

[illegible]

جب صبح کو سامان لڑائی کا سنونگی
میں خیمے سے بابا کو نکلنے ہی نہ دونگی

[illegible]

کوئی قول کے ملوا کے کہتا تھا یہ جی سے
کل صبح لڑائی ہے حسینؑ ابن علیؑ سے

[illegible]

تسکین بھی دینے مجھے آتا نہیں کوئی
یہ کیا ہے کہ بابا بھی بلاتا نہیں کوئی

[illegible]

جب جنگ کا دل نہ تھیں پائینگے اعدا
آئے ہیں جہان سے وہیں پھر جائینگے اعدا

[illegible]

نامرد بھی کہتے تھے دلیروں کا ارادہ
تھا دھیان نہ دو باہوں کے شیروں کا ارادہ

[illegible]

بابا نے جو اس طرح بھلایا مجھے جی سے
سامان یتیمی نظر آتا ہے ابھی سے

[illegible]

ڈورا کوئی رکھواتا تھا شمشیر کے اوپر
پیکان کو لگاتا تھا کوئی تیر کے اوپر

[illegible]

شبیر بہت سیر سے دہر آکے پلا ہے
کل آب دم تیغ ہے اور خشک گلا ہے

۵۵

[illegible]

ہر سب کی جراحت تنِ شبیرؑ کی خاطر
ساماں یہ سب ہی شہِ دلگیر کی خاطر

۵۶

[illegible]

ساماں لڑائی کا سرِ شام سے واں تھا
اور منتظرِ صبح ہر اک پیر و جواں تھا

۵۷

[illegible]

حالت جگرِ فاطمہ زہراؑ کی عجب تھی
خاتونِ قیامت پہ قیامت کی وہ شب تھی

۵۸

[illegible]

خیمہ کے پسِ پشت کھڑی نوحہ کناں تھی
اک وہ ہی فقط ساتھ تو زینبؑ کا دیا تھی

۵۹

[illegible]

آبِ دمِ شمشیر بلا نا جو روا ہے
پھر ناریوں نے پانی کو کیوں منع کیا ہے

۶۰

[illegible]

چلتے ہوئے فرما گئے اپنے رفقا کو
تم بھی کرو آراستہ ساماں وغا کو

۶۱

[illegible]

سب اہلِ حرم خاک پہ بیہوش پڑے تھے
اور سبطِ نبیؐ بیچ میں حیران کھڑے تھے

۶۲

[illegible]

حضرت کے قریں سے نہ سرکتی تھی سکینہؑ
تھامے ہوئے دامن کو بلکتی تھی سکینہؑ

۶۳

[illegible]

رخصت طلب اک ایک سے ہونے لگے شبیرؑ
رومال کو رکھ آنکھوں پہ رونے لگے شبیرؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منہ اپنا چھپاؤں میں بھلا فوج شقی سے
واللہ نہ ہوگا یہ حسین ابن علی سے

بوسے دیئے پیار سے ثقلین پسر کو
سینے سے لگایا شہ بیکس نے پسر کو

بے صبر جو اپنا ہوئی بھائی ہوئی یاری
زینب کہیں تقدیر کا لکھا بھی ٹلا ری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیدانیاں سے گھر آنیکا نہیں انکو گمان تھا
اکبر کو کیا لکیگی مرنے کا دھیان تھا

اب ہم تو ہیں آب دم شمشیر کے پیاسے
تم بھی رہو طوق کے زنجیر کے تشنا

ای بھائی ارادہ ترا پہچان گئی میں
جا میرے مسافر ترے قربان گئی میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ بلا تو نہیں لغزش پا ہر کہ ٹھہرانے ہو عابد
اس ضعف و نقاہت میں کہاں جاتے ہو عابد

بھائی مرا مشتاق ہے دم اسکا نکل جائے
شبیر کی آئی ہوئی ان دونوں پہ بلا ہے

کہنے کا ضمیر جگر افگار یہ حق ہے
ہر ایک ورق اسکا مرقع کا ورق ہے

[illegible]

خبر آمد مسلم جو وہان معلوم ہوئی
کوبکو خانہ بخانہ عجب اک دھوم ہوئی

[illegible]

لینے کو بیعت شبیرؑ وکیل آیا ہی
یعنے مسلمؑ ابن فرزند عقیل آیا ہی

[illegible]

کی ہو جس جس نے کہ بیعت سو لکھو نام اسکا
دیکھو دو روز مین کیا ہوتا ہی انجام اسکا

[illegible]

متصل کوفے کے مسلم جو شتاب آپہونچے
پیشوا لینے کو سب خرد و کلان جا پہونچے

[illegible]

حاکم شام کا فرمان جو اسے جا پہونچا
شہر کوفہ مین غرض ابن زیاد آپہونچا

[illegible]

مسلمؑ ان وعدہ خلافون سے جو ترسیدہ ہوے
گھر مین جا ہانی بن عروہ کے پوشیدہ ہوے

[illegible]

حال سے یا نکلے جو واقف شہ دین ہو وینگے
دیکھنا ماہ محرم مین یہین ہو وینگے

[illegible]

آمد ابن زیاد انکو جو معلوم ہوئی
خاطر مسلمؑ جان باختہ مغموم ہوئی

[illegible]

ٹکڑے ٹکڑے ہمین اس رہ مین جو سو بار کرین
ہم غلامی سے نہ شبیرؑ کی انکار کرین

ہو گئی تھی کسل ازبسکہ طبیعت کے لیے
آ یا تھا ابن زیاد اُسکی عیادت کے لیے

آ پڑے کبھی جو کہین خنجر خونخوار سے کام
لیجیو تیغ زبان سے دہان تلوار کا کام

ہوں گے شمشیر سیادت سے جدا ابدا ترے
قید ہو جائینگے ناحق زن و فرزند ترے

حیلہ کرکے اُسے مارون مجھے منظور نہین
آل ہاشم کے گھرانے کا یہ دستور نہین

نظر آیا جو نہین راہ گذر مین مسلم
ہیں نہان ہانی بن عروہ کے گھر مین مسلم

ہے یہ آ ئین کس اقلیم مین مہمانی کا
نام ہوجائیگا رسوا ہمہ جا ہانی کا

جیسے سرزد ہو کسو طرح سے کام ایسا ہو
جسکے آقا تو ہوں ایسے وہ غلام ایسا ہو

آج مسلم کا پتا گر نہین بتلاویگا
شام سے خلعت و زر تیرے لیے آویگا

جس گھڑی پرسش فردای قیامت ہوگی
وان محمد سے تو تجکو نہ خجالت ہوگی

۱۹

[illegible]

کیا ہوا گر وہ نہیں آسکے وصی کے صدقے
گھر مرا نام حسینؑ ابن علیؑ کے صدقے

۲۰

[illegible]

کہیں مہمان کا بھی قتل جو انہ آیا ہے
بے بلائے تو تمھارے یہ نہیں آیا ہے

۲۱

[illegible]

کچھ خبر تھی نہ سروپا کی یہ غش طاری تھا
یاحسینؑ ابن علیؑ منھ سے مگر جاری تھا

۲۲

[illegible]

کون دشمن ہیں خریدار ہمارے سر کے
پر یہ ممکن نہیں جو بانون ہمارے سر کے

۲۳

[illegible]

حالت اب مسلمؑ بیکس پہ بہت طاری ہے
ہان جوانون ہی ہنگام مددگاری ہے

۲۴

[illegible]

ہر گلی کوچے مین فوج لگی آتی تھی
تہلکہ تھا کہ زمین کوفے کی تھراتی تھی

۲۵

[illegible]

تھے نشان مختلف اللون علمدارون کے
زیر ران تنگ بہت تنگ تھے رہوارون کے

۲۶

[illegible]

خوف تھا حاکم ملعون بھی بھیجے جاتے تھے
لبسر سنگ لان سنگ یہ برساتے تھے

۲۷

[illegible]

گو کہ تم حاکم کوفہ پہ ظفر پاؤ گے
شام کی فوج جو آوے تو کدھر جاؤ گے

آج گر عذر کروگے تو بڑا پیدا ہوگا
کل تو پھر دیکھ ہی لوگے جو تماشا ہوگا

نکلے مسجد سے تو کیا کیا انھیں وسواس تھا
لو رفیقوں کو بھی دیکھا تو کوئی پاس نہ تھا

ڈر کے ڈرتے جو حوالے قدح آب کیا
طوعہ نے طوعاً و کرہاً اُسے سیراب کیا

حکم ہو قتل یہ اطفال کے تقدیم کرو
عورات انکی تم آپس ہی میں تقسیم کرو

ناکے روکے گئے اور راہ گذر بند ہوئے
شہر میں مسلمؑ مظلوم نظر بند ہوئے

آج کی رات جو گھر میں مجھے مہمان کرے
یہ یقین ہے کہ محمدؐ یہ وہ احسان کرے

دل سے بولے تم انھیں اہل بے وفا سمجھے تھے
کیا دکھائی یہ دئیے تم انھیں کیا سمجھے تھے

اس ضعیفہ کو یہ دیکھا کہ دعا کرتی ہے
در پہ بیٹھی ہوئی کچھ ذکر خدا کرتی ہے

کوئی دے گھر میں جگہ اسکا فقط طالب ہوں
میں ہی فرزند عقیل ابن ابی طالب ہوں

[illegible]

جان اپنی ترے قدمون پہ مین قربان کرون
شوق سے آ مرے گھر مین تجھے مہمان کرون

[illegible]

جستجو ہر بہت آفاق مین مشہور مری
گر سپر آج زرسرخ سے معمور مری

[illegible]

پھر تو جس سمت جھکے اور جدھر وار کیا
قدِ آدم سے سوا لاشون کا انبار کیا

[illegible]

غور سے مان کو جو دیکھا تو وہ گھبرائی ہی
گاہ حجرے کی طرف جاتی ہی گہہ آتی ہی

[illegible]

مین تو راضی ہون جو کچھ مجھپہ بلا گذریگی
بعد میرے مرے اطفال پہ کیا گذریگی

[illegible]

چھوڑ دیتا تھا گریزان جو یہان ہوتا تھا
جا بہ رہتا تھا جو کوئی وہی دو ہوتا تھا

[illegible]

اُسنے جسوقت قسم کھائی اور اقرار کیا
ماجرا طوعہ نے مسلم کا سب اظہار کیا

[illegible]

دیکھی اک برق چمکتی ہوئی تلوارون سے
شہر کے کوچے تھے معمور ستمگارون سے

[illegible]

سنگریزون کی طرح کوچون مین سب گرتے تھے
زخمیون کے وہان دیوار تلے ڈھیر تھے

۴۹

[illegible]

مسلمؑ آئے تھے جب اُن بدگہرون کے اندر
ڈر سے چھپ جاتے تھے لوگون کے گھر دنکے اندر

۵۰

[illegible]

پاس جا جا کے نہ تلوارون سے تم جنگ کرو
دور سے حضرت مسلمؑ کو تہ سنگ کرو

۵۱

[illegible]

پہلے تو دور سے بیکس کو تہ سنگ کیا
جب نہ طاقت رہی پاس آنکے جو زنگ کیا

۵۲

[illegible]

پر یہ حملے کیے مسلمؑ نے ستمگارون پر
چڑھ گئے اہل ستم خوف سے دیوارون پر

۵۳

[illegible]

طاق طاقت ہوئی اور پشت بدیوار ہوئے
دست و پا مسلم مظلوم کے بیکار رہے

۵۴

[illegible]

تیغ کو ہاتھ سے مسلم نہ اٹھا سکتا تھا
رعب سے اُسکے کوئی پاس نہ آ سکتا تھا

۵۵

[illegible]

قبضۂ تیغ کو اور ہاتھ کو خود بنتے تھے
غش جو آجاتا تھا بند آنکھیں ہتین اور سمجھو تھے

۵۶

[illegible]

رکھکے ساغر کو ملول آدہ رنجور ہوا
بولا پیمانۂ ہستی مرا معمور ہوا

۵۷

[illegible]

عذر حاکم کے گئے جانے پہ ہر چند کیا
سب کے کھا کھا کے قسم اُسکو رضامند کیا

۵۵

[illegible]

اسکی مسلم نے ذرا عزت و تکریم نہ کی
کہا حاکم نے کہ تو نے مجھے تسلیم نہ کی

۵۶

[illegible]

اک ذرا رحم دلون سے یہان آئے کوئی
جو وصیت مین کرون اسکو بجا لائے کوئی

۵۷

[illegible]

تیسرے شہ کو پیام اب مرا لکھوانا تم
یا حسین ابن علی کوفے مین مت آنا تم

۵۸

[illegible]

رسم دیکھی عجب اس شہر مین مہمانی کی
آج ذالحج کی نوین کو مری قربانی کی

۵۹

[illegible]

یاد رکھیے گا بہت شاہ مری پیاری ہی
آپ پر ختم یتیمون کی پرستاری ہی

۶۰

[illegible]

یا تو کوفہ مین مجھے اب ہمین لیجاتے ہین
یا ترے باپ کو بیٹی بہین بلواتے ہین

۶۱

[illegible]

ایک شخص ایسا مہیب اسکو نظر آنے لگا
اسکا ہر عضو بدن خوف سے تھرانے لگا

۶۲

[illegible]

تو سر مسلم بیکس کو جدا کرتا ہی
دیکھ او ظالم بے رحم یہ کیا کرتا ہی

۶۳

[illegible]

و اور بنا سر مسلم کو جدا کر ڈالا
زیر بام انکا تن پاک اٹھا کر ڈالا

۹۴

چلا بلائیں ہیں سروں کو وار دو لے ہم
سر کاٹ کے بیجا کے آئے اسی طرف ہم
دونوں سر او کر بنان آن بیٹے جو ہیں ہم
سمجھا کہ ہوں بین جو ابھی ابرا ہو ہم

بام پر روح رسول عربی روتی تھی		بام کے نیچے کھڑی بنت نبی روتی تھی

۹۵

ای قصہ یہ جو ہے بیان درد و غم کی ہوس
افسانہ ان کے ہر اک آنسو یہاں ہیں سب
ملتجی ہیں سب درگاہ امام اب
بس ابن علی دیں دو رفع یاد سب

اور عنایت مرے طالع کو رسائی کیجے		اے مرے عقدہ کشا عقدہ کشائی کیجے

رباعی

دل سینہ کی ایسی زنی شغل مرا ہے
جب تک کہ یہیں سینہ یہیں ماتم ہے
یہ سینہ بھی پر کیسان ہے
پیٹ بیٹھیں ہیں دیدہ غلام ہے

[illegible]

یہ داغ کسی صاحبِ اولاد سے پوچھو
شبیرؑ سے یا بانوئے ناشاد سے پوچھو

[illegible]

ناشاد ہوا پھولنے پھلنے بھی نہ پایا
ماں باپ کا ارمان نکلنے بھی نہ پایا

[illegible]

داغ اپنی جوانی کا دیے جاتے ہیں اکبرؑ
شبیرؑ کو بے آس کیے جاتے ہیں اکبرؑ

[illegible]

پژمردہ کسی غم سے جو غنچہ ہوا دل کا
اس شکل کو دیکھا تو کنول کھل گیا دل کا

[illegible]

سکتے کا سا عالم ہے حسینؑ ابن علیؑ کا
منھ دیکھ کے رہ جاتے ہیں ہمشکل نبیؐ کا

[illegible]

ہے روشنی ہم میں تو اسی رشکِ قمر تک
یہ نورِ بصارت ہے اسی نورِ نظر تک

[illegible]

ہر حال پہ شکلے ہے مقام آہ و ترس کا
بانوؑ کا پسر مر گیا اٹھارہ برس کا

[illegible]

یہ داغ عزیزوں کے کلیجہ میں [illegible]
باقی علی اکبرؑ ہیں سو مرنے کو تیار ہیں

[illegible]

اب سے بصارت کی نہیں مجکو ہوس ہے
حق کی نظر رحم مرے حال پہ بس ہے

اب کیا کرون تدبیر کہ اکبرؑ نہ جدا ہو
مرجاؤن جو پہلے تو یہ قصہ ہی ادا ہو

الفت یہ محبت مری اب دل سے اٹھا دو
بابا مجھے میدان کے جانے کی رضا دو

سنتا ہے پسر چھوٹے مین دم توڑ رہا ہے
اک بیٹا جوان ہے سو وہ مرنے کو چلا ہے

بیتاب ہون اسوقت قلق دل کو بڑا ہے
مہر پدری نے مجھے ناچار کیا ہے

اکبرؑ نے کہا باپ سے یوسفؑ جو تھے تھے
شہ نے کہا پھر اپنے پدر سے وہ ملے تھے

پھر خیمہ مین جا بانوؑ کے مجرے کو جھکا وہ
کس پیار سے مادر کے کلیجے سے لگا وہ

بولے تری صورت پہ فدا ہون علیؑ اکبرؑ
جانتے تو ہو مین پیار تو کر لون علی اکبرؑ

یہ سنتے ہی بانوؑ نے بھری آہ جگر سے
منھ پیٹ لیا اور ردا پھینک دی سر سے

گھر بار یہ جان اپنی فدا تجھ پہ کرونگی
مانگو گے رضا رن کی تو اے لال نہ دونگی

[illegible]

اسوقت مرے واسطے بیتاب جو ہو تم
ہی جینا مناسب مرا انصاف کرو تم

[illegible]

کہنے لگے بیمار کی کیا خوب دوا ہی
اک قوت بازو تھا سو مرنے کو چلا ہی

[illegible]

سند بھی ملے تمکو رسول دوسرا کی
ہمشکل نبی کو کرو تم نذر خدا کی

[illegible]

گر کٹتے رضا رنگی زمین پاؤنگا امان
خود اپنا گلا کاٹ کے مر جاؤنگا امان

[illegible]

ہو جاؤں سبکدوش جو سر تن سے اتر جائے
اکبر کی بلا لیکے یہ بیمار ہی مر جائے

[illegible]

دل تھام کے فرمایا یہ ناموس نبی کو
رخصت کرو ہمشکل رسول عربی کو

[illegible]

تھا مجھے داغ اپنا نہ ای لال دیے جا
اس ننھے مسافر کو بھی ہمراہ لیے جا

[illegible]

یاں دشمنوں کا آپکے گر خون بہیگا
رانڈوں کی نگہبانی کو پھر کون رہیگا

[illegible]

اب لوٹ لو ناموس رسول دوسرا کو
ہاں جیتا پکڑ لو پسر شیر خدا کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

موجود ابھی ہے اسد اللہ کا پوتا
ہوشیار ہو آتا ہے ید اللہ کا پوتا

ہو مجھے بیان وصف سراپا کا مین لایا ہون
اکبر کے سراپا پہ سراپا مین فدا ہون

ابرو کو ملا رتبہ محراب ردا ہے
آنکھون کو کہون خانہ کعبہ تو بجا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی آخری تسلیم جو اس رشک قمر نے
اک آہ کی تب با تو سے تقشید جگر نے

ہمسر کوئی سر اسکا زمانے مین نہین ہے
بے شبہ یہ سر خاتم قدرت کا نگین ہے

دو حسن کے دریا کے یہ گرداب ہین رخسار
مہتاب ہے چہرہ گل مہتاب ہین رخسار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سارا افلاک نیلوفری زرد ہوا تھا
آئینہ خورشید بھی پر گرد ہوا تھا

وہ کان جبین کے جو ادھر اور ادھر ہین
سرگوشی مین خورشید کی یہ دو گل تر ہین

چہرے کو جو خورشید جہانتاب لکھا ہے
یہ ترجمہ سورۂ والشمس لکھا ہے

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قوت انھیں ہاتھوں کو ملی دست علی سے
ہمدوش یہی دوش ہوے دوش نبی سے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیروں سے جو چھاتی علی اکبر کی چھنی ہے
اس غم سے زرہ صورت غربال بنی ہے

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ رے ہنر نیزہ کا یر گم بھی نہ کھوے
جون سلک گہر گوہر انجم کو پروے

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لشکر پسر شاہ نے باندھی جو کمر ہے
اب منزل مقصود کا منظور سفر ہے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے روشنی طور فدا اسکی چمک پر
خم ہے مہ انوار پے تسلیم فلک پر

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حالا یہ نہیں گرد قمر سے جو عیان ہے
اس اسپ فلک سیر کے کاوے کا نشان ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو روشنی موسی نے کف دست مین لی ہے
وہ روشنی اس نام کے قدموں سے لگی ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ روشنی پھولون مین کہاں نام نہیں جو صنوبر
دو بدر رہ خورشید مین یہ ایک مہ نو ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیران و پریشان ہے گھبرائی ہے بانو
سر چوب در خیمہ سے ٹکرائی ہے بانو

درگاہ خدا میں تری مقبول دعا ہو
اعدا پہ ظفر یاب ترا ماہ لقا ہو

ٹکڑے تن کفار کے اکجا یہ نہیں تھے
تھا سر تو کہیں ہاتھ کہیں پاؤں کہیں تھے

انسان تو کیا خاک تو گھوڑوں کی پڑی تھی
اور سینہ کے بھل گلو زمین بیٹھ گئی تھی

ہم لوگوں پہ اب قہر کی شمشیر گریگا
بپھرا ہوا یہ شیر نہ روکے سے رکیگا

تھا شور کہ اس تیغ سے عبرت کا محل ہے
تلوار نہیں ہے یہ پر شہباز اجل ہے

تقریر یہی تھی اسوقت یہی فوج شقی کی
اب رحم کرو ہم پہ دوہائی ہے نبی کی

غصے میں جو دیکھا شہ بیکس کے خلف کو
مشرق سے چلا بھاگ کے مغرب کی طرف کو

ہنگام وغا کیا کہوں وہ تیغ کہ کیا تھی
گہ طوق اجل تھی گہے زنجیر قضا تھی

لڑنے کا نہیں ضبط جو وہ ہے وہ لوک کہ میں
تم لاؤ کہاں جاکے چھپے شمر و عمر ہیں

۵۵

[illegible]

حضرت سے کہا کون یہ وہاں بول رہا ہی
صدقے یہ تو میرے علی اکبرؑ کی صدا ہی

۵۶

[illegible]

ہلتی ہی زمین کانپ رہے اہل زمین ہیں
پروانہ صفت حضرت جبرئیل امین ہیں

۵۷

[illegible]

اس نیزے نے چھیدا علی اکبرؑ کے جگر کو
غل پڑ گیا مارا شہ بیکس کے پسر کو

۵۸

[illegible]

شہ نے کہا دنیا سے سدھارے علی اکبرؑ
بے آس ہوئے ہم گئے مارے علی اکبرؑ

۵۹

[illegible]

گو زخمی تھے شاہ شہدا پاؤں سے سر تک
پر چیر کے اعدا کو گئے لاش پسر تک

۶۰

[illegible]

سینے سے ذرا ہاتھ اٹھاؤ مرے پیارے
چھاتی کا مجھے زخم دکھاؤ مرے پیارے

۶۱

[illegible]

سب پیٹتے تھے اہل حرم سینہ و سر کو
اور بانو بیاں کرتی تھی یہ تھامے جگر کو

۶۲

[illegible]

واری گئی کیا ضبط پھر اس ماں سے بھلا ہو
جس ماں کا پسر کھبا جوان ہو کے موا ہو

۶۳

[illegible]

واری گئی یہ وقت پڑا آل نبی پر
اعدا کی چڑھائی ہی حسین ابن علی پر

۶۴

اس بات کو سنکر [illegible] نے کہا آہ
وہ [illegible] اصغر [illegible] نے کہا آہ
وہ [illegible] سنتے [illegible]
[illegible]

سر ننگے مجھے اونٹ پہ بٹھلاتے ہین ظالم		زینب کی ردا چھینے لیے جاتے ہین ظالم

۶۵

اس [illegible]
[illegible]
سب [illegible]
[illegible]

دنیا مین کسی شخص کا احسان نہ لون مین		بندہ ہون ترا ذاکر شبیر بھی ہون مین

[illegible]

جو وادیِ ایمن میں ہوا طور کا عالم
وہ خیمۂ شبیر میں تھا نور کا عالم

[illegible]

اک پرتو اتھا روز ازل طور اسی کا
خورشید درخشاں میں بھی تھا نور اسی کا

[illegible]

سہرا اپنا ادھر صبح نے دکھلایا افق سے
رنگ رخ ناموس نبی ہو گیا فق سے

[illegible]

خیمہ تھا کہ وہ محبط انوار الٰہی
تھا حسین ہر اک مخزن اسرار الٰہی

[illegible]

خیمہ تھا کہ اوج فلک عز و علا تھا
وہ برج امامت کے ستاروں سے بھرا تھا

[illegible]

بے نور وہاں ہو گئی مہتاب کی صورت
یاں بانو کا رنگ اڑ گیا سیما کی صورت

[illegible]

کثرت رہی تا صبح یہ کچھ نور و ضیا کی
پروانہ صفت فاطمہ کی روح پھرا کی

[illegible]

کرتا تھا چراغ سحری عزم سفر کا
اور شور درختوں پہ وہ مرغان سحر کا

[illegible]

حضرت کی سواری در خیمہ پہ کھڑی ہے
ہشیار رہو رات توکل جا گھڑی ہے

۲۱۰

[illegible]

وان زمزمہ تھا نخل پہ مرغان سحر کا
یہان شور تھا اطفال شہ جن و بشر کا

۲۱۱

[illegible]

خورشید یہ بھی طعنہ زنان نور جبین کے
آفاق مین الحق وہ ستارے تھے زمین کے

۲۱۲

[illegible]

کہتا تھا منادی یہ تمھارے لیے سب ہین
یہ سبط پیمبر کی غلامی کے سبب ہین

۲۱۳

[illegible]

حاضر ہو مرے سامنے پوشاک بدل کر
بعد اسکے ہو آراستہ میدان مین نکل کر

۲۱۴

[illegible]

سر کے ہوے جن کچھ کو صف تا کمک سے
اُسوقت عجب نور برستا تھا فلک سے

۲۱۵

[illegible]

دیکھا ہے جو کچھ وہ نہ کہا جائے کسی سے
پائی ہے جو لذت اُسے پوچھے کوئی جی سے

۲۱۶

[illegible]

تکبیر کی آواز گئی گوش ملک مین
اک زلزلہ سا پڑ گیا اطباق فلک مین

۲۱۷

[illegible]

اُسوقت صحابہ آ گئے سے ان سبکے اٹھا دو
جو تم انھین بیٹھنے دے مین وہ دکھا دو

۲۱۸

[illegible]

قرنا جو بجی لشکر سفاک کے اندر
پیچیدہ صدا ہو گئی افلاک کے اندر

۱۹

[illegible]

تھا صیحۂ اسپان جو گیا گوش ملک تک
اک آن میں پہونچا تتق گرد فلک تک

۲۰

[illegible]

جلوے علموں کو جو دیے اہل جفا نے
داران کو گردان لیا پیک قضا نے

۲۱

[illegible]

میدان میں کہتا تھا نقیب ایک ادھر کا
ہاں جنگ میں اب نام کرو جد و پدر کا

۲۲

[illegible]

آ بیٹھے سوے خیمہ بڑھا لے ہوئے صف کو
نیزوں کی سنانیں شہ بیکس کی طرف کو

۲۳

[illegible]

جانا نہ ابھی رن میں شہادت طلبی کو
رخصت تو کرو ہم کو تم ناموس نبی کو

۲۴

[illegible]

دھیان آیا سکینہ کو یتیمی کا جو بی بی [illegible]
غش ہو گئی داماں حسین ابن علی [illegible]

۲۵

[illegible]

تربت میں گریبان نبی چاک ہوا ہے
اب خاتمۂ پنجتن پاک ہوا ہے

۲۶

[illegible]

فردوس میں آنے کی ترے دھوم [illegible]
جا جلد سواری در خیمہ پہ [illegible]

۲۷

[illegible]

ہیں رن میں کھڑے جیب [illegible]
بالو سے میں مقتل کی زمین [illegible]

۲۸

مولا نے [illegible]
انصار و رفقا بھی [illegible]
[illegible] اللہ اکبر
[illegible] اصحاب [illegible]
انصار سے فرمایا کہ آگے کو بڑھو تم
عباسؑ سے فرمایا کہ گھوڑے پہ چڑھو تم

۲۹

[illegible] علم [illegible]
[illegible] کے سامنے [illegible]
[illegible] اصحاب [illegible]
[illegible] علمدار [illegible]
اقبال نے گھوڑے کا قدم چوم لیا تھا
جبرئیلؑ نے دامانِ علم چوم لیا تھا

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگے وہ مولا کے قدم چوم رہے تھے
خود ذوقِ شہادت میں کھڑے جھوم رہے تھے

۳۱

[illegible]
[illegible]
ہاتھوں میں [illegible]
[illegible]
حیران کھڑے بیچ میں شاہِ شہدا تھے
لڑنے میں فقط منتظرِ حکمِ خدا تھے

۳۲

[illegible]
اور [illegible]
اور [illegible]
[illegible]
لائی جو قضا دشت میں پیغامِ شہادت
حر ابنِ ریاحی نے پیا جامِ شہادت

۳۳

[illegible]
[illegible]
انصار [illegible]
[illegible]
ایک ایک نے جب رن میں شہادت طلبی کی
نوبت ہوئی فرزندِ رسولِ عربی کی

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب شاہ چلے فکرِ شہادت طلبی میں
کہرام پڑا خیمۂ ناموسِ نبیؐ میں

۳۵

[illegible]
[illegible]
اور [illegible]
[illegible]
خون بہ گیا سارا نہ رہے ہوش [illegible]
تھا کون کہ جو تھامتا آغوش [illegible]

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینبؑ نہیں بھولی پسرِ شاہِ نجف کو
پھر پھر کے نظر کرتے تھے خیمہ کی طرف

[illegible]

سکان سموات مین فریاد و بکا مین
جنبش ہوئی لوح و قلم و عرش خدا مین

[illegible]

مین کیا کہون ظالم نے جو کچھ بے ادبی کی
چھاتی پہ چڑھا سبط رسول عربی کی

[illegible]

اب قتل پہ یارا نہین دیتا جگر اپنا
محبوب خدا پیٹتے ہین ران مین سر اپنا

[illegible]

تھے خشک سر دست الم مین شہ دین کے
ٹکرانے لگے کوہ سبھی روے زمین کے

[illegible]

سینہ سے ترے حلق کو اُٹھاتا نہین کوئی
اسوقت بچانے تجھے آتا نہین کوئی

[illegible]

کی چار طرف جبکہ شماتت اُسے سب نے
پھر قصد کیا قتل کیا ننگ عرب نے

[illegible]

ہر طرفہ نیستانون مین شیرون پہ تباہی
خنجر کے تلے تھا پسر شیر الٰہی

[illegible]

فرماتے ہین اب چھوڑ نواسے کو ہمارے
تو ذبح نہ کر بھوکے پیاسے کو ہمارے

[illegible]

سب ساتھیون نے چاک گریبان کیے ہین
گودی مین اُنھین جعفر طیار لیے ہین

۴۶

ناگاہ گرا تیر دوبارا جو سرِ خاک
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سلام

۱
یہ سلام اُس پہ جو رونق کی بھی کا بھالا دیکھیے
جانِ زینب ہیں بھی دونوں کی ادا دیکھیے
بھائی ہم سے کیا دیکھا فراق بھائین

۲
بیٹے زینب کے بھی کا دیکھا ہے جدا دیکھیے
غازی عباس کی بھی جدائی دیکھیے
فاسق ان کو ہی عدو وفا

۳
سب نے زینب کا سجاد اسیر کی رسن و دیکھیے
ناناجان سے ان کا ہائے بیٹوں کا دیکھیے
گر خدا بہ حفاظت چھوڑ

۴
گر اپنا بلبل نہ ہو ہائے پیار ہے دیکھیے
ای عزیز بے وطن بے جان کی سماں دیکھیے
سر بنا کے صحن الّی

۵
دیکھے فاطمہ کا ان اسیروں کی ادا دیکھیے
فوج میں بیٹے لوٹ گئے و دست جدا دیکھیے

۶
لاش جب بابا کی آئی زینب نے کہا
دادا صاحب کی سکینہ کا نشان دیکھیے

۷
دیکھا زینب نے بھائی ان کا بدن دیکھیے
زخم ہیں سب بدن کے لالی دیکھیے
ہے اب بی بی

۸
جب یہ فوج آئی سنی زینب نے کہا
نانا صاحب یہ سپاہ کربلا کی دیکھیے
اور حسین بی بی

۹
یہ جب بابا آئے بھائی کا زینب نے کہا
اب بھائی لے گئی ہیں سر کی ادا دیکھیے

۱۰
قطعہ
رن میں جب بابا گئے اکبر و بابا نے کہا
مر گیا بیٹا علی اکبر کی جان دیکھیے

۱۱
یہ بھائی کا بدن وفا کی نشانی دیکھیے
یہ بیٹا اس سب کے لعل ان کی صفائی دیکھیے
رضا اس کی قدرت تمہید

۱۲
بس وہاں کا اثر لب ہوا گلا کو دیکھیے
صا صبر ابن کی قدرت لکا کی دیکھیے
سب ابن علی

۱۳
گر بھی نانا اس آئے ہیں یہ دیکھیے
نانا اور اس کی یا اس کی ادا کی دیکھیے
نانا اور ہیں سب اہل حرم

۱۴
سر بنا کے سجاد سب کے آنسو بہا دیکھیے
یا علی سجاد کی بچے کی ادا دیکھیے
ہائے اکبر و اصغر

۱۵
سر کہ در سر تیر صبح ہوں و اکبر کا دیکھیے
سب بھی کہ صحن مقدس کی صفائی دیکھیے

خاتمۃ الطبع

سبحان اللہ وبحمدہ عجیب مراتب ومناصب اُن حضرات کے ہین جو کہ مصائب خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا پر گریہ کرتے ہین اور خوشا مآل ماتم داران جناب سید الشہدا علیہ السلام جو کہ ہر سال اپنی جان ومال کو صرف کرکے ماتم اہل بیت علیہم السلام مین مصروف رہتے ہین اور اندک توجہ مین ثواب لا تعد ولا تحصی حاصل کرتے ہین واقعی وسیلۂ بخشش غم حسینؑ ہی اور گریہ وبکا مصائب آل عبا پر ثواب دارین چونکہ رونا اور رُلانا عمدہ ارکان مغفرت ہی اور بغیر ذکر مصائب اہل بیت علیہم السلام ممکن نہین اسواسطے اکابر دین نے صدہا کتب مصائب آل عبا مین تصنیف وتالیف فرمائین اور اکثر اُنمین سے معرض طبع مین بھی آئین لیکن یہ جو طریقہ مرثیہ گوئی شاعران نامی گرامی نے نکالا ہی نظر غور سے دیکھیے تو یہ ڈھنگ سب سے نرالا ہی ہر چند اس دشت پر خار مین ہر ایک نے قدم ہمت آگے بڑھایا ہی مگر کلام متقدمین مین جو لطف ہی وہ متاخرین نے نہین پایا ہی چنانچہ زبدۃ الشاعرین عمدۃ الذاکرین موجد طرز مرثیہ گوئی سید مظفر حسین صاحب متخلص بہ ضمیر اُستاد ذاکر نامی وگرامی میرزا دبیر صاحب مرحوم نے اس بادیۂ وحشت خیز ومیدان ہلاکت انگیز کو نہایت آسانی سے طی کیا ہی اور عجب پر تاثیر کلام ہی کہ ہر صغیر وکبیر معترف ومداح ہی جس مجلس مین اس افسر الذاکرین کے مرثیہ پڑھے گئے اہل مجلس پر عجب کیفیت رقت کی طاری ہوئی ہی اور سامعین انکے کلام کے مشتاق رہتے ہین بالجملہ اکثر احباب متمنی تھے کہ اس اُستاد یگانہ کا کلام یکجا ہو چنانچہ بصرف زر کثیر او تلاش وتجسس بسیار فراہم ہُوا اور الحمد للہ کہ یہ جلد اول مجموعہ کی اس سے چند بار مطبع منشی نولکشور موسوم باودھ اخبار واقع لکھنؤ مین حلیۂ طبع سے محلی ہوئی اور اب مطبع منشی نول کشور واقع کانپور مین بسرپرستی عالی جناب معلی القاب منشی پراگ نرائن صاحب بھارگو دام اقبالہ مالک اودھ اخبار بماہ جولائی ۱۸۹۸ء بار اوّل زیور طبع سے آراستہ وپیراستہ ہوئی فقط +

موجود ہین تصنیف جناب ملا اخوند محمد باقر مجلسی
علیہ الرحمۃ بتصحیح علماے مذہب امامیہ کاغذ سفید پر
خوشخط مع حواشی عمدہ و نایاب چھپی ہے ۔

حیات القلوب ہر سہ جلد ۔ یہ ایک کتاب
نادر روزگار کہ سواے کتبخانہ امرا و علما کے جسکا
میسر آنا دشوار تھا حالات و قصص انبیا مین بروایات
صحیحہ مذہب اثناعشریہ تصنیف عالم ربانی ملا محمد باقر
بن محمد تقی المجلسی الاصفہانی کہ جو تین جلد مین ہے
منجملہ اُنکے جلد اول مین احوال حضرت علی نبینا
علیہ السلام سے تا حضرت عیسی علیہ السلام مع قصص
حضرت دانیال و حضرت یونس و اصحاب کہف اور
اصحاب اخدود و حضرت جرجیس و اخبار غیر پیغمبران بنی اسرائیل
و بعضے بادشاہان اہل زمین تا قصہ ہاروت و ماروت
مشرح اور مفصل لکھا ہی ۔
جلد ثانی کہ جملہ نوادر کتب سے نہایت مبسوط و طولانی
محقق بر احوال سعادت اشتمال جناب سرور کائنات حضرت
محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ از ظہور ولادت و بعثت
و جملہ معجزات و غزوات و سائر واقعات و عجائبات
و غرائبات تا فضائل بعضے از اصحاب کرام ذوی الاحترام
جلد ثالث یہ بیان اہلبیت و اثبات امامت بدائمہ
اثناعشر صلوات اللہ علیہم یہ مراہین و نص قرآنی و احادیث
سرور دو جہانی ۔

بنا بر الاسلام فی احکام الصیام یہ کتاب فیض انتساب
زبان فارسی تصنیفات عالم علوم جلی و خفی حجۃ الاسلام
مجتہد العصر والزمان جناب مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب
لکھنوی سے ہی ۔ اس کتاب لاجواب مین روزہ دارونکے
مراتب اور ثواب اور روزے کے آداب نہایت مبسوط
اور مفصل تحریر فرمائے ہین اور روزہ خورونکی شقاوت
اور خباثت کو کس خوبصورتی سے بیان فرمایا ہی جسکے
پڑھنے سے ماہ رمضان المبارک کی عظمت و جلالت
اور روزہ دارونکی قدر و منزلت صاف صاف معلوم
ہوجاتی ہی احادیث صحیحہ سے جناب مصنف نے ہر فقرہ کا
ثبوت دیا ہی اور دلائل عقلی و نقلی و نصوص قرآنی سے
صوم اور صائم کی عظمت ظاہر فرمائی ہی الغرض
یہ کتاب سراپا فوائد بے نظیر ہے ۔

عین البکا معروف بہ دہ مجلس ۔ یہ کتاب مستطاب
مذہب امامیہ کے دربیان حالات شہداے کربلا و شہادت
سید الشہدا جناب امام حسین علیہ السلام نہایت عمدہ
اور مستند ہے مجالس مین جسوقت اس کتاب کے مضامین
ذاکر پڑھتا ہی سامعین کو سینہ کوبی سے غش آتا ہے
الغرض یہ کتاب نہایت عمدہ ہی ۔

طرد المعاندین ۔ تصنیف جناب مولوی سید حسین صاحب
المعروف بجناب میرن صاحب مغفور یہ کتاب مذہب
امامیہ کی نہایت عمدہ ہے ۔

حلیۃ العرائس ۔ یہ صاحب بزبان اردو فقہ مین
باسمی ہے اسمین عورات کے مسائل فقہ جو روزمرہ کے
کار آمد ہین صاف صاف اور مشرح لکھے ہین اگرچہ یہ رسالہ
مختصر ہی مگر فوائد عظیم مترتب مین جامع عباسی تذکرۃ الصلوٰۃ
وغیرہ کتابین اکثر عورات کو پڑھائی جاتی ہین لیکن بعض بعض
باتین اسمین اس سے زیادہ ہین اور عبارت سلیس فہم

نہایت سلیس ہی اور مسائل بہت عمدہ عمدہ باسانید صحیحہ
اسمین موجود ہین اسکا پڑھنا عورات کے لیے اکسیر اعظم ہی
مصنف اسکے مولوی مراد علی صاحب لکھنوی ہین -

بعد حمد مہدی یہ کتاب مختصر روزمرہ کی بول چال
سالق اوش کی نظم ہی اکثر اطفال خرد سال اور عورات اسکے
ورد سے [illegible] رہتی ہی انسان کا مرنا اور قبر مین منکر و نکیر کا
سوال و جواب کرنا قیامت کا آنا بہت عمدہ طور سے
نظم ہی چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیان اکثر ازبر یاد
کرتی ہین جس سے مسائل مین بھی واقفیت ہو جاتی ہی اور
روزہ و نماز جو کہ اصول مذہب ہی اسمین صلاحیت کامل پیدا
ہو جاتی ہی اور عقائد بھی درست ہو جاتے ہین اسی سبب سے ہر مقام پر
مروج ہی اور ہر شخص اسکو ترتیب اطفال کے لیے خرید کرتا ہی

خلاصۃ المصائب - یہ کتاب مصائب اہلبیت علیہم السلام
مین مشہور معروف ہی تالیفات سے محدث مقبول
ذاکر آل عبا مولوی میرزا محمد ہادی صاحب مجتہد
کی ہی - دو مرتبہ پہلے بھی اس مطبع مین طبع ہوئی تھی
اور کئی مطابع مین بھی چھپ چکی ہی اس مرتبہ نہایت
احتیاط سے بکمال صحت طبع ہوتی ہے مصائب
سید الشہدا امام حسین علیہ التحیۃ و الثنا کو جناب مولف
مرحوم نے اس عمدگی اور ربط مقبول سے ترتیب دیا ہی
اور ایسا نادر خلاصہ فرمایا ہی اور ایسے ایسے مضامین
جگر خراش مصائب امام ہمام اور اہلبیت علیہم السلام کے
لکھے ہین کہ جنکے سننے سے سامعین کو غش آتا ہی ایک
دریا آنسوؤن کا آنکھون سے بہ جاتا ہی الغرض کتاب
نفیس انتساب اس مرثیہ کا کاغذ عمدہ پر صاف و شفاف

چھاپی گئی ہی اعلی درجہ کے خوشنویس سے لکھوائی گئی ہی
اور قیمت بھی بغرض رفاہ عام نہایت ارزان ہے

مسدس اوج - تالیف مرزا محمد جعفر صاحب تخلص
بہ اوج خلف الصدق جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم
اس مسدس مین امیر المومنین علی مرتضی علیہ السلام
کی نہایت عمدگی سے مدح کی ہی قابل ملاحظہ مومنین ہے -

متفرقات دینیہ

شبیہ احمدی - سراپائے خاتم المرسلین کا بیان
مولفہ جمال الدین حسن خان -

مثنوی زائر - دعوت قبائل قریش مصنفہ
نواب شبیر علیخان

دوازدہ مجلس - مسمی بہ ریاض الازہار فی احوال
سید الابرار مولفہ مولوی وحید الدین محمد رضوی -

اسرار کربلا حالات معرکہ کربلائے معلی مولفہ
منشی محمد ظہیر الدین بلگرامی

مہر نبوت نعت پیغمبر مین تصنیف نواب محمد
مردان علی خان صاحب نظام

رموز القرآن - اوقاف قرآن کا بیان مولفہ
مولوی محمد حسین علی ہاتف شاہجہانپوری -

آثار محشر - علامات قیامت کا حال -

صبح کا ستارہ حالات بہشت و دوزخ و قیامت
مولفہ مولوی عباس علی -

قیامت نامہ بہشت نامہ - مولفہ مولوی قیام الحق

آثار قیامت - قیامت کا بیان -